



# بُلْوچِستان صوبائی اسمبلی

## کی کارروائی

اجلاس منعقدہ سے شنبہ سورہ ۲۳ نومبر ۱۹۹۲ء بمقابلہ ۲۸ جمادی الاول ۱۴۱۳ھ

نمبر شمار	مندرجات	صفہ نمبر
۱	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	
۲	وقہہ سوالات	
۳	رخصت کی درخواستیں	
۴	تحریک التواء نمبر ۶ مخاب مولانا امیر زمان صاحب	
۵	تحریک التواء نمبر ۷ مخاب مسٹر چکوول علی صاحب	
۶	تحریک التواء نمبر ۸ مخاب ڈاکٹر عبد المالک صاحب	
۷	تحریک التواء نمبر ۹ مسٹر فتحی محمد صاحب	
۸	چیئرمین مجلس قائدہ برائے جنگ ایڈ فیشیشن کامن والامان برقرار رکھنے کے لئے ترمیمی مسودہ قانون کی رپورٹ پیش کرنا۔	۳۹
۹	بلوچستان امن عائد کو برقرار رکھنے کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۲ء کی منتظری	۳۹
۱۰	مولانا یاز محمد و مانی صاحب کی تحریک التواء نمبر ۱۰ (اسسلد کوئٹہ شرکو صاف رکھنے) پر عام جست ارائیں کی اراء و تقاریر	۳۹

جناب اسپیھر — — — — ملک سکندر خان ایڈوگیٹ

جناب ڈپٹی اسپیھر — — — — مسٹر عبد القہار خان دران  
(از مرخص ۱۸ نومبر ۱۹۹۳ء)

مسٹر محمد حسن شاہ — — — — سیکریٹری صوبائی اسمبلی  
مسٹر محمد افضل — — — — جوانش سیکریٹری صوبائی اسمبلی

(ذہب، کامیڈ اور اسمبلی کے مقرر اداکارین کی مشترکہ لہرست کے لئے اگلا صفحہ ملاحظہ ہے)

ب

فہرست ممبران اسمبلی	
(وزیر تطہیر)	۱ میر عبدالجید بن نبو
وزیر اعلیٰ (قاں کوہاٹ)	۲ میر تاج محمد خان جمالی
وزیر خزانہ	۳ نواب محمد اسلم رئیسانی
وزیر بلدیات	۴ سردار شاء اللہ زمری
وزیر صحت	۵ میر اسرار اللہ زمری
وزیر مال	۶ میر محمد علی رند
وزیر منصوبہ بندی و ترقیات	۷ مسٹر جعفر خان مدندر خل
وزیر اطلاعات و ثقافت	۸ میر جان محمد خان جمالی
وزیر کیوڈی اے	۹ حاجی نور محمد صراف
وزیر مواصلات و تعمیرات	۱۰ ملک محمد سرور خان کاکڑ
وزیر بہبود آبادی و اقلیتی امور	۱۱ ماشروعانسن اشرف
وزیر امور امور امور	۱۲ مولوی عبدالغفور حیدری
وزیر صحت	۱۳ مولوی عصمت اللہ
وزیر امیر ندان	۱۴ مولوی امیر ندان
وزیر ہزار محمد تملی	۱۵ مولوی ہزار محمد تملی
مولانا عبدالهاری	۱۶ مولانا عبدالهاری
وزیر امور امور	۱۷ مسٹر حسین اشرف
وزیر صحت و حرف	۱۸ میر محمد صالح بھوتائی
وزیر پاک بیانق اپنیزگ	۱۹ مسٹر محمد اسلام بن نبو
وزیر داخلہ	۲۰ نواب رانی داد اللغار علی نگس

وزیر سماں بہرود زکوہ	۲۱	ملک محمد شاہ موان زئی
وزیر قانون و پارلیمانی امور	۲۲	ڈاکٹر کلیم اللہ خان
وزیر محنت معدنیات	۲۳	مسٹر سعید احمد ہاشمی
(ڈپٹی اسپیکر)	۲۴	میر علی محمد نوتنی
وزیر آپاٹی و بر قیات	۲۵	مسٹر عبد القبار خان
وزیر مکہ تحفظ حیوانات	۲۶	مسٹر عبد الحمید خان اچنڈی
	۲۷	سردار محمد طاہر خان لطفی
	۲۸	میر باز محمد خان کھتوان
	۲۹	حاجی ملک کرم خان خجک
وزیر زراعت	۳۰	سردار میر محمد حمایوں خان مری
	۳۱	نواب محمد اکبر خان سگٹی
	۳۲	میر ظہور حسین خان کوسہ
	۳۳	سردار فتح علی عمرانی
	۳۴	مسٹر محمد عاصم کرد
	۳۵	سردار میر چاکر خان ڈوکی
وزیر خواراک	۳۶	میر عبد الکریم نوشیروانی
وزیر جنگلات	۳۷	شزادہ جام علی اکبر
	۳۸	مسٹر چکول علی ایڈوکیٹ
ہندو اقلیتی نمائندہ	۳۹	ڈاکٹر عبد المالک بلوق
سکھ اقلیتی نمائندہ	۴۰	مسٹر ارجمند اس سگٹی
	۴۱	سردار سنت سکم

# بلوجستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۹۷ء برباطین ۲۸ جمادی الاول ۱۴۲۳ھ

بروز سے شبہ

زیر صدارت جناب ملک سکندر خان ایڈو ویٹ  
بوقت گیارہ نئے کرپندرہ منٹ پر صبح صوبائی اسمبلی ہال کونٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اپنیکر السلام و علیکم۔ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِن الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اجلاس کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالستین اخوندزادہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا لَّهٗ لِيغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقْدَرُ مِنْ ذَنْبٍكَ وَمَا تَأْخُرُ  
وَمُؤْتَمِّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ  
نَصْرًا عَظِيزًا ۝

ترجمہ : بے شک اے نبی ہم نے تمیں ایک فتح دی ہے، اسکے جو کچھ تیرے گناہ آگے ہوئے اور جو بچھے  
رہے سب کو اللہ تعالیٰ معاف فرمادے، اور تم ہمی پر احسان پورا پورا کرتے اور جسے سید گی راہ چلانے جیسے  
ایک زبردست مددوے۔

### وقفہ سوالات

**جناب اسٹیکر** سوال نمبر ۴۲۸ مولانا امیر زبان صاحب کا ہے۔

**ڈاکٹر عبدالحکم** (پاکستان آف آرڈر) جناب اسٹیکر صاحب میرے خیال میں ہمارے صحافی حضرات واک آوٹ کر رہے ہیں میں چیف مفسر صاحب سے ریکووٹ کرتا ہوں کہ وہ کسی وزیر صاحب اور اپوزیشن کے آدمی بھیج کر ان سے بات کریں کہ وہ کس مسئلے کے تحت واک آوٹ کر رہے ہیں۔

**میر جان محمد خان جمالی (وزیر اطلاعات و نشریات)** جناب اسٹیکر اسلام آباد کے واقعہ کے سلسلے میں ہمارے صحافی حضرات واک آوٹ کر رہے ہیں میں اپنے صحافی بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں ذاتی طور پر کہ یہ بلوچستان کا واقعہ نہیں ہے اسلام آباد کا معاملہ ہے بہرحال ان کو لانے کے لئے میں خود جارہا ہوں۔

**میر باز محمد خان کھموان** (پاکستان آرڈر) جناب اسٹیکر صحافی حضرات کے واپس آنے تک کارروائی کو روکا جائے۔

Mr.Speaker I Cannot be Stopped

**X ۴۲۸ مولوی امیر زمان** کیا وزیر منصوبہ و ترقیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ کچھ عرزی ضلع لورالائی کے علاقہ میں زرعی مقاصد کے لئے گئے گئے بورنگ پر اب مزید کام نہ کرنے کی وجہات کیا ہیں تفصیل دی جائے؟

**مسٹر جعفر خان مندو خیل وزیر منصوبہ بندی و ترقیات** کچھ عرزی ضلع لورالائی میں ۱۹۸۳ء میں کل (نو) ٹنوب ویل مختلف زمینداروں کی زمینوں پر زرعی مقاصد کے لئے تنصیب کئے گئے پہپہ ہاؤس کی تعمیر اور مشینری کی تنصیب متعلقہ زمینداروں کے ذمہ تھی جس کی متعلقی عمل میں لائی گئی ہے اور جو نئی متعلقہ زمیندار پہپہ ہاؤس کی تعمیر اور مشینری کو تنصیب بورز پورا کر دیں گے واپس ان ٹنوب ویلوں کو ارز جائز (بکلی کی فرائی) کر دیں گے

**مولانا امیر زمان** جناب اسٹیکر، گوارش یہ ہے جیسا ہواب میں کہا ہے ”ٹنوب ویل مختلف زمینداروں کی زمینوں پر زرعی مقاصد کے لئے تنصیب کئے گئے، پہپہ ہاؤس کی تعمیر اور مشینری کی تنصیب متعلقہ زمینداروں کے ذمہ تھیں جس کی متعلقی عمل میں لائی گئی ہے اور جو نئی متعلقہ زمیندار پہپہ ہاؤس کی تعمیر اور مشینری کی تنصیب بورز پورا کروے گی“ جناب والا بھی تک زمینداروں کو کچھ نہیں دیا گیا ہے نہیں ان تک کچھ پہنچا ہے۔

**جناب اپنے** مولانا صاحب آپ منی سوال کیا کرنا چاہتے ہیں۔

**مولانا امیر زمان** میں منی یہ کرنا چاہتا ہوں یہاں پر لکھا بھی گیا ہے لیکن ان زمینداروں سے میری ملاقات ہوئی انہوں نے مجھے اس امپ ہبپر دے دیا ان کو کچھ نہیں پہچاہا ہے۔

**میر جعفر خان مندو خیل** (وزیر منصوبہ بندی و ترقیات) میرے خیال میں آپ نے جواب پورا نہیں سمجھا ہے اس میں کہا گیا ہے اس میں لکھا ہے۔

اور جوں ہی متعلقہ زمیندار پہپاہوں کی تغیر اور مشینری کو تعمیب بورڈ پورا کروں گے واپس ان شعب و طبوں کو Energize از جائز (بھلی کی فراہمی) کر دے گی "اس پر مشینری ڈوبلہمنٹ اور پہپاہوں ہے یعنی کرو ہے یہ زمینداروں کے ذمہ تھا انہوں نے ابھی تک اپنی ذمہ داری پوری نہیں کی ہے اس کے بعد گورنمنٹ نے بھلی فراہم کرنا ہے جواب میں کی لکھا ہے۔

**مولانا امیر زمان** جواب میں حضور آپ نے لکھا ہے "کچھ عمر زمیں طبع اور الائی میں ۱۹۸۳ء میں کل نو شعب و میل عتف زمینداروں کی زمینوں پر زرعی مقاصد کے لئے تعمیب کئے گئے، پہپاہوں کی تغیر اور مشینری کی تعمیب۔ (مغلت)

**وزیر منصوبہ بندی و ترقیات** نہیں نہیں یہ کچھ مس س پر نہ ہوا ہے دراصل یہ ہے کہ energize از جائز کرنا گورنمنٹ کی ذمہ داری ہے یہ منتقلی کی بات از جائز کرنے کی ہے بھلی کی لائن پہلے کسی اور تھی اب وہ لائن دے دی گئی ہے مختل کردی گئی ہے جیسے ہی زمیندار اپنی مشینری لور پہپاہوں نہیں کے اس کو گورنمنٹ انجائیز کر دے گی، ابھی ہماری یعنی گورنمنٹ کی ذمہ داری صرف بھلی پروائیز کرنا ہے یہ ڈوبلہمنٹ کی ذمہ داری ان پر ہے۔

**جناب اپنے** کوئی دوسرا منی سوال؟

**مولانا امیر زمان** حضور سوال کے جواب میں اس طرح لکھا ہے۔

**وزیر منصوبہ بندی و ترقیات** نہیں یہ مس س پر نہ ہے یہاں۔

**جناب اپنے** نمیک ہے اس کے لئے مضمون سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے۔

**مولانا امیر زمان** ان کا جو ایکریعنٹ ہے اس سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ گورنمنٹ کی ذمہ داری ہے۔

**وزیر منصوبہ بندی و ترقیات** ایکرٹمنٹ بھر حال میں نے نہیں دیکھا مجھے تو فیپارٹمنٹ نے یہ بریف کیا ہے مجھے یہ بتایا ہے کہ بورلگانا گورنمنٹ کی ذمہ داری تھی اور اس کی ڈولیپ یعنی پپ لگانا پپ ہاؤس تعمیر کرنا یہ زمیندار کی ذمہ داری تھی آگے پھر بھلی فراہم کرنا گورنمنٹ کے ذمہ ہے وہ ذمہ داریاں گورنمنٹ کی ہیں پہلے بورلگانا اور بعد میں بھلی فراہم کرنا۔

**مولانا امیر زمان** یہ گورنمنٹ ایک لاکھ میں ہزار زمینداروں سے وصول کر رہی ہے یہ کیا ستم ہے؟

**وزیر منصوبہ بندی و ترقیات کون سی؟**

**مولانا امیر زمان** ایکرٹمنٹ میں لکھا ہے گورنمنٹ اس زمیندار سے میں ہزار روپے وصول کرے گی اور وہ قطعاً دار ہوں گے سال میں ہمارا خیال ہے دس ہزار ہے تو مشینی گورنمنٹ کی ہے اور وہاں مشینی فٹ کرنا میرے خیال میں زمیندار کی ذمہ داری ہے۔

**وزیر منصوبہ بندی و ترقیات** نہیں یہ زمیندار کی ذمہ داری ہے اگر اس کا کوئی سچھل پوائٹ آپ نے نہ لالا ہے تو مجھے اس کا علم نہیں ہے تاہم اگر آپ مجھ سے جیکبر میں مل لیں اور وہاں آکر مجھ سے رابطہ کریں تو میں فیپارٹمنٹ والوں کو بلا کر اس خصوصی بات کی تفصیل ان سے ہم طلب کر لیں گے کہ ایک لاکھ میں ہزار کس حصہ میں وصول کیا ہے۔

X ۳۱۵ **مولانا امیر زمان۔** جی اگر آپ دیکھ لیں، اس کو

**وزیر منصوبہ بندی و ترقیات۔** دیکھ لیں گے انشاء اللہ اور آپ کو مطمئن کر دیں گے۔ جو ہماری ذمہ داری ہو گی اس کو ہر صورت پورا کیا جائے گا ایکرٹمنٹ کی رو سے۔

**جواب اپنیکر** اگلا سوال

**مولوی امیر زمان** کیا وہ منصوبہ بندی و ترقیات اور اکرم مطلع فرمائیں گے کہ (الف) کیا یہ درست ہے کہ علف نگہ جات و نگہ ایری کیش، نگہ پلک ایلوٹ انجینئرنگ ہائیز مری لعی اور ہوچستان ایلوٹمنٹ اقماری و اڑسالائی اسکیوں کے لئے بورلگاٹے ہیں۔

(ب) اگر جزو (الف) کا ہوا پانچ سال میں ہے تو نگہ کے ہاں کتنے بور میٹن ہیں اور فٹ ورلک کس قیمت پر کرتے ہیں، نیز سال ۱۹۴۰ سے ہر نگہ نے کس قدر بور لگائے ہیں نگہدار تفصیل دی جائے؟

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) جی ہاں، مالی سال ۱۹۹۰ء سے تمام حکوموں کی رُگ مشین آب نوشی کی سکھلت پر کام کر دی

ہیں۔

(ب) حکومدار رُگ میہنون کی تعداد حسب ذیل ہے۔

حکمہ	پر کشن رُگ	روڑی رُگ	کل
آپناشی	۹	۱	۲۰
آب نوشی	۸	۱	۹
بلوچستان ترقیاتی ادارے	۵	۵	۱۰
(لی-ڈی-ائے)			
واپٹا ہائیڈریوالی	۳	۱۵	۱۸
بیاڑ	-	۱	۱
میزان	۱۵	۳۵	۵۰

متذکرہ بچاں رُگوں میں سے صرف ۳۲ رُگز چالو حالت میں ہیں باقی ماندہ عمر کے لحاظ سے اس وقت ناکارہ ہو چکے ہیں ڈرلنگ کی لاگت فی فٹ حسب ذیل ہے۔

حکمہ آپناشی، آب نوشی اور بلوچستان ترقیاتی ادارہ (کمل بورڈ فٹ)	لاگت فی فٹ
۲۷ روپے	۳ لاکھ
۸۲ روپے	۳ لاکھ ۷ ہزار

واپٹا ہائیڈریوالی

لوٹ لاجت کا انحصار پانی کی سکرائی اور زمینی ساخت پر ہے جس میں کی بیشی ہوتی رہی ہے واپٹا اور دیگر اداروں کی لاجت میں فرق کی وجہ یہ ہے کہ واپٹا کے ڈرلنگ میلے کی تنگا ہیں ترقیاتی بجٹ سے دی جاتی ہیں جو کہ رُگ کی کل لاجت میں شامل ہے جب کہ سرکاری حکوموں کے میلے کی تنگا فیر ترقیاتی بجٹ سے ملتی ہے اور لاجت میں شامل نہیں ہے۔

مالی سال ۹۰-۹۱ سے گائے چالے والے بوروں کی تفصیل حسب ذیل ہیں۔

میں سال	نگہ آہوئی آہوئی	بی بی اے واپڈا	ہلاڑ	کل
۱۹۸۹-۹۰ء	۵۷	۵۳	۲۱	۱۱۶
۱۹۹۰-۹۱ء	-	۷	۷	۱۴
۱۹۹۱-۹۲ء	-	۳۲	۴	۳۶
۱۹۹۲-۹۳ء	-	۸۲	۳۰	۱۱۲
۱۹۹۳-۹۴ء	-	۲۰	۱۰	۳۰

4440-۹۴ء

کام کا در رانیہ ۱۸

چھ ماہ

۱۷۸

۵۲

(جبرتک)

نوٹ۔ میں سال ۹۴ء میں میر ہایوں میری صاحب کے دور حکومت اور موجودہ حکومت کے پہلے تین ماہ تک کام بند رہا نیز لیبر بھی ہر تال پر تھی۔

(۱) محکمہ۔ ایج۔ ای کے تین رُگ مشین دد م محکمہ۔ بی۔ اے اور ایک ہالیا کو دی گئی تھی۔

(۲) داسکیمیں ایسی تھیں کہ جن پر رُگ مشین دد سے پانچ ماہ تک سائٹ پر کھڑی رہیں۔

مولانا امیر زمان۔ جناب اسٹیکر جمال تک میری معلومات کا تعلق ہے بی بی اے والے ان تین لاکھ روپے میں پورا کرتے ہیں اس میں وہ اپنے ملازمین کی تنخواہیں کائیتے ہیں۔

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات مجہاں آپ کی معلومات صحیح ہیں بی بی اے ہم کو کافی ستا پڑتا ہے تین لاکھ روپے میں بی بی اے کر کے دیتا ہے اور ملازمین کی تنخواہ بھی برداشت کرتا ہے واپڈا اپے فک اس کو منگا کرتا ہے لیکن واپڈا کی ایڈیشنل فیصلہ نہیں بھی ہیں اگر اس کی تفصیل آپ مانگنا چاہتے ہیں تو میں آپ کو دے سکتا ہوں، لیکن، ہر حال واپڈا اور بی بی اے میں یہ فرق ہے بی بی اے اپنی تنخواہ خود برداشت کرتا ہے گورنمنٹ سے نہیں لیتا اور تین لاکھ میں کرتا ہے واپڈا کی یہ کمڈی یعنی ہے وہ اسی ہزار ہزار ہزار منگا ہے لیکن واپڈا ایڈیشنل مراعات دیتا ہے یہ حقیقت ہے جس کی نشان وہی آپ کر رہے ہیں۔

مولانا امیر زمان مقصد یہ ہے کہ یہ فرق آپ ختم کرنا چاہتے ہیں؟

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ذی بی بی اے کو بھی زیادہ دے دیں گے۔ ان کے اغراہات زیادہ

ہوں گے واپڈا کا آر گنائزیشن زیادہ بڑا ہے اور وہ زیادہ فسیلینڈر دو سروں کی نسبت زیادہ پردازید Provide کر رہے ہیں اس کی تفصیل میرے پاس ہے اگر ملتے ہیں تو میں آپ کو دے دیں گا۔

**مولانا امیر زمان** جناب اسیکر میرا مقصد یہ ہے کہ اس میں جو فرق ہے اس کو آپ فتح کرنا چاہئے ہیں یا نہیں؟

**وزیر منصوبہ بندی و ترقیات** ہم واپڈا آگر کیوں کر لیں گے اگر ممکن ہو تو ہم صرف ریکوئیٹ کر سکتے ہیں ورنہ بور کرنا تو ہماری مجبوری ہے ورنہ وہ تو بی ذی اے کا اپنا اکمال ہے اس کے علاوہ پی۔ ایج۔ ای اور ایہ یہ گھنٹن پارٹیمشن ہیں وہ بھی منگا کر رہے ہیں ان کا بھی اگر تنخوا ہیں شامل کر دیں تو تین لاکھ اسی ہزار میں اس سے بھی شاید زیادہ بنتا ہے۔

**مولانا امیر زمان** یا تو آپ واپڈا والوں کا رہ کم کر دیں یا پھر بی ذی اے والوں کا رہ بھی زیادہ کر دیں۔

**وزیر منصوبہ بندی و ترقیات** بی ذی اے والوں کو زیادہ کرنا پڑے گا، کیونکہ واپڈا کو اگر کم کریں گے پھر ایہ یہ گھنٹن کا بھی کم کرنا پڑے گا اور پی ایج ای کا بھی کم کرنا پڑے گا کیونکہ ان کا بھی منگا پڑتا ہے کیونکہ ان کو تنخوا ہیں اور مرمت بھی وہ بدداشت کرتے ہیں۔

**مسٹر عبد الحمید خان اچنزا (وزیر)** جناب اسیکر، اس سلسلے میں ایک عرض کروں گا کہ واپڈا والوں کا ہو خرچ آتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کا زیادہ تراشاف ہاہر سے آتا ہے ان کا اور ان کے میکنیکل لوگوں کا طریق کار اور ہے ان کے اور ہمارے ایہ یہ گھنٹن اور دوسرے مکھوں کے ریگز Riga ہیں ان کی کار کردار اور طریق کار میں بڑا فرق ہے آپ یا تو واپڈا والوں سے یہ کہیں کہ آپ اپنے ریش کو کم کر دیں تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ آپ واپڈا والوں سے ان کے اسٹینڈرڈ کم کرنے کے لئے کہہ رہے ہیں تو میرے خیال میں یہ مناسب نہ ہو گا کہ آپ واپڈا والوں کو کہیں کہ وہ اپنے کام کے معیار کو گرا کر اپنے رہ کم کر دیں اصل بات یہ ہے کہ بجائے اس کے کہ ہم واپڈا والوں کو یہ کہیں کہ وہ اپنا معیار کم کریں اور معیار کے مطابق اپنے ریش کو کم کریں بھری ہو گا کہ اپنے ایہ یہ گھنٹن یا بی ذی اے دوسرے ٹھیک یہ کام کر رہے ہیں ان کے معیار کو واپڈا کے معیار کے مطابق لے آئیں۔

**میر عبد الکریم نوشیروالی۔** جناب اسیکر، ایسا نہیں ہے واپڈا آپ کو چورہ دن کے اندر اندر بور

کر کے رہتا ہے اور بی بی اے اور اپری گھنٹہن چار چار مینے تک نہیں دیتے آپ پر اگر لیں یہ بھی دیکھیں، ہمارے ملائے میں آکھڑا پڑتا ہے۔ پدرہ دن کے اندر وہ کھلیٹ بور کر کے نیپ تک جاتے ہیں جس میں وہ گارنٹی بھی ہے جب کہ نہ تو بی بی اے اور نہ بھی اپری گھنٹہن والے گارنٹی ہیں اور وہ دلوں وہ تین مینے سے کم بھی نہیں لاتے ہیں۔ آپ مار جن بھی دیکھیں، اپڈا ایسے ملاقوں میں جاتا ہے جما آپ کے بھی بی بی اے اور اپری گھنٹہن کے روز نہیں جاسکتے ہیں یہ پر اگر لیں بھی آپ دیکھیں۔

**جواب اسکر نیک ہے کرم صاحب ہو گئی بات**

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات یہ تفصیل اور جستیلہ کھن بھی نہرے پاس ہے، ستر ہزار روپے دہ نواہ چارج کرتے ہیں۔ انسوں نے اس کی جستیلہ کھن بھی بیکھی ہے پر اگر لیں میں جیسے کرم نوشیدانی صاحب نے کہا وہ قابل شفعت کام کرتے ہیں اور درک چارج بی بی کو بھی اس سے ادائیگی کرتے ہیں۔ وہ سرا یہ کہ پہنچ لیں گے اور دیگر شد بھی کرتے ہیں ان کا الگ پونٹ ہے جو شہرائیں اور مشینی کو شد کرتا ہے کہ بور کام باب ہوا یا نہیں ہوا۔

**X ۲۲۱ مولوی امیر زمان** کیا وزیر سماجی بہبود از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
الف) کیا یہ درست ہے کہ نئے چار اصلاح کے لئے سو شل و پیغمبر آفسروں کی چار آسامیاں منظور ہوئی ہیں؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ آسامیوں پر کتنے آفسروں کی تعیناتیاں کس قائدے اور ضابطے کے تحت ہوئی ہیں تفصیل دی جائے؟

حاجی محمد شاہ مروان زئی (وزیر سماجی بہبود) (الف) سال ۱۹۴۷ء میں نئے اصلاح میں سے صرف درج ذیل دو اصلاح کے سو شل و پیغمبر آفسروں کی دو نئی آسامیاں منظور ہوئی تھیں۔

(۱) مطلع موی خیل، مقام موی خیل

(۲) مطلع جعل سمجھی، مقام گنداہ

(ب) موی خیل اور گنداہ میں سو شل و پیغمبر آفسروں کی تعیناتی عمل میں آئی جس کے لئے وزیر اعلیٰ پنجتائی سے ہاتا ہوئے منظوری لی گئی ہے۔

**جواب اسکر** سوال کو پڑھا جائے، جس وزیر صاحب کے جواہات ہوں حاضری ضوری ہے، کوئی

ضمنی سوال۔

**مولانا امیر زمان** جناب والا سوال کو تو پڑھا ہوا تصور کیا جائے لیکن صرف متعلقہ وزیر سے مبہری درخواست ہے کہ ۲۶۔ اسکیل کی اساسی حقیقتی اور اس کو پہلک سروس کمپنی نے پر کرنا تھا اس کو پہلک سروس کمپنی سے کیبل لالا گیا ہے۔

**حاجی محمد شاہ مردانزی (وزیر)** جناب والا یہ وزیر اعلیٰ کے اختیار میں ہے جس اساسی کوہاں سے کابل لے آپ بھی تغیرات لائے تھے اور بھی در طاقت ایسیں قیمتیں آپ نے کہا تھا کہ "بھیج دہم نے بھیج دیں" اور انہوں نے تعینات کر دیا ہے وزیر اعلیٰ صاحب کے اختیار میں ہے جس کو گاڑے۔

**مولانا امیر زمان** جناب والا یہاں ایک دفعہ مسئلہ پیش کیا تھا اور اس الہوان میں بھی کہا گیا تھا کہ ہم آحمدہ ہو بھی پوچھیں ہیں پہلک سروس کمپنی کے دریجے پر کریں گے۔

**حاجی محمد شاہ مردانزی (وزیر)** یہ اسمبلی میں بعد میں یقیناً ہوا تھا ان پر سلوں کے بعد یقیناً ہوا تھا۔

**مولانا امیر زمان** جناب والا ان کے لئے آپ کوئی ضابطہ ہے یا نہیں ہے اور آج ہو آپ نے کہا ہے کہ ہم نے وہ پوچھیں وزیر اعلیٰ صاحب کے آڑا رپر پر کرائیں ہیں اور جو پہلے ایسیں ایڈجی اے ذی سے سوال کیا گیا تھا ۲۸ گزیہ کی آسامیوں کے لئے تو اس میں یہ نہیں کہا گیا ہے کہ یہ پوچھیں پر کی گئی ہیں لیکن مجھے جو کہا گیا ہے وہ اور پوچھیں ہیں اور یہاں اور پوچھیں ہیں۔

**حاجی محمد شاہ مردانزی (وزیر)** یہ بھر آپ ایسیں ایڈجی اے ذی سے پوچھ لیں اس کا ہمیں تو علم نہیں ہے جماں تک ہم سے متعلق ہیں وہ تو پر ہو گئی ہیں ایک گندادہ میں تھے اور ایک موی خیل میں۔

**مولانا امیر زمان** جناب والا ایسیں ایڈجی اے ذی سے لٹھ آئی ہے وہ پہلے ۵۰ کی ہے اور یہ جب دشائل ہو گئی ہیں تو ۷۹ ہیں۔

**حاجی محمد شاہ مردانزی (وزیر)** یہ آپ ایسیں ایڈجی اے ذی سے پوچھیں۔

**جناب اسٹیکر۔** مسٹر چکول ملی۔

**مسٹر چکول علی** جناب والا ہم نے وزیر متعلقہ صاحب اور سیکریٹری صاحب سے بھی کہا تھا کہ پنجھکور کے سو فل دلپیٹر افسر کا انتقال ہو چکا ہے ایسیں ایڈجی اے ذی سے کہا تھا اس کے لئے ہمیں ایک آدمی دے دیں یہ مکران اور پنجھکور کے لوگوں کا حق ہے مگر اب تک وہاں سو فل دلپیٹر افسر نہیں ہے یہاں تو انہوں

لے تھیاں کی ہے مگر وہاں تو پوست خالی ہے ایک توہاں کے لوگوں کا حق ہے اور اسai بھی موجود ہے اس بارے میں وزیر صاحب کیا فرماتے ہیں۔

**حاجی محمد شاہ مردازی (وزیر)** جناب والا ہمارے پاس اس کے لئے درخواستیں آئی تھیں اس میں سچہل صاحب کا آدمی بھی تھا اس کے لئے ہم نے سری نہا کرائیں ایڈٹی اے دی کی معرفت وزیر اعلیٰ صاحب کو کہی تھی "اس میں دو آدمی تھیں کردیئے گئے ہیں سارے ڈپٹیں ہو سکتے ہیں صرف ۲ تھیں اس کے لئے ہو سکتے ہیں"۔

**مسٹر پکول علی** جناب والا میں نے ہو سوال پوچھا ہے کہ وہاں پر آدمی ٹھیں ہے اور وہاں پر لوگوں کا حق ہی ہے وہ مٹاڑ ہوا ہے وہاں آپسکی ضورت بھی ہے اور وہاں پر تعلیم باللہ لوگ بھی ہو سدھیں اور وہاں کے لوگوں کو اپا الیستادہ کر کے یہ نواقی ہو گی ہو چنان سب کا ہے اور ہر طبقہ کا اور وزیر جن کا ہو گوہ ہے اس کو مد نظر رکھا جائے میرے حلقہ کا ہر حق ہے دعا جائے آپکو توہاں پوست خالی ہے دوسرا وہاں کے سو شش دیلیجز افسروں ہوں گے ہیں وہاں پر تعلیم باللہ موجود ہیں آپ ان کو اپا الیستادہ کر دیں۔ اگر یہ پہلے سروس کیفیت سے بھی تھیں توہی اس بات میں کوئی جستی نہ کہیں نہیں ہے دوسرا وہاں پوست ہے

جناب اسٹیکر<sup>۱</sup> سوال یہ ہے کہ پوست خالی ہے۔

**مسٹر پکول علی** جی ہاں سو شش دیلیجز افسروں کا ہے اور میں نے وزیر صاحب اور سکریٹری صاحب کو بھی کہا ہے کہ وہاں کے سو شش دیلیجز افسروں کا ہے اور کالوگل تھا اور پوست خالی ہے ملدا ہمارے ٹلانے کا آدمی لایا جائے۔ یہ جمنی لکھا دے ہے "اسے مانا جائے۔"

**حاجی محمد شاہ مردازی (وزیر)** اگر پوست خالی ہے تو ہم پہلے سروس کیفیت کو دے دیں گے۔

**مسٹر پکول علی** جناب جب ہماری ہاری آئی ہے تو پہلے سروس کیفیت پلے آپ نے ایسے ہی تھیں کیا ہے میرے خیال میں آپ لوگوں کو انصاف کرنا چاہیے۔

**حاجی محمد شاہ مردازی (وزیر)** نام آپ کے آدمی کا بھیج دیا تھا  
مسٹر پکول علی جناب والا ہم سوال کر رہے ہیں اور وزیر صاحب نہیں مطمئن نہیں کر رہے ہیں اس طرح سے ہم مطمئن نہیں ہیں یہ اسمبلی میں ہونا چاہیے اس کے لئے کوئی صحیح راستہ موجود نہ ہا چاہیے۔

**جناب اسٹیکر** مولا ہا صاحب یہ سوال کیا ہو جائے پھر آپ پکول صاحب آپ کے سوال کا رسول نے جواب دیا کہ پہلے سروس کیفیت کی معرفت ہو جائے گا۔

**مسٹر کچکول علی** جناب والا ہم اس سوال سے مطمئن نہیں ہیں۔ اور وہاں لوگ پہنچ روزگار ہیں۔  
 **حاجی محمد شاہ مروانی (وزیر)** آپ کوئی نے تھا کہ یہ کیس میں پہلے سروس کمیشن کو بیجع  
 دل کا اگر پوست خالی ہے تو آجائیں گے تھا دیں۔

**ڈاکٹر عبد المالک** جناب والا وزیر صاحب مقنادہ تھیں کر رہے ہیں کہ ۲۳ نومبر ۲۷ آدمی ہیں اور یہ  
 تعینات چیف نسٹر صاحب نے کی ہے آپ پہلے سروس کمیشن کی بات کریں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے مگر ہے  
 ۲۷ آدمی بھی پہلے سروس کمیشن کے سامنے پر کریں اور وزیر صاحب کہہ رہے ہیں کہ ساری بھیجاں جائیں ہے اور  
 آپ لوگوں نے Recommend رکھ دیا ہے اور تعینات بھی کر دیا ہے اب بھی سب پہلے سروس  
 کمیشن کو دے دیں اس پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔

**حاجی محمد شاہ مروانی (وزیر)** ہم نے رکھ دیا ہے اور وزیر اعلیٰ کو بھیجا ہے۔  
**ڈاکٹر عبد المالک** آپ کو کوئی حق نہیں ہے آپ سارے کے سارے پہلے سروس کمیشن کے  
 درست بھیجنے۔

**جناب اسٹیکر** حاجی محمد شاہ صاحب سوال کو الجھائیں نہیں۔ ان کا ضمن سوال ہے کہ اگر آپ نے  
 سوچل دیا فیصلہ ناہو تو کمران ذویرن سے لگائیں یہ ان کا سوال ہے۔

**ڈاکٹر عبد المالک** جناب والا میں یہ کہ رہا ہوں کہ وزیر صاحب ہو کہہ رہے ہیں ان کا جواب مقنادہ  
 ہے ایک تو یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم پہلے سروس کمیشن کو بیجع دیں گے دوسری بات یہ ہے کہہ رہے ہیں کہ  
 درخواستیں قصیں یا ۲۵ درخواستیں قصیں وزیر اعلیٰ صاحب کو بیجع دی گئی ہیں اور مجھے ذاتی طور پر بھی پڑھے ہے کہ ان  
 کی سبھی جائیں ہے۔

**حاجی محمد شاہ مروانی (وزیر)** جناب والا اگر پوست خالی ہے تو ہم پہلے سروس کمیشن کو بیجع  
 دیں کے میرے علم میں ہے یہ پوست خالی نہیں ہے اور بھر گیا ہے اگر خالی ہے تو بیجع دیں گے۔

**ڈاکٹر عبد المالک** جناب والا میں وزیر صاحب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ایوان میں جھوٹ نہ  
 بولیں ایک ولہ تو کہتے ہیں کہ ۲۳ نومبر ۲۷ آدمی تھے ہم نے بیجع دیے ہیں مہر کہتے ہیں کہ اگر پوست خالی ہوئی تو پہلے  
 سروس کمیشن کو بیجع دیں گے۔ آپ حاجی صاحب ہیں ایسا نہ کریں۔

**حاجی محمد شاہ مروانی (وزیر)** جناب والا ہمارے پاس دو پوشیں خالی قصیں اور اسکے لئے ۲۷

درخواستیں ہم نے وزیر اعلیٰ صاحب کو بیچ دین تھیں ان دو پوسٹوں پر آدمی تعینات ہو گئے ہیں اور میرے علم میں نہیں ہے کہ کوئی پوسٹ خالی ہو اگر خالی ہوئی تو پہلے سروس کمیشن کو دے دیں گے لیکن میرے علم ہے کہ خالی نہیں ہے۔

**مُسْتَشْكُولُ عَلِيٌّ** جناب والا ہمارے ملتے میں ایک سو شل ویفیر افسروں کا فوت ہو گیا ہے پوسٹ اب بھی خالی ہے اور جب ہم کہتے ہیں کہ وہاں سے تعینات کر لیں تو یہ کہتے ہیں کہ پہلے سروس کمیشن کو دیتے ہیں۔

**جناب امیر** حاجی صاحب ان کا مسئلہ یہ ہے کہ سو شل ویفیر افسروں کو کہنے کی وجہ پنجکوڑ کا آدمی ہی تعینات کریں پہلے سروس کمیشن کو نہ بیچ دیں۔

**حاجی محمد شاہ مرواںزئی (وزیر)** اگر پوسٹ خالی ہے تو دے دیں گے۔

**ڈاکٹر جناب عبدالمالک** جناب والا اگر کی بات نہ کریں اور جیسا کہ انہوں نے کہا ہے کہ ہم نے ان پوسٹوں کے لئے وزیر اعلیٰ صاحب سے کہا ہے اور حسب غادت پہلے سروس کمیشن کو بھی نہیں مانا ہے اب ۳ متفاہدیاں دے رہے ہیں ان کو تو کلیئر کریں یہ اگر کیا ہے میں فخر ہوں تو مجھے پڑتا ہے کہ میں نے یہ تین آدمی کا دیتے ہیں اس میں اگر کی کوئی مخالفت نہیں ہے اگر کی تو بات نہیں ہے یہ تو سیدھی بات ہے  $2+2=4$  والی بات ہے اگر کیا ہے آپ کے پاس پوسٹ تھی اور لگا دیا ہے۔

**حاجی محمد شاہ مرواںزئی (وزیر)** جناب والا میں نے اس کے متعلق صاف کہ دیا ہے کہ پہنچیں ہے یہ ان کی سمجھیں کیوں نہیں آ رہا ہے، میں نے کہا ہے کہ ۲۷ درخواستیں تھیں ہم نے وزیر اعلیٰ کو اس کی سری بیچ دی دو پوسٹیں بھر گئی ہیں اگر خالی ہے تو اور بیچ دیں گے۔

**جناب امیر** یہ کہہ رہے ہیں اگر پوسٹ ہے تو لگا دیں گے اور قانون کے مطابق کارروائی کریں گے۔

**مُسْتَشْعِدُ احمد باشی (وزیر)** جناب والا وہ ہمارے وزیر صاحب کی بات کو نہیں سمجھ پا رہے ہیں انہوں نے جواب دیا ہے کہ جو دو پوسٹیں تھیں اور پر ہوئی ہیں ان کے لئے ۲۷ درخواستیں تھیں جو انہوں نے چیف مسٹر صاحب کو بھیجیں اس پر دو درخواست دندہ کو نوکری ملی ہے یہ اس وقت کی بات ہے جب کاپینہ کافی نہ نہیں ہوا تھا کہ پوسٹ کو پہلے سروس کمیشن سے نہ لکھا جائے جس ایک Point کا آپ ذکر کر رہے ہیں اس کے متعلق ہمارے وزیر موصوف فرماتے ہیں کہ اگر وہ خالی ہوئی تو پہلے سروس کمیشن کو بیچ دیں گے مجھے سمجھ نہیں

آئی ہے کہ Ambiguity ایسے کہلی کھاں ہے۔  
ڈاکٹر عبد المالک یہ آپ کی صہافی ہے جس طرح آپ نے تشریع کی ہے میں یہ کہہ رہا ہوں آپ  
کے وزیر صاحب کو سمجھ میں آ رہا ہے میری سمجھ میں آ گیا ہے۔

**جناب امیر** مولانا امیر زمان  
مولانا امیر زمان جناب والا انسوں نے پسلے جو دکر کیا تھا جو پہلی بیک سروس کمپنی سے تکالی  
جسیں وہ تھیں دیوبہ ہو گئیں ۹۰ باقی یہ جو دو تکالی گئی ہیں ان کی تفصیل نہیں دی گئی ہے اسکے مطلاعہ اور بھی ہیں  
جن کے نام حضر اعظم نذر جان، شیخ احمد غفرانی کو لگایا ہے میرا مقصد یہ ہے کہ ہر من نے پسلے سوال کیا تھا اس میں ۹۵  
کہا کیا تھا ان دو پہلوں کو اب شامل کیا ہے ان ۹۰ کی نولیکمپنی کا پی میرے پاس ہے یہ بھی شامل ہے اس وقت  
دو کیا تھا اب زیادہ ہو گئے ہیں کل کیا ہو گا

جناب اپنی کمیک ہے جو بھی اعداد و شمار ہیں آپ اکٹھے کر لیں اور بعد میں اس کی وضاحت ایسیں  
ایجادی اے ڈی سے پوچھ لیں۔ اگلا سوال

X ۴۷۔ مسٹر پکول علی کیا ذیہ بہبود آبادی از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ سکران ڈویژن میں  
کل لئے دشکت آفس ہیں اور یہ کمال کمال قائم ہیں تفصیل دی جائے؟  
دشکت آفس ہیں بہبود آبادی سکران ڈویژن میں مغلہ بہبود آبادی کے دو دشکت آفس ہیں یہ دشکت آفس  
ترینت اور پیجھکوڑ کے مقام پر کام کر رہے ہیں۔

X ۳۶۸ مشرکپول علی کیا وزیر بہبود آبادی از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ صوبہ میں میلی وظیفہ سفرد کی کل تعداد کس قدر ہے، مطلع وار تفصیل دی جائے؟

و زیر بہبود آہاوی  
تکمیل درج ذیل ہے۔

مکتبہ ملیفہ سید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

**مارف روڈ**

.....

نچاری روڈ ..... ۳

هله ..... ۵

کلی احمد خان زئی ..... ۶

طوفی روڈ ..... ۷

کلی کیجھی بیگ ..... ۸

جوائیٹ روڈ ..... ۹

۲- ضلع پشین

پشین ..... فیملی و یلفیر سینٹر

بوستان ..... ۲

خانوزئی ..... ۳

منزکی ..... ۴

گلستان ..... ۵

چمن ..... ۶

۳- ضلع زیارت

فیملی و یلفیر سینٹر زیارت

۳- ضلع چاغی

فیملی و یلفیر سینٹر چاغی

فیملی و یلفیر سینٹر والبندین

۵- ضلع خاران

فیملی و یلفیر سینٹر خاران

۶- ضلع لورالائی

فیملی و یلفیر سینٹر لورالائی (i)

..... ۲ فیملی و یلفیر سینٹر لورالائی (ii)

دکی

.....۳

۲.....نجاوی

۷۔ ضلع بارکھان

۸۔ نیلی و بلهبو سینٹر بارکھان

۹۔ ضلع کولو

۱۰۔ نیلی و بلهبو سینٹر کولو

۱۱۔ ضلع ڑوب

۱۲۔ نیلی و بلهبو سینٹر ڙوب

۱۳.....چننا ناٹازی

۱۴۔ ضلع قلعہ سیف اللہ

۱۵۔ نیلی و بلهبو سینٹر قلعہ سیف اللہ

۱۶.....مسلم باغ

۱۷۔ ضلع سبی

۱۸۔ نیلی و بلهبو سینٹر سبی

۱۹.....تی

۲۰.....لوئی

۲۱.....دھماں

۲۲.....ہرناں

۲۳۔ ضلع بولان

۲۴۔ نیلی و بلهبو سینٹر ڈھاڑر

۲۵.....جع

۲۶..... حاجی شر

۲۷۔ ضلع جبل مگسی

- گیل و گلپیر سینه هاگ  
۳۰ - چلخ جعفر آباد
- گیل و گلپیر سینه ذیره اللذیار اورست محمد  
گنداخ ..... ۳
- ۴۰ - چلخ نصیر آباد  
- گیل و گلپیر سینه ذیره مراد جمالی  
۴۱ - چلخ ذیره بکشی
- گیل و گلپیر سینه سول ۵۰ - چلخ قلات  
- گیل و گلپیر سینه قلات  
..... درینگل ۵۱ - چلخ مستوگ  
- گیل و گلپیر سینه مستوگ  
۵۲ - چلخ خهدار
- گیل و گلپیر سینه خهدار  
۵۳ - چلخ لبیله  
- گیل و گلپیر سینه بیله  
- گیل و گلپیر سینه اوغل  
۵۴ - چلخ تریت
- گیل و گلپیر سینه تریت  
۵۵ - چلخ کوادر  
- گیل و گلپیر سینه کوادر

۲۔۔۔۔۔ پہنچ  
۳۔۔۔۔۔ ضلع پنجگور

۱۔ فیلی و ملکی سینٹر پنجگور  
مسٹر پچکوں علی جناب والا اس سلسلہ میں نے ان سے Good Faith جو سوال کئے ہیں فیڈرل گورنمنٹ سے اور میرے خیال میں وزیر اعظم صاحب کی ہدایات بھی ہیں اور ہم لوگ یہ خود دیکھ رہے ہیں کہ پاپولیشن کی گرونچہ کس طرح ہے، جب ہم سمجھتے ہیں کہ اس نے پارٹی گورنمنٹ میں کچھ عمل درآمد نہیں ہوا رہا ہے اب میں پنجگور کا ایم پی اے ہوں سمجھتے ہیں کہ کیا ہوا رہا ہے وہاں پر نہ کوئی آفس ہے نہ کوئی سینٹر ہے نہ کوئی کونسل کی سولت ہے اس سلسلہ میں میں گورنمنٹ آف بلوچستان سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ ٹھوس پروگرام مرتب کر لیں، کیونکہ اس کا تعلق وفاقی حکومت سے ہے، لیکن یہاں کہ جو مسائل ہیں انہیں وہاں پر حل کلیں۔ اب یہ ایک سینٹر پنجگور میں ہے وہاں کی آبادی تقریباً ”ویزٹر لاکھ“ ہے وہاں ایک سینٹر سے کیا ہو گا ہر ایک ولیج کی تقریباً چند رہ ہیں ہزار آبادی ہو گی۔ ایک چیز جو خطرناک بنتی جا رہی ہے اس پر ہم توجہ نہیں دے رہے اگر ان کی کارکردگی اس طرح ہوئی کہ ایک بڑے ڈسٹرکٹ میں ایک سینٹر ویلفیئر ہو، تو میرے خیال میں پھر پاپولیشن کو کوئی نہیں روک سکتا ہے۔

**جناب اسپیکر،** جناب جانسن اشرف صاحب ان کی جو یہ تجویز ہے اس پر آپ کا کیا خیال ہے  
**مسٹر جانسن اشرف (وزیر)،** جناب والا معزز رکن کامشورہ بست اچھا ہے کیونکہ پاپولیشن کی جو گرونچہ ہے وہ اس قدر زیادہ ہے اسے پورا ملک محسوس کر رہا ہے، اور معزز رکن سے میرا یہ بھی التناس ہے اور درخواست ہے کہ، بہبود آبادی پر پیشکش نہ صرف صوبائی سطح پر بلکہ وفاقی سطح پر بھی پیش قدمی کی گئی ہے۔ ہم نے حقیق تجاویز بھیجی ہوئی ہیں۔ یہاں پر اسے بڑھایا جائے کیونکہ اس سے پہلے جو ترتیب تھی، اب جو سینٹر گورنمنٹ کے انفرست کو دیکھتے ہوئے ہم نے سفارشات بھیجی ہیں کہ اور سینٹر بنائے جائیں۔

**ڈاکٹر عبد المالک،** جناب اسپیکر ایک ضمنی سوال، ہمارے چیف مسٹر انساںوں کے بیچے پڑے ہوئے ہیں کہ ان کی آبادی کم ہو ہر جگہ جا کریں تبلیغ کرتے رہتے ہیں اور پنجگور کی گرونچہ ریٹ کو اگر دیکھیں تو وہ تیرہ پر منٹ ہے جو کہ پاکستان میں سب سے زیادہ ہے اور مسٹر صاحب صاحب پڑھنے نہیں کیوں اس میں دلچسپی نہیں لے رہے۔ اگر وہ واقعی یہ سمجھتے ہیں کہ انسانوں کی آبادی کم کی جائے تو انہیں بسم اللہ پنجگوری سے کہنا پڑے گا۔

**میرزا الفقار علی مکسی وزیر داخلہ** جناب اسٹریکر صفحہ نمبر پر لکھا ہوا ہے دیل فہرست بھاگ اور  
وسرکٹ لکھا ہے جمل مکسی بھاگ و سرکٹ بولان کا حصہ ہے نہ کہ جمل مکسی کا اس کی آپ درستگی کر لیں۔  
**عبدالحید خان اچکزئی (وزیر)** جناب والا میں تھوڑی سی وضاحت چاہوں گا کہ سو شل  
و پیغمبر سے کہ یہ جو قبیلی و پیغمبر کا جو پروگرام ہے اس کے لئے ہمارے علماء حضرات سے آپ نے تائید حاصل کی ہے  
یا نہیں، کیا وہ اس سے ایگری کرتے ہیں یا نہیں کہ یہ جو آپ کا پروگرام ہے نہ ہی لحاظ سے کیا نتوی ہے۔ اور وہ اس  
پر کیا فرماتے ہیں حال یہ میں ہم ایران گئے تھے۔ ایران کے علماء صاحبان سے بات چیت ہوئی انہوں نے کہا تھا کہ  
ہمیں تو کوئی پر اطمینان نہیں ہے، ہم ایران کے علماء.....

**جناب اسٹریکر** خان صاحب آپ کوئی ضمنی سوال کرنا چاہتے ہیں۔ یا آپ کچھ پوچھنا چاہتے ہیں۔  
**عبدالحید خان اچکزئی (وزیر)** جناب والا ہمارے علماء صاحبان اس پروگرام سے اتفاق کرتے  
ہیں یا نہیں میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ.....

**جناب اسٹریکر** خان صاحب آپ اپنی رائے دیں آپ دوسروں کی رائے کو نہ چھیڑیں۔ مولانا  
صاحب آپ تشریف رکھیں، آپ جو کچھ کہنا چاہتے ہیں اس رائے کا اظہار کریں  
**عبدالحید خان اچکزئی (وزیر)** جناب والا میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہمارے نہ ہی علماء ہیں وہ اس  
پروگرام سے اتفاق رکھتے ہیں یہ نہیں، میرا یہ سوال ہے ان سے۔

**جناب اسٹریکر** خان صاحب آپ اپنی رائے کے بارے میں کہیں وہ حادث میں بیٹھے ہوئے وہ اپنی  
رائے کا خود اظہار کریں گے، آپ اپنی رائے کے بارے میں اگر کچھ کہنا چاہتے ہیں

**عبدالحید خان اچکزئی (وزیر)** جناب والا میں ان سے وضاحت چاہتا ہوں  
**مسٹر چکول علی**۔ جناب والا اس سلسلہ میں ابھی جو عبدالحید خان صاحب نے بات کی ہے میرے  
خیال میں وہ بات نظریاتی کو نسل بھی سمجھ رہی ہے۔ اس نے بھی اس کی اجازت دی ہے بلکہ میرے خیال میں ماہ  
روان میں اخبار میں آیا تھا نظریاتی کو نسل پاکستان نے جو پاکستان میں بر تھہ کنٹرول ہے اس کی اجازت دی ہے۔ اور  
کہا ہے کہ یہ ایک در در ہے۔

**مولانا نیاز محمد و تانی** جناب اسٹریکر صاحب یہ ایک مسئلہ ہے اسلامی نکتہ نظر سے اس کے دو پہلو  
ہیں ایک ضبط توکید اور ایک ہے وقہ اس میں فرق ہے شریعت میں وقہ جائز ہے جو شرعی قواعد کے ساتھ ہو تو وقہ

جاائز ہے۔ لیکن یہ کہ انسانی نسل کشی کے لئے کوئی پروگرام بنایا جائے تو جیسا کہ مغلبی ممالک نے بنالا ہے یہ شریعت میں بالکل حرام ہے۔ ہمارا مسلمانوں کا عقیدہ ہے رب العالمین۔ الحمد لله رب العالمين' کے معنی تقریباً ہم میں سے ہر ایک بھی سکتا ہے کہ اللہ ہر انسان کو جس کو دنیا میں پیدا کرنے کا ارادہ فرماتا ہے اس سے پہلے اس کی روزی کا انتظام کرتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ جب زوج کافلہ قرار پا جاتے ہیں اس کے چار میسے کے بعد جب انسانی ٹھیک رحم میں بنتی ہے تو اس میں سب سے پہلے اس میں سورج ڈالنے سے بھی پہلے اس کے ماتھے پر اس کی روزی لکھ دی جاتی ہے۔ جب کوئی انسان دنیا میں آتا ہے اس آدمی کی روزی کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ پر ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے پہلا ہے۔ یہ اسلامی عقیدہ کے مطابق ہے، اور سارے کائنات میں اور تمام زندہ چیزوں کے روزی کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لیا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کو روزی دیتا ہے۔ یہ قطعاً "ملطبات" ہے کہ انسان زیادہ ہو جائیں گے تو اس کی روزی کمال سے ہو گی اور اس کی روزی کمال سے لاائیں گے یہ قطعاً "فلطبات" ہے البتہ ضبط قولید اس انداز سے ہو رقبہ کے انداز سے ہو وہ شرعاً "جاائز" ہے۔

**X ۲۹ مسٹر چکول علی** کیا وزیر بہود آبادی از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ صوبہ میں کل  
کتنے اور یعنی ڈائریکٹ ہیں اور یہ کمال کمال واقع ہیں تفصیل دی جائے؟  
وزیر بہود آبادی صوبہ میں چار (۴) ڈائریکٹریٹ ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ڈویژن ہیڈ کوارٹر  
میں واقع ہیں۔

۱۔ کوئٹہ

۲۔ لورالائی

۳۔ سیبی۔ ۴۔ خضدار

**مسٹر چکول علی یلوچ** جناب اسٹاکر خمنی سوال یہ ہے کہ میرے خیال میں اس محکمہ کی جو افادات ہے یہاں بہت سے ڈویژن ہیں بہت سے ابھی تک یہ آفس نہیں ہیں مگر ان ڈویژن میں آفس نہیں ہے لورالائی ڈویژن میں نہیں ہیں نصیر آباد میں نہیں خضدار میں نہیں ہیں۔

**جناب اسٹاکر** آپ کیا خمنی سوال کرنا چاہتے ہیں؟

**چکول علی یلوچ** جناب میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ان تین ڈیلوں میں ڈائریکٹریٹ کے آفس نہیں ہیں اس کی وجہات کیا ہیں وضاحت کی جائے؟

**جناب امیر** میں جانسن اشرف صاحب فرمائیں۔

جانسن اشرف (وزیر اقتصادی امور و سماجی بہبود) گزارش یہ ہے کہ یہ حال ہی میں بنے ہیں اور اسے ہذا جارہا ہے اضافہ دیا جا رہا ہے مکمل ہو جائیں گے لوکیشنری ہیں۔

**چکول علی بلوچ** جن جن ڈوبیں ہوں میں انہیں ہیں تقریباً تک یہ ڈائریکٹوریٹ وہاں ہوں گے؟ وزیر اقتصادی امور و سماجی بہبود میرے خیال میں جناب اس کو ایک مینہ لگے گا کیونکہ ٹینیریا تاریخ کو زیبڑہ ہو رہے ہیں جیسے ہی دہ قارئ ہوں گے تو دوسرا عمل بھیج دیں گے۔

**چکول علی بلوچ** تمیک ہے سوال نمبر ۶۷۰  
X ۶۷۰ **چکول علی بلوچ** کیا وزیر بہبودی آپ از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ صوبہ میں کل کتنے ایم۔ ایس۔ یو ہیں اور یہ کمال کمال قائم کئے گئے ہیں نیز کمران میں قائم ایم۔ ایس۔ یو کی تعداد بھی تلاش جائے؟

**وزیر بہبود آبادی** صوبہ بھر میں کل سات (۷) ایم۔ ایس یو قائم کئے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے جب کہ کمران میں کوئی ایم ایس یو قائم نہیں کیا گیا۔

ا۔ کوئی ۳۔ پیشین ۳۔ لور الائیں

ب۔ قلات ۵۔ خددار ۶۔ سیبی ۷۔ جعفر آباد

**جناب امیر** ٹھنی سوال اگر آپ کرنا چاہیں تو کریں۔

**چکول علی بلوچ** مشر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں یہ ایم ایس یو (M.S.U) کیا ہے؟ وزیر اقتصادی امور و سماجی بہبود یہ آپ کا سوال بدا غرض ہوتا ہے میں مذکور کے ساتھ کہ دوسری پیارہ اس کے معنی میرے ذہن میں تھے لیکن میں دلائیں سکا۔

**چکول علی بلوچ** میرے خیال میں ابھی تک آپ یہاں ہیں آپ کے ٹکھے کا دہاں کیا حشر ہو گا؟

**جناب امیر** سوال نمبر ۶۷۱

X ۶۷۱۔ مشر چکول علی کیا وزیر بہبود آبادی از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ صوبہ میں کل ریبوڈ کیشو ہیلتھ سینٹر (Reproductive Health Centres) کن کن اخلاق میں واقع ہیں تفصیل دی جائے؟

وزیر بہبود آبادی صوبہ بھر میں کل پانچ روپوڑ کیلو میٹر سینٹر اے واقع ہیں جن کی ضلع دار تفصیل درج ذیل ہیں۔

۱۔ ڈسٹرکٹ کوئٹہ ۲

۳۔ ڈسٹرکٹ سیبی ۱

۴۔ ..... لورلائی ۱

۵۔ ..... خضدارا

**کل ۵**

**جناب اسٹیکر** کچکول صاحب آپ منی سوال اگر کرنا چاہیں تو کریں۔

**کچکول علی بلوج** جناب اس میں یہ ہے کہ انہوں نے کماکہ چار پانچ جگوں میں یہ شیز ہیں میرے خیال میں باقی جگوں پر یہ شیز نہیں ہیں۔

**وزیر اقلیتی امور و سماجی بہبود** یہ بھی نیا پروجیکٹ ہے یہ بھی اس کے تحت شروع کیا تیا ہے۔

**کچکول علی بلوج** وزیر صاحب سے میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ باقی اخلاق میں نہیں ہیں اس کی کیا وجہات ہیں؟

**وزیر اقلیتی امور و سماجی بہبود** یہ میں آپ کو تفصیل سے تاوں گاہی و فاق کا ہے اس میں ہمیں جو درخواستیں دلتی "وقت" ملی ہیں ہمیں یہاں پر وہ ہم و فاق کو بھوارتیے ہیں اب آکے پچھلے کوئی دلتنی میتھے سے ہمیں اس پر پرستی مکمل Practically کچھ اپر دفعہ ملی ہے اور جہاں نہیں ہے وہاں بھی یہ بت جلد جیسا کہ نظر آ رہا ہے یہ ہو سکے گا۔

**کچکول علی بلوج** آپ نے اس سلسلے میں کچھ الی ہمیں نہیں ہے اور دسرے اخلاق کے لئے؟

**وزیر اقلیتی امور و سماجی بہبود** وزراء نے ہمکہ ایم پی ایز نے مجھے خود کا نٹ کیا.....

**کچکول علی بلوج** وزراء نہیں تھی اخلاق

**وزیر اقلیتی امور و سماجی بہبود** اخلاق کے لئے جہاں ڈیمانڈ آئی ہے وہ ہم نے بھوارتی ہے۔

**کچھ علی بوج نمیکے ہی۔**

**جناب اسٹریکر** ایک میں گزارش کروں گا کہ.....

**وزیر اقتصادی امور و سماجی بہبود** جناب ایک قرارداد میں نے پیش کی تھی اس کی ابھی تک کوئی نیت نہیں تھی۔

**جناب اسٹریکر** آپ مجھ سے حمیری میں پتا کریں ایک گزارش میں کروں گا کہ کچھ لیکھنے مکمل، آپ اس مانگ کو ہاتھ لگاتے ہیں اس میں کرنٹ سا آ جاتا ہے تو میں یہ گزارش کروں گا کہ آپ نہیں پر ایک ہاتھ رکھ کر مانگ کو ہاتھ لگائیں گے تو آپ کو یہ زحمت نہیں ہوگی، تحریک الٹا نہ رہا۔۔۔۔۔

**وزیر خزانہ** جناب اسٹریکر اگر آپ کی اجازت ہو تو میں ایک بات کرنا چاہتا ہوں وہ اس طرح کہ ابھی ہمارے صحافی بھائی بیہاں سے واک آؤٹ کر کے چلے گئے تھے تو میں اور روزہ ر اطلاعات ڈاکٹر مالک صاحب اور جانسن اشرف صاحب ملے تو ان کی وکایت یہ تھی کہ لاہور "کراچی" اور اسلام آباد میں صحافی بھائیوں پر جو شدید کیا گیا اس سلسلے میں انہوں نے احتجاج کیا ہے ہم اس معزز ایوان کے سامنے بھی یہ رکنا چاہتے ہیں کہ صحافی بھائیوں پر جو بھی سرکاری اہلکاروں نے جماں بھی شدید کیا ہے ہم یہ پر زور مرمت کرتے ہیں ہم سمجھتے ہیں کہ صحافت کو آزاد ہونا چاہئے اور صحافت معاشرہ کو زیادہ صحت مدد نانے کے لئے جو ہماری غلطیاں ہیں جو خامیاں ہیں ان کی انہیں نشاندہی کرنا چاہئے ایک طرف تو مرکزی حکومت کہتی ہے کہ "جی ہم نے صحافت کو آزاد رکھا ہے" لیکن دوسری طرف صحافیوں پر شدید کی جاتی ہے ہم اس معزز ایوان کی طرف سے پر زور مرمت کرتے ہیں۔

**جناب اسٹریکر** سیکریٹری اسٹبلی رخصت کی درخواستیں پیش کریں۔

**سیکریٹری اسٹبلی** ملک کرم خان خجھک صاحب نے اطلاع دی ہے کہ وہ ذاتی مصروفیات کی بنا پر آج کے اجلاس میں شرکت کرنے سے قاصر ہیں لہذا انہوں نے آج کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔

**جناب اسٹریکر** آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

**سیکریٹری اسٹبلی** جناب محمد صالح بھوتانی نے اطلاع دی ہے کہ وہ ذاتی کام کے سلسلے میں کرامی گئے ہیں اس لئے وہ اسٹبلی کے اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتے۔ لہذا ان کے حق میں ۲۳ نومبر کی رخصت منظور فرمائی جائے۔

**جناب اسپیکر آیا رخصت منظور کی جائے؟**  
(رخصت منظور کی گئی)

**سیکرٹری اسمبلی** جناب حاجی علی محمد نویزی صاحب نے اطلاع دی ہے کہ وہ ذاتی مصونیات کی نیاء پر والبندین جارہے ہیں لہذا ان کے حق میں اسمبلی اجلاس سے ۲۳ نومبر تا اعلان اجلاس رخصت منظور فرمائی جائے۔

**جناب اسپیکر آیا رخصت منظور کی جائے؟**  
(رخصت منظور کی گئی)

**سیکرٹری اسمبلی** جناب محمد سرور خان کاکڑ صاحب نے اطلاع دی ہے کہ وہ برشور اور قوبہ کاکڑی کے درود پر جارہے ہیں اس لئے وہ ۲۳ نومبر کے اجلاس میں شرکت کرنے سے قاصر ہیں لہذا ان کے حق میں آج کی رخصت منظور فرمائی جائے۔

**جناب اسپیکر آیا رخصت منظور کی جائے؟**  
(رخصت منظور کی گئی)

**سیکرٹری اسمبلی** سردار ثناء اللہ خان زہری نے اطلاع دی ہے کہ وہ چند ناگزیر وجوہات کی نیاء پر اجلاس میں شرکت کرنے سے قاصر ہیں لہذا ان کے حق میں آج کی رخصت منظور فرمائی جائے۔

**جناب اسپیکر آیا رخصت منظور کی جائے؟**  
(رخصت منظور کی گئی)

**جناب اسپیکر** تحریک التواد نمبر لا مولانا نیاز محمد دو تانی صاحب نے پیش کی تھی تو اس تحریک التواد پر بحث ہے جو آل ریڈی (already) پیش ہوئی ہے ایسا کرتے ہیں پہلے جو آج کی تحریک التواد جو ہیں ان کے نشانے کے بعد اس کو ناصل بحث کے لئے رکھ لیتے ہیں آج تحریک التواد نمبر و مولانا امیر زمان صاحب

**مولانا امیر زمان** جناب اسپیکر آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایوان اپنی روز مولو کا روک کر اس پر بحث کرے تاکہ حال ہی میں کچھ لٹاک میں قبرستان میں بورگ ک شروع کی گئی ہے جس سے نہ صرف مولو کی بھتی ہوتی ہے بلکہ علاقہ کے مسلمانوں میں بھی بخت اشتعال پیدا ہو گیا ہے اور امن و امان کا مستلزم پیدا ہو گیا ہے لہذا اس اہم مسئلہ پر بحث کے لئے اسمبلی کی باقاعدہ کارروائی روک دی جائے۔

### جناب اسپیکر تحریک القوام ہو چیز کی گئی یہ ہے کہ

میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایوان اپنی روزمری کا رروائی روک کر اس پر بحث کرے تاکہ حال ہی میں کچلاک میں قبرستان میں بورنگ شروع کی گئی ہے جس سے نہ صرف مردوں کی بے حرمتی ہوتی ہے بلکہ علاقہ کے مسلمانوں میں بھی سخت اشتعال پیدا ہو گیا ہے اور امن و امان کا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے لہذا اس اہم مسئلہ پر بحث کے لئے اسیلی کی باقاعدہ کارروائی روک دی جائے۔

**جناب اسپیکر** مولانا امیر زمان صاحب اس کی Admissibility ایڈمس ایبلٹی سے متعلق آپ کیا فرمائیں گے؟

**مولوی امیر زمان** جناب اسپیکر یہ ایسا مسئلہ ہے کہ آپ سب اس کے ساتھ یقیناً "اتفاق کریں گے" دہاں کچلاک میں ہو یہاں قبرستان ہے بقول کے یہ دہزادہ سو مردوں کا قبرستان ہے اس کو باقاعدہ طور پر بلڈوز کیا گیا ہے اور دہاں پر بورنگ کیا گیا ہے اور دہاں پر باقاعدہ انگریز پکڑواز مینڈاری کے متعلق انسوں نے کوئی زین و غیرو نہیں کیا ہے یہ ایک اہم مسئلہ ہے کہ مردوں کی یہ حالت ہے کہ انہیں بلڈوز کیا جاتا ہے مسئلہ اس طرح ہے کہ وہ لوگ نے بھی کہا تھا کہ دہاں پر اخبار والا بھی گیا تھا باقاعدہ دہاں فون کمپنیا گیا ہے اور وہ اخبار میں آیا ہے پھر ان لوگوں نے میرے خیال میں ایک پرلس کانفرنس بھی کیا ہے اخبارات میں بھی بیانات آئے ہیں انتہائی اشتعال دہاں پر پیدا ہو گیا ہے لہذا یہ ایک اہم مسئلہ ہے میری گزارش ہے کہ اس مسئلہ پر بحث کی جائے اور اس مسئلہ کو حل کیا جائے اور ان لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جائے جن کے مردے دہاں پر دفن ہیں ان کو مشکلات درپیش ہیں۔

**ڈاکٹر کلیم اللہ خان (وزیر ملکہ قانون و پارلیمنٹی امور)** جناب اسپیکر اس بارے میں ابھی تک میرے علم میں کوئی بات نہیں آئی اور نہ ہی اخبار وغیرہ میں دیکھا ہے۔ اس کے لئے تحقیق کی ضورت ہے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ کسی نے قبرستان کے نزدیک خالی زین پر بلڈوز رچلائی ہو کیونکہ بعض اوقات قبرستان ہمیتے پہلیتے دوسرے لوگوں کی ملحتہ زین تک پہنچ جاتے ہیں یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کسی نے قبروں کو دسرب کر کے ان پر بلڈوز رچلائی ہو یہ علیحدہ بات ہے میرے خیال میں اس کی تفتیش ہوئی چاہئے۔

**جناب اسپیکر** لا اینٹر پارلیمنٹی امور کے مشراس سلطے میں معلومات کر کے اگلے اجلاس میں اس کی تفصیل تداریں۔

**مولوی امیر زمان۔** جناب اسپکرڈ اکٹر صاحب کے علم میں ایک بات لانا چاہتا ہوں کہ آپ نے کہا کہ اخبارات میں نہیں آیا یہ باقاعدہ پریس کانفلس ہے اس علاقے کے لوگوں کی کہ کھلاک قبرستان میں Riq boring رگ بورنگ کی اجازت نہیں دی جائے گی اگر وہ اکٹر صاحب ذاتی طور پر اس مسئلے میں دلچسپی لیں تو یہ مسئلہ جلد حل ہو گا۔

**ڈاکٹر حکیم اللہ خان (وزیر)** مولانا صاحب آپ کے تعاون سے ہم بالکل دلچسپی لیں گے۔ اور دونوں اکٹھے چل کر ان ہاتوں کی محقیقیت کریں گے۔

**مولوی عبد الباری** جناب اسپکرڈ میں خود اس راستے پر ایک مرتبہ جارہا قائمی لے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ قبرستان پر ملٹوزر چالایا جا رہا تھا۔ اگر ہم مردوں کو ملٹوزر کریں زندوں کو ہم نے دیے ہی مل آزاری کی ہے۔

**جناب اسپکرڈ** مولانا صاحب یہ کلیر ہو گیا اور میں نے اپنی روٹنگ دی۔

**عبد الحمید خان اچنڈی** وزیر ملکہ آہیا شی و بر قیات) جناب اسپکرڈ میں ایک مذہبی مسئلہ پوچھنا چاہتا ہوں بعض لوگ کہتے ہیں کہ چند سال تک قبرستان کو ڈسٹریب نہیں کیا جاتا اور اس حدود میں معاشرے کے بعد ان کو وزیر استعمال لایا جاسکتا ہے۔

**میر عبد الکریم نو شیروانی** (وزیر ملکہ خوراک) ! جناب اسپکرڈ عرض یہ ہے کہ آپ کعبۃ اللہ شریف یا مسیہ شریف چلیں جائیں وہاں جنت الفردوس اور جنت البیانی میں روزانہ مردے لاتے اور لکاتے ہیں یہ کوئی مسئلہ نہیں اگر کوئی یورہ ہو اپور تو ہر جگہ ہوتے رہتے ہیں اس پر کوئی پابندی نہیں۔

**مولوی عبد الباری** جناب اسپکرڈ معزز رکن لے شریعت کے ہارے میں مجھ سے سوال کیا ہے اور کرم صاحب نے مدینہ منورہ کا حوالہ دیا تو گزارش یہ ہے شریعت میں مسئلہ یہ ہے کہ بہت ضرورت ہو مردوں کے لئے کوئی نہیں مل رہا ہو۔ تو پھر رائے قبرستان۔

**جناب اسپکرڈ** تحریک التوانیں بر سات مولوی عبد الغفور حیدری صاحب کا ہے چونکہ وہ خود موجود نہیں لذا تحریک التوانیں ہو سکتی۔

**مولوی امیر زمان** جناب اسپکرڈ اگر حیدری صاحب نہیں تو اس تحریک کو کسی اور دن کے لئے رکھ دیں۔

**جناب اسٹریکر** جو طریقہ کارہے اس کے مطابق دوبارہ نوش دیں، "تحیک التوا نمبر" اسکو علی صاحب کا ہے لہذا وہ تحیک الیان میں پیش کریں۔

**سکول علی** جناب اسٹریکر آپ کی اجازت سے میں تحیک پیش کرتا ہوں کہ میرانی ذمہ بلوچستان کے لئے ایک اہم زرعی منصوبہ جس کو بھی حکومت نے حکومت روس کی امداد سے منتظر کی تھی اور اس پر سروے کا کام بھی شروع ہو چکا تھا۔

لیکن مچھلے دلوں ایک اگریزی روزنامہ "بلوچستان ایکسپریس" میں یہ خبر شائع ہوئی کہ صوبائی حکومت کے اس منصوبے سے دست بردار Surrendered کے سفارش کرنے کے بعد وفاقی حکومت منصوبے کو منسوخ کر دی جائے۔

**جناب اسٹریکر** تحیک التوا جو پیش کی گئی یہے کہ میرانی ذمہ بلوچستان کے لئے ایک اہم زرعی منصوبہ ہے مچھلی حکومت نے حکومت روس کی امداد سے منتظر کی تھی اور اس پر سروے کا کام بھی شروع ہو چکا تھا لیکن مچھلے دلوں ایک اگریزی روزنامہ "بلوچستان ایکسپریس" میں یہ خبر شائع ہوئی کہ صوبائی حکومت کے اس منصوبے سے دست بردار Surrendered کے سفارش کرنے کے بعد وفاقی حکومت منصوبے کو منسوخ کر دی جائے ہے چونکہ یہ ایک اہم زرعی منصوبہ ہے لہذا اسکی کارروائی روک کر اس پر بحث کی جائے۔

سکول صاحب اس کے ایڈیمیٹٹی کے متعلق فرمائیں۔

**سکول علی** جناب اسٹریکر جس نیوز پیپر کا میں نے خالہ دیا ہے اور اسی کی بنیاد پر میں نے تحیک التوا پیش کی ہے اسکی اس لئے ہوتی ہے کہ قانون سازی کی جائے اور ساتھ ہی ساتھ معاشری ترقی کے لئے اس بیلیوں کی ایک بڑی اہمیت ہوتی ہے۔ چونکہ میرانی ذمہ بلوچستان اور ساتھ ہی ساتھ پورے ملک پر اس کے اچھے اثرات ہوں گے کیونکہ پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور ۵۷ فیصد آدمی انگریز پر سیکڑے آتی ہے۔ جب تک انگریز پر ہی نہ ہو تو میرے خیال میں منعت ہی نہیں ہو گی۔ اگر ہم اس اہم نویجت کی اسکیم کو نظر انداز کریں جس کے بھپورک پر اب تک تقریباً سات آٹھ کروڑ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ اس سلسلے میں بلوچستان حکومت نے سال روائی میں روائی میں رشمن ڈپلومینٹ کے ساتھ میرے خیال میں معاملہ بھی ہوا ہے اور ہمارے چیف مشری صاحب نے وی اولیٹر بھی فیڈرل گورنمنٹ کو لکھا ہے کہ اس سلسلے میں انسیں Payment Consultant ہمدد کرنا ہے ان کو پیسے ریلیز کیا جائے، بعد میں ہمارے مگرے بھی ایڈڈی موسٹ جو نیز افسر نے

اس نے کارپوریٹس کی ضورت نہیں۔ اس کے بعد ہم نے اس سلسلے میں اسی میں تحریک التواع لائی چیف مشر صاحب نے اس طور پر ہمیں یہ لیکن دہائی کرائی کہ اس علاقے کا ایم پی اے بھروسہ ایری گیش نہ پارٹمنٹ کے ذمہ دار آفیسر جا کر اسلام آباد اس سلسلے میں Initiative انہیں نہیں دیے گئے۔ ہم کہتے ہیں کہ صوبائی گورنمنٹ نے اس سلسلے میں کچھ Initiative کی ہے لیکن مرکزی حکومت اس کو ذرا پر کر رہی ہے۔ ایک جانب فیڈرل گورنمنٹ یہ کہتا ہے کہ ہم نے صوبوں کو خود مفتیاری دی ہے وہ سرا اس اہم منصوبے کو ذرا پر کرنا میرے خیال میں خود مفتیاری پر سراسر ایک ضرب ہے کیونکہ یہ بلوچستان کے زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔ اسی میں قانون ہم نہیں بناتے اپنے اہم منصوبوں کے دفاع ہم نہیں کر سکتے۔ اہم منصوبے پر تقریباً "ستارے" یا اسی ۸۰ کروڑ تکارہ بھی اب سپوتاز ہوا ہے۔

ہم یہ کہتے ہیں کہ اس گورنمنٹ نے اس سلسلے میں کچھ انہیں نہیں دیے ہے لیکن فیڈرل گورنمنٹ نے جو اس کو ذرا پر کیا ہے میں یہ کہتا ہوں کہ فیڈرل گورنمنٹ ایک طرف تو یہ کہہ رہا ہے کہ میں نے یہاں خود مفتیاری دی ہے ہم لوگوں نے جو ریاستی ساختہ انہیں نہیں دیے ہے پہلے جو فیڈرل یوں پر جو انہیں دیتے ہوئے ہیں کچھ چیزیں ریلیز ہوچکے ہیں اب اگر اس کو ذرا پر کرنا میرے خیال میں یہ جو فیڈرل گورنمنٹ کا دیتے ہے یہ سراسر خود مفتیاری کے خلاف ہے اور ساختہ اگر بلوچستان گورنمنٹ نے اس سلسلے پر جو کران یعنی بلوچستان کی میں کہتا ہوں کہ موت اور زندگی کا مسئلہ اس میں ہے اگر ہم جتنے ایم پی اے نے اس علاقے کے اگر اس سلسلے میں شینڈن لیا میرے خیال میں گھنٹوں کی تقسیم کی نسبت میں ہم لوگ استغفاری دیں قانون ہم نہیں بناتے۔ اپنے بڑے بڑے اسکیوں کی دفاع ہم لوگ نہیں کر سکتے ہیں اور اس جیسے اہم مسئلے کو ہم لوگوں کی وجہ سے ستارا اسی کو ذرا کا تھا ابھی وہ سپوتاز ہوا اگر ایک اسکیم ہو زرعی معاملہ کا اور ترقی کے لئے ہا ہیسے وہ بلوچستان کے شرق میں ہو یا غرب میں میرے خیال میں اس کے اثر سارے بلوچستان پر پڑیں گے اس اہم نویعت کے حال منصوبے کو مد نظر رکھنے ہوئے ہر ایک ایم پی اے اور ہر ایک رکن دنوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ اس میں بڑی کم شرح سود پر ریاستیں اتی بڑی اموانت دی ہے اور وہاں ہزاروں ایکٹر اراضی جو زرخیز ہے وہ آپا ہو گئے اس علاقے کی خوشحالی کے لئے بلوچستان کی خوشحالی کے لئے میں کہتا ہوں کہ اس اہم مسئلہ پر بحث کی جائے اور چیف مشر صاحب ہے میری درخواست ہے کہ ایک سکھی اپنی سرہانی میں لے کر کیونکہ اسی طرح سیندھ پر جیکٹ کا بھی یہی حشر ہوا تھا کبھی اس کو منظور کرنا کبھی اس کو فیل کرنا جو نہیں اس کو اسی طرح اتار چڑھاویں لائیں گے اس کی کاست بھنی زیادہ ہوگی

اس مسئلے میں وزیر اعلیٰ صاحب اس کو اہمیت دیں وہ ایک کمیٹی کی سربراہی میں جا کر وہاں فنڈرل گورنمنٹ سے یہ کے کہ آپ نے ہمیں کیا دعا ہے ہماری پسلے گورنمنٹ نے جو منصوبہ قائم کئے تھے آپ انہیں ختم کر رہے ہیں اس مسئلے میں میں زور دتا ہوں کہ گورنمنٹ تغییب کر لے۔

**مشیر عبد الحمید خان اچھنگی (وزیر)** (پرانیست آل آرڈر) جناب اپنے صاحب بیشتر اس کے کہ ہم اس کے ایڈیمسبلی پر بات کریں اس بات کی تقدیق کی جائے کہ اس خبر میں صداقت ہے اور پسلے کوئی ذمہ دار ادا رہے بات کے کہ یہ تو محض اخبار کے کئے پر ہم اس کی ایڈیمسبلی پر بات کر رہے ہیں میرے خیال میں یہ ناجائز بات ہے پسلے یہ تقدیق کی جائے کہ یہ خبر صحیح ہے یا نہیں۔

**ڈاکٹر عبد المالک** جناب اپنے صاحب میرے خیال میں چیفت مشیر صاحب بیٹھے ہوئے ہیں وہ اس مسئلے میں یا پی "ایڈڈ" ڈی کے مشیر صاحب اس کی وضعیت کرے۔

**مشیر فتحی محمد** جناب اپنے صاحب میں اس تحریک کی حمایت کرتا ہوں میرے خیال میں ہم سے بھے کر سرا جوان اس کی حمایت کرتا ہے کیونکہ بلوچستان کا وہ مسئلہ ہے کہ پاکستان بننے کے بعد تقریباً "اس کے بننے میں اتنا بھی خرچ نہیں ہوا ہے جتنا کہ اس کے سروے اور دیکھنے میں خرچ ہوا ہے میں سارے ایوان سے یہ عرض کروں گا کہ یہ مکران کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ بلوچستان کا مسئلہ ہے جیسا کہ پکول صاحب نے کہا یعنی کہ ہزاروں کی آبادی بلکہ لاکھوں کی آبادی یعنی بندہ بندہ تک اس کی آبادی پھیل جائے گی لہذا سارے ایوان اس میں دوچھی لیں۔

**مشیر حسین اشرف (وزیر)** جناب اپنے صاحب ہم اس تحریک کی حمایت کرتے ہیں اور کوئی ایسی دلیل قبول نہیں کرتے ہیں جو ایک ایسے ڈن کو بنانا کر لائے اور ہمارے ملک یا ہمارے ملائے کو ایک خوبصورت انداز میں نقصان دے تو ہم بے خیال میں کوئی دلیل دینے کی ضرورت نہیں ہے ہمیں کلمتوں اور واضح یہ تھا دیں کہ کس بد خواہ نے آج ہمیں اس سبیل میں بحث کرنے کے لئے مجبور کیا ہے۔

**جناب اپنے صاحب** میں جعفر خان مدنو خیل صاحب  
**مشیر جعفر خان مدنو خیل (وزیر)** جناب اپنے صاحب تحریک القوام پر تو انسوں نے بحث کر لی اور میں اس کی تردید کرتا ہوں کہ یا "ایڈڈ" ڈی نے اس کی کوئی سفارش کی ہے با پروانغل گورنمنٹ نے اس کی کوئی سفارش کی ہے اس کو تکمیل کیا جائے اخبارات میں تو ہم کو اور آپ کو پتا ہے ایسی خبریں آجائی ہیں جس کا حقیقت سے تعلق نہیں ہوتا ہے بہر حال میں بھیت پی "ایڈڈ" ڈی مشیر اس کی تردید کرتا ہوں کہ کوئی بھی پروپریزل

پروانفل گورنمنٹ کی طرف سے نہیں کی گئی ہے نہ پی، ایڈڈی ذی کی طرف سے کی گئی ہے دراصل میں اس میں ایک حالہ Involve عنوالو' ہے جو ریشین کے ساتھ لوکل ایجنت ہے جس کا کمیشن ہی پندرہ کروڑ روپے بتا ہے وہ لوگوں میں اس طرح تلفظ باتیں کرتا ہے اور یہ جو سب کچھ اخبارات میں دیتے ہیں لیکن حقیقت اس کی یہ ہے کہ حقیقت میں میں آپ کو بیشیل Detail تاوں گا کہ واپس آئے اس کی فیزیبلی کو دالا ہے Detailed پی، سی ون اس کا بن گیا ہے اور یہ ابھی تکھلے تین چار ہفتے ہو گئے ہیں پروانفل ایریگیشن نیپار گورنمنٹ کو بھی اس کا پی سی ون Submit ہو گیا ہے پی، ایڈڈی ذی کو بھی پی، سی ون آیا ہے اس میں ریشیا کے ساتھ عنقریب ایک میلنگ ہونے والی ہے فیڈرل سکریٹری واٹر ایڈڈ قارو بھی ہوں گے لیکن تھوڑا بہت قیتوں میں فرق آتا ہے جو Russia نے ایک ایشیست پیش کیا تھا پہلے انہوں نے ۳۸۷۴ میلن پیش کیا بھروس کے بعد انہوں نے ایک ٹرن Offer دی تھی دا ۳۲۹۵ میلن اس میں آپ یہ فرق دیکھ سکتے ہیں ابھی جو نیپاک نے پی، سی ون تیار کیا ہے اور سروے کیا ہے اس کے مطابق اس کا کاست اور وہ غالباً ۸۹۔۰۰ کا تھا اور یہ شینڈول کے مطابق ۳۸۸۸ میلن کا سٹ آتی ہے پہلے کاست کے ساتھ یہ پہلاں فیصد فرق آتا ہے جو سینکڑ انہوں نے ٹرن کی Offer دی ہے وہ آتا ہے ۳۲ فیصد ملکی معاملات ہے حکومتی معاملات ہے کوئی اخباری بیان پر تحریک لانا اس کو الی سو شاہنہا کہ یہ معاملہ خراب ہو گیا ہے کوئی معاملہ خراب نہیں ہوا ہے اور اس کے علاوہ دوسری ایجنیز بھی ہیں ریشین ذو پنمنٹ پینک ہے جلپاں ہے اگر وہ ہم کو اس سے کم سوlut پر قرضہ دے دیں تو کیا ہم اس کو قبول نہ کریں ایک تو ۳۸۷۴ ہزار تارہ ہے ہیں دوسرے ۱۳۳۷ ہزار ہے اس میں اس فرق کو کس طرح کو دیا جاسکتا ہے دراصل میں اس کے پیچھے وہ پونمنٹ الوالو ہے جو لوکل کمیشن ہے اس ایجنت کا پندرہ کروڑ بن رہا ہے وہ اس کو فری میں مل رہا ہے وہ یہ انویں سرکولیٹ کر رہی ہیں کبھی میرے پاس آتا ہے کبھی وہ سرے کے پاس جاتا ہے اور پریشزاد کرایک فناہنا آتا ہے تاکہ ان کی ہاتھیں تسلیم کریں کوئی Drop نہیں ہوا ہے

**ڈاکٹر عبد المالک** مسٹر اسیکر صاحب ایک جیزی میں وضاحت کرتا چلوں جناب فخر صاحب نے اپنی تقریب میں بہت کچھ ایسی ہاتھیں کیں نہ یہ کوئی شوہر ہے نہ ہم کسی نہیں کدار کے ایجنت ہیں نہ ہم نے زندگی میں نہیں کداری کی ہے ہم ان ملے کو اپنا مسئلہ سمجھتے ہیں نہ ہم نے کمیشن کے چکر میں لا کر شوہر کے طور پر پیش کیا ہے یہ ہمارا جنین Genuine مسئلہ ہے نہ ہم نہیں کداری دیکھنے رکھتے ہیں میسٹر صاحب قاتل احراام ہیں اور ہمارا یہا دہ کر رہا ہے کہ یہیں نہیں کدار نے کمیشن دی ہے کہ اپنے کمیشن کے لئے تحریک پیش کر دیا ہے دشوار

**جعفر خان مندو خیل (وزیر)** دفاحت کروں میں نے آپ کی طرف اشارہ نہیں کیا یہ اخبارات  
میں جو خبریں دے رہا ہے آپ کو کیوں فصہ آگیا ہے (شور)  
**ڈاکٹر عبد المالک** سکس کا۔

**جعفر خان مندو خیل (وزیر)** میں نے اس کا ہام نہیں لیا ہے میں نے کہا یہ اخبارات میں جو دیتے  
رہے ہیں یہ شو شے دے رہے ہیں یہ الجھ دے رہیں ہیں اگر آپ کی داڑھی میں کوئی نکاح ہے تو ہم کا ہاگار کیوں  
ہیں میں نے نہ آپ کا ہام لیا ہے نہ اشارہ کیا ہے تم نے کماکہ شو شے چھوڑ رہے ہیں افواہیں چھوڑ رہے ہیں (شور)  
**ڈاکٹر عبد المالک** سڑا سپکر ہمیں بات کرنے دیں میں بات کر رہا ہوں آپ کو کوئی حق نہیں پہنچائیں  
بات کر رہا ہوں اس کے بعد جو آپ نے کہتا ہے کہیں ایک چیز کلینر کٹ وہ کہتا ہے کہ جی ہم ڈونر (Donr) دکھے  
رہے ہیں اس سے نیتوں کا پتا چلتا ہے ڈونر کیا Donr آپ کے ایشیاء کے ساتھ پیکٹ Pect ہوئی ہے فیدرل  
گورنمنٹ کا وہ جاکر ماسکوں میں ہم لوگوں نے پکٹ Pact کی پھر اس کے بعد پروانہل گورنمنٹ کا ہوا ہے اب کسی  
اور ڈونر ایجنسی کی کوئی ضرورت ہی نہیں ہے یہاں کلیر کٹ وہ باتیں ہیں اگر منسٹر صاحب چیف مفسٹر صاحب  
کہتے ہیں یہ منسوبہ (Withdraw) نہیں ہو چکا ہے کیونکہ پاؤں سے یہ اندازہ ہوتا ہے be something  
(thare mast) کہتے ہیں جی ہم ڈونر ڈونر ہو رہے ہیں آل ریڈی ایک منسوبے کے حوالے پکٹ (Pact) ہوئی  
ہے ایک معاملہ ہوا ہے آب ڈونر ( ) کی ضرورت ہی نہیں نہ کنھکلی (Technically) آب اگر وہ کہتا  
ہے کہ جی ہم نے Drop نہیں کیا ہے تو بت خوشی کی بات ہے وہ ہمیں مطمئن کیں چیف مفسٹر صاحب بیٹھے ہیں تو  
اس میں کوئی وہ نہیں ہے اگر وہ سمجھتا ہے کہ ابھی تک وہ Process میں ہیں تو پھر ہم ملکوں ہو جاتے ہیں۔  
**میر عبدالکریم نوшیروانی (وزیر)** میں تحریک پر تھوڑی سی روشنی ڈالوں گاچونکہ بلوچستان کا مسئلہ  
ہے جناب والا یہاں تو میرانی ڈیم کا ذکر ہے ہم تو چاہتے ہیں کہ بلوچستان ایک زرعی صوبہ ہے یہاں کی ڈیم اور بھی  
ہیں میرانی ڈیم کا کئی سالوں سے اس کا پروجیکٹ چل رہا ہے جس کا Drop تک ہے ڈرافٹ نہیں ہوا ہے ایک  
کھنکھنکا شروع ہے اس میں کئی کپنیاں الیں ہیں ایسی کپنیاں جو باہر کے ہیں جیسے مفسٹر صاحب نے فرمایا تھا کچھ

لوگ بارگیننگ (Bargaining) کرنا چاہتے ہیں کہ بھی ہمیں کم از کم اس میں کچھ پہنچیج (Percentage) ملے ابھی ایسی کمپنیاں ہیں جو (without Percentage) پر ہیں کیا حرج ہے تو یہ چاہتا ہوں کہ اس وقت ہمارے بلوچستان میں ضائع جارہا ہے میرانی ذیم بھی ہے لکھ ذیم بھی ہے ہمارے پشتون ملاقوں میں کمی ذیم ہیں نصر آباد اور پکی میں ہیں اگر ہم زیاد تر یہوں پر ترجمی دین ہمارے ہاہر سے نئے نیز آرہے ہیں ان کی کوئی مثال ہی نہیں ہے صوبے میں گردہ تشقی سے ایک اور چیز بھی ہے آپ نے دیکھا ہو گایو ایس ایڈ (Aid) U.S. (UNSF) یو این ایس ایڈ (BIAD) ہے آپ کی بیاڑ (Solid amount) ہے وغیرہ ہیں ان پر آپ نظر رکھیں کہ جتنی ایڈ اس وقت بلوچستان میں مل رہی ہیں وہ اے ڈی اے اور اپنی تنخوا ہوں میں ان کو واپس لے رہے ہیں ہم ان جنزوں کو رکھیں کہ یہ ہیں سالیڈ آ蒙ٹ (Aid) میں مل رہی ہیں کہ نہیں عرض یہ ہے کہ میرانی ذیم بلوچستان میں ایک ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور یہ بنانا چاہیے اور ہر صورت میں اس کو بنانا چاہیے ایک طرف سے ہم چیز کرتے ہیں کہ بلوچستان پسند ہے بلوچستان کی پسندگی اگر دور کرنی ہے تو یہوں پر ترجمی دین اور ذیم بنانا چاہیے۔

**میر تاج محمد خان جمالی (قائد ایوان)** محترم اسٹاکر صاحب صوبائی حکومت نے کوئی اس حکم کا پھر مرکزی حکومت کو نہیں بھیجا ہے کہ اس ذیم کو نہ بنا جائے ایک تو میں کلیر کٹ (Clear cut) اپنے گپتوں علی صاحب کو تابوں اگر بات چیت ہو رہی ہے تو وہ اس رقم پر ہو رہی ہے کہ سات سو کروڑ کا یہ ذیم بنا تھا اب اس سات سو کروڑ میں آپ کو تابوں کہ اگر یہ ذیم بلوچستان میں بنتا ہے تو اس کے پیسے بھی ہمیں یہ دینے ہیں تھوڑوں میں مرکزی حکومت اب وہ پیسے کو تباہ نہیں ہے اب چونکہ نہیں پاک (Naspak) نے اس کی قیمتیں لی دہارہ اسلامی (Study) کی ہے جیسے کہ ہمارے لیے اپنڈڈی مشرنے کما کہ وہ ہمارے کروڑ کی بجائے اب وھائی سو کروڑ پر آگئی ہے اسکیم اور یہ انشاء اللہ بات چیت تو اپنے جارہی ہے لیکن Data یہ ہیں یہ نہیں پاک (Naspak) والے کہ کتنا حصہ پانی یہاں آتا ہے کتنا پانی جمع ہو گا کوئی کھانا ہے اس سے چھتیں ہزار (۶۰۰۰) ایکڑ زمین آباد ہو گی ابھی ہم لے سنا ہے کہ ایک لاکھ ایکڑ (۱۰۰۰۰۰) زمین آباد ہو گی ہلکہ میں اور اپنی صوبائی حکومت نے یہ بھی زور دکھانے کے لئے میں خود میرانی ذیم کی سائیپک پر گیا ہوں جب کہ گپتوں علی صاحب نے سائیپک بھی دیکھی نہیں ہو گی آج تک میرانی ذیم کی میں گپتوں علی کو تابوں کہ میرانی ذیم کی سائیپک پر میں خود گیا ہوں آپ دس دفعہ گئے ہوں گے۔ مالک صاحب گپتوں علی صاحب شاہزاد نہیں گئے ہو تو اس صورت میں میں قابوں کہ یہ ہماری

حکومت کی کوئی پالیسی نہیں ہے اور اخبار و فیروجی ہمارے فشرنے کا ممکن ہے اس کو اس طرح زیر بحث لارہے ہیں کہ ہم مرکزی حکومت کو پریسچرائز (Pressurize) کریں اسیل کہ اس اسکیم کو اپرو (approve) کی جائے ہم بغیر اخباری خبر کے ہم یہ اسیل اور اس ہاؤس کوہ جیشیت فشرنے والی حکومت یہ آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم مرکزی حکومت پر بالکل ابھی بھی پریسچرائز ایسیں گے کل بھی ڈالیں گے تاکہ یہ اسکیم جتنی بھی جلدی منظور ہو دہاں کے حوالہ کو فائدہ پہنچے ہم اس کو Drop کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔

**مشتری حسین اشرف (وزیر)** چیف فشر صاحب کے علم میں ایک بات لانا چاہتا ہوں سرفول جعفر خان مندوشیل نے کما تھا کہ ریشن گورنمنٹ (Russian Govt) نے کہ مختلف نام پر مختلف رقموں کا جو انہوں نے ایک ذکر کیا ہے مرض ہے کہ میرے خیال میں اس وقت جو پہنچے ہیں اتنے کم شرح جو کم سود پر مل رہے ہیں میرے خیال میں اسوقت نہ کوئی بینک یا کوئی ملک نہ کوئی ادارہ اس سنتے جو چند فیصد پر جو ہمیں لوں (Loun) دے رہے ہیں اور دوسرا چھٹیں ہزار (۳۶۰۰۰) اور لاکھ ایکڑ چھپے اور آپ کے علم میں اضافہ کرنا چاہتا ہوں جب میرانی نہیں بنے گا تو میں آپ کو کہتا ہوں کہ مکران کے جتنے بھی کاریز ہیں چند سو ہیں سات سو ہیں بد جھپ ترست اور دوسرے علاقوں میں یہ پھر دوبارہ زندہ ہوں گے اور اس سے اور بھی لاکھوں ایکڑ زمین آباد ہو گی میں کہتا ہوں اس کی حمایت کریں بلکہ ہر روز حمایت کریں اس ایوان سے گزارش ہے پی اینڈ دی سے کہ اگر کوئی بد نیت لوگ اس میں کچھ رخنے ڈالیں تو کہ آپ پرواہ نہ کریں۔

**جناب اچیکر** چونکہ یہ تحریک التواء بلوچستان ایک پریس کی ایک اخبار کی خبر پر مبنی ہے دوسری طرف سے فشرنی اینڈ ڈی اور چیف فشر صاحب نے ہاؤس کے سامنے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ اس پر اجیکٹ کو عملی کرنے کے لئے پوری کارروائی ہو رہی ہے لہذا تحریک التواء کو خلاف ضابطہ قرار دیا جاتا ہے۔

**تحریک التواء نمبر ۳ جناب ڈاکٹر عبد المالک صاحب پیش کریں**

**ڈاکٹر عبد المالک بلوچ** جناب اچیکر آپ کی اجازت سے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ سفلہائٹ ٹاؤن بلاک نمبر ۲ اور بلاک نمبر ۳ کے درمیان مردہ کاریز (Dead Karez) جو کہ کیوں ڈی اے (Q.D.A) اسکیم کی تکمیل شدہ اسکیم نام سفلہائٹ ٹاؤن میں پارک کے لئے مخصوص کی گئی تھی۔ لیکن ۵ نومبر ۱۹۹۷ء کو مقامی اخبار میں کیوں ڈی اے کی جانب ایک اشتہار شائع ہو چکی ہے کہ مذکورہ جگہ جو پارک کے لئے مخصوص کیا گیا تھا اس پر کمرشل پلاٹ بنائے جا رہے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ ایک عوامی اہمیت کی حالت

نہیں کو کرشل اپریا میں تبدیل کرنا حرام کو تقریع سے محوم کرنے کے مترادف ہے۔ لہذا اسیلی کی کارروائی اور اس پر بحث کی جائے۔

### جناب اپنے صاحب میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ

سنبلاتھ ٹاؤن بلاک نمبر ۲ اور بلاک نمبر ۳ کے درمیان مردہ کاریز (Dead Karez) جو کہ کیوں تو اسیکم کی تکمیل شدہ اسکیم نہام سنبلاتھ ٹاؤن میں پارک کے لئے مخصوص کی گئی تھی۔

لیکن ہالو برم ۱۹۷۷ء کو مقامی انجمن میں کیوں تو اے کی جانب ایک اشتخار شائع ہو چکی ہے کہ مذکورہ جگہ جو پارک کے لئے مخصوص کیا گیا تھا اب اس پر کرشل پلاٹ ہنانے جا رہے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ ایک حواسی اہمیت کی حالت نہیں کو کرشل اپریا میں تبدیل کرنا حرام کو تقریع سے محوم کرنے کے مترادف ہے۔ لہذا اسیلی کی کارروائی اور اس پر بحث کی جائے۔

### جناب اپنے صاحب ڈاکٹر صاحب آپ اپنی تحریک التواء کی ایڈیشن پبلیش کے متعلق فرمائیں۔

**ڈاکٹر عبد المالک** میں اپنے موضوع پر آرہا ہوں میں سمجھتا ہوں یہ ایک اہم سلسلہ ہے مشر صاحب یہاں تھے اب وہ کل کے ہیں۔

**میر عبدالکریم نوшیروانی (وزیر)** جناب اپنے صاحب اس کا جواب میں دوں گاہیں وہاں رہتا ہوں اور سنبلاتھ ٹاؤن کے علاقے سے تعلق رکھتا ہوں میں بلاک نمبر ۲ میں وہ رہا ہوں اپنے ساتھی محکم ڈاکٹر عبد المالک کے سوال کا جواب نہیں دیتا ہوں وہاں آل ریڈی وہ پارک ہیں آپ وہاں جا کر دیکھیں وہاں پینے کا یانی تک نہیں ہے وہاں اور پارک کس صورت میں نہیں بن سکتا آپ نے وہاں جا کر دیکھا کہ آپ وہاں کی بات کر رہے ہیں؟ دس ہائی دس کے پلاٹس ہیں اس کے علاوہ آل ریڈی کو رٹ کا شے آرڈر ہے میں کہتا ہوں "اب نہ دیدم موزہ کشیدم" پانی سے پلے جو تاکالو۔

**ڈاکٹر عبد المالک** مسٹر اپنے صاحب کو رٹ کافی ملے میرے پاس ہے کریم صاحب ویسے ہی کا چلاتے رہتے ہیں۔ جمالی آپ چھوڑیں وہاں پارک بن جائے۔

**میر عبدالکریم نوшیروانی (وزیر)** جب شے آرڈر کو رٹ کا ہے تو تحریک التواء کب سے یہاں آسکتی ہے۔ دس ہائی دس کے پلاٹس ہیں۔

**ڈاکٹر عبد المالک** کو رٹ میں نہیں ہے اگر کو رٹ میں ہوتا آپ دیکھیں آج اخبار میں یہ اشتخار کیا

۴

**میر عبدالکریم نوشری وانی (وزیر)** یہ اشتخار غلطی سے آیا ہے یہ اخبار والوں نے غلط دعا ہے بابا۔  
ڈاکٹر عبد المالک کرم صاحب آپ ہر رات مذاق میں لیتے ہیں آپ ذرا سنجیدہ تو ہو جائیں یہ تو بد نعمتی  
ہے ان عوام کی جنوں نے ایم پی اے نہا کر آپ کو منصب کیا ہے۔

**میر عبدالکریم نوشری وانی (وزیر)** یہ اس عوام کی خوش نعمتی ہے آپ کو تربیت والوں نے دوست  
دعا ہے جب کہ آپ کوئی کے پارک کی بات کرتے ہیں آپ تربیت اور مکران کی سیاست کریں آپ تو رشیا کی  
سیاست کرتے ہیں یہ تو عوام کی بد نعمتی ہے جنوں نے آپ کو الٹکٹ کر کے یہاں بھیجا ہے، آپ ان لوگوں کے  
حقوق کی بات کریں آپ یہاں پارک کی بات کرتے ہیں جناب اسٹیکٹ میں پہلے نیم تکمیل دوں گا آپ اگر لوگوں کے  
امتنے خیر طواہ ہیں اور ان کے حقوق دعویٰ کرتے ہیں کہ وہاں پارک ہے تو پہلے پانی دو پھر پارک کی بات کرو۔

**میر جان محمد خان جملی (وزیر)** (پاکٹ آف آرڈس) جناب اسٹیکٹ یہ آج کیوڑی اے نے اشتخار  
دعا ہے اخبار میں ”لوش منسوخی نیلام“

**جناب اسٹیکٹ** جی میں بھی بھی کئے والا تھا کہ یہ کوئی میں ذیر سماحت ہے (مدائلت)۔

**مسٹر جعفر خان مندو خیل (وزیر)** میں ڈاکٹر الک صاحب کی تحریک کی حمایت کرتا ہوں کوئی شرکی  
حالت ون بدن خراب ہو رہی ہے کوئی ہم سب کا شر ہے لہذا ہم کو چاہئیں کہ ہم کیوڑی اے کی اس اسکیم کو  
پروٹکٹ کریں۔ اگر ہمارے بھائی نے نشان دیوی کی ہے تو یہ بہتر ہے۔

**جناب اسٹیکٹ** جہاں تک اس تحریک التواء کا تعلق ہے آج کے پہلے میں منسوخی نیلام کی بات آئی ہے  
لہذا اس تحریک التواء پر اب کوئی کاڑ آف ایکشن نہیں رہا اس لئے یہ تحریک التواء روں آؤٹ کی جاتی ہے۔

**جناب اسٹیکٹ** جیزیرین مجلس قائمہ برائے جزل ایڈ فسٹریشن بلوچستان میں امن عامہ کو برقرار رکھنے  
کے لئے (تریمی) سودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۷ء کے متعلق روپرٹ پیش کریں۔

**مسٹر فرشی محمد** جناب اسٹیکٹ میری ایک تحریک التواء ہے میرے خیال میں آپ کو بات بھول گئی ہے  
آپ بھول گئے ہیں۔

**جناب اسٹیکٹ** سوری آپ کی تحریک نمبر ۲ ہے آپ پیش کریں۔

**مسٹر منشی محمد** جناب اسٹیکٹ آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک التواء پیش کرتا ہوں کہ واپڈا ایمپھلائز

یہ نہیں جو کہ بلوچستان میں سی بی اے (اجتہادی سودا کاری الجٹ) کے طور پر حصہ ایس ۲۱ سال (۱۹۷۰ء) سے ہماں بلوچستان کے محنت کشون مزدوروں کے حقوق کے حفظ اور بحق اوقات کار اور امن و امان کے لئے ہر دفت کوشان رہی ہے لیکن حال ہی میں ان آئی آؤسی کے ایک ممبر نے واپڈا کو ایک یونٹ (One unit) اعلان کر کے بلوچستان کے واپڈا ایمپلائز یونٹ نے محنت کشون کے ساتھ سراسرنا انصافی کی گئی ہے جس کی وجہ سے واپڈا کے محنت کشون کے حقوق متاثر ہوئے ہیں اور مشکلات مزید بڑھ رہے ہیں اس لئے ایوان ہڈا سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس نقصان اور اہم نویت کے حامل مسئلہ کو مد نظر رکھتے ہوئے اس بیلی کی کارروائی روک کر اس پر بحث کی جائے۔

**جناب اسپیکر** تحریک القوام ہو پیش کی گئی یہ ہے کہ میں یہ تحریک القوام پیش کرتا ہوں کہ واپڈا ایمپلائز یونٹ نے جو کہ بلوچستان میں سی بی اے (اجتہادی سودا کاری الجٹ) کے طور پر حصہ ایس ۲۱ سال (۱۹۷۰ء) سے ہماں بلوچستان کے محنت کشون مزدوروں کے حقوق کے حفظ اور بحق اوقات کار اور امن و امان کے لئے ہر وقت کوشان رہی ہے لیکن حال ہی میں ان آئی آؤسی کے ایک ممبر نے واپڈا کو ایک یونٹ (One unit) اعلان کر کے بلوچستان کے واپڈا ایمپلائز یونٹ نے محنت کشون کے ساتھ سراسرنا انصافی کی گئی ہے جس کی وجہ سے واپڈا کے محنت کشون کے حقوق متاثر ہوئے ہیں اور مشکلات مزید بڑھ رہے ہیں اس لئے ایوان ہڈا سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس نقصان اور اہم نویت کے حامل مسئلہ کو مد نظر رکھتے ہوئے اس بیلی کی کارروائی روک کر اس پر بحث کی جائے۔

**جناب اسپیکر** جی فرشی صاحب غالباً "لوکل پر سیڈنگ میں یہ ہوا ہے آپ کس طریقے سے (مدائلت)۔  
**مسٹر چکول علی ایڈووکیٹ** جناب اسپیکر اس سلسلہ میں جو کچھ بات کروں گا۔ (مدائلت)۔  
**میر عبدالکریم نوшیروالی (وزیر)** (پوائنٹ آف آرڈر) جناب والا پہلے قرارداد پر حرک کو کچھ بولنے دیں ان کا حق ہے۔

**مسٹر فرشی محمد** جی چکول علی صاحب کو حق ہے وہ بولیں۔

**میر عبدالکریم نوшیروالی (وزیر)** ہم آپ سے سننا چاہتے ہیں۔

**مسٹر چکول علی ایڈووکیٹ** جناب اسپیکر ہر چند کہ ہم ہماں کس مسئلہ کو اٹھائیں گے چاہے ہمارے مشر صاحبان جو کچھ بھی کہیں لیکن یہ ہمارے عوام کے انتہا میں ہے اگر اس وقت واپڈا میں ہمارے ایک لاکھ

سامنہ ہزار ملازمن ہیں جن میں ہمارا بلوچستان کے صرف آٹھو ہزار ملازمن ہیں میں کتابوں یہاں سی بی اے نہیں ہے ہو پاکستان میں کل سات ہیں انہوں نے انہیں مد فلم کر کے ایک کروڑ ہے جس کو سی بی یو کا ہام دیا گیا ہے جس سے صرف ہجائب کی *Monopoly* موناپلی ہو گی آپ کے ہمارا جتنے بھی مزدور ہیں میرا بھائی بھی مزدور ہے کس نظر کا منزہ بھی مزدور ہو گا ہم لوگوں کا پہ جیتیت تو قومی تماشہ اور ایم بی اے ہمارا فرض ہتا ہے کہ ہم سب جو مزدور، کسان اور حمام ہیں ہم ان کی خدمت کریں اور ان کے حقوق کا تحفظ کریں سی بی آئی کو فلم کر دیا گیا ہے۔ اس کو سی بی یو میں جنچ کر دیا ہے اور جناب اسٹیکر سی بی یو نہ لے کا مقصد یہ ہے اس کو سفر لا یز کرنا ہے اور یہ سفر لا یز بیشن کمال ہو گی یہ واپس اپاٹھاوس لاہور میں ہو گی آپ کو پتا ہے اس طرح بلوچستان کے ایک سو سانچھ آدمیوں کو جوں ہی سی بی اے کو تواڑا گیا انہوں نے نکال دیا۔ بلوچستان کے جو میرے اور آپ کے لوگ ہیں اس طرح جو مختلف یو شش ہوئے ہیں انہوں نے بلوچستان کے مزدوروں کو بالکل تحفظ دیا ہے اب یہ اس کو بالکل دون یونٹ کی طرح نہادیں گے۔ جس طرح پاکستان میں دون یونٹ تھا تو صوبوں کا کیا حال تھا تھا خانے میں طوٹی کی آواز کون سنتا ہے بلوچستان کے وہاں تین چار مزدور ہیں میرے خیال میں ان کی کوئی نہیں سنتا ہے وہ اپنے پروگرام دے سکتے ہیں نہ کچھ اور میں کتابوں ہماری حکومت اس پر شیڈلے تاکہ ہمارا جو پسلے سی بی اے تھا وہی قائم و دائم رہے جس بندے نے صرف اپنے اندرست کے لئے سی بی اے کو فلم کیا ہے سی بی یو میں ہمارا بلوچستان کے رجسٹرار نے اس کی نہ موت کی ہے پھر اس کے رجسٹرار نے بھی اس کی نہ موت کی ہے میرے خیال میں یہ صرف لاہور کی اور لاہور کے بھائیوں کے اندرست میں ہے ضور ہے یہاں کے نہیں، لہذا اس اہم مسئلے پر بات کی جائے۔

**جناب اسٹیکر** پسلے ہم نے اس بات کا فیصلہ کرنا ہے کہ اس قرارداد کا End کیا ہو گا فسروفار لا اہد پارلیمنٹری المیوز کیا کہنا چاہیں گے وہ ذرا کلیسر فائی کریں۔

**ڈاکٹر یم اللہ خان** (وزیر قانون و پارلیمنٹی امور) جناب اسٹیکر ہمیں تو یہ سمجھو میں نہیں آیا ہے کہ اس معاملے کا تعلق سرکاری اداروں سے ہے بلکہ اذیث مزدور یونیون کے ساتھ اس کا تعلق ہے۔ اس قرار داد کا متن ہو ہے اور اس کا معلوم العطا "سبھی میں نہیں آتا کہ ہم سے کیا تو قیح رکھی جا رہی ہے اس پر کہا کہا ہے اور کیا نہیں کرنا ہے اس بات کو واضح کریں کہ کیا یہ ثیڈی یونیون کی آپس کی کوئی مادت ہے گورنمنٹ کس طرح سے قیح میں آتی ہے اور گورنمنٹ بسکھر میں کیسے آتی ہے گورنمنٹ نے کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا ہے اور ہم نے اس میں کیا کرنا ہے مطلب میرا یہ ہے کہ آپ بات کو واضح کریں کہ یہ ثیڈی یونیون کا آپس کا معاملہ ہے گورنمنٹ

کس طرح سے بھی آتی ہے یہ بات واضح ہو تو پھر ہم کچھ کہ سکتے ہیں۔

**مسٹر گپکول علی** جناب والا میں اس کی کچھ وضاحت کرنا چاہتا ہوں جناب والا ہماری جو اپنا ایکپلاائز یونین بلوچستان ہے اس میں تریلا ایکپلاائز یونین ہے اس میں اور دیگر پشاور کے تمام یونین ہیں یہ بھی مزدوروں کے انہم لائیز یونین ہیں۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہر ایک مزدور ہے اس کے اپنے انترست ہیں بلوچستان کے مزدوروں کے اپنے الٹریٹ ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہاں جتنے مزدور ہیں ہم اگلی رائے کی اور حقوق کی حفاظت کریں گے ان کا اپنا ایک وجود ہے ان کی اپنی ایک شناخت ہے اس وجود کو انہوں نے غیرم کر کے کہا کہ اسے ہم ایک ہی بنالیں گے۔

**مسٹر سعید احمد ہاشمی (وزیر)** جناب والا میں سمجھتا ہوں کہ یہ ہمارے دائیں اختیار سے باہر کی بات ہے (مداخلتی) اگر ہم اس پر بحث بھی کریں گے تو اس کا نتیجہ کیا نکلے گا گپکول علی صاحب ایک وکیل ہیں یہ سب کچھ سمجھتے ہیں جو بھی بول رہے ہیں۔

**میر عبدالکریم نوشیروانی (وزیر)** جناب والا ہماری بلوچستان اسمبلی اس پر سفارش کر سکتی ہے وفاقی گورنمنٹ سے کہ اس یونین کے وجود کو غیرم نہیں کرنا چاہیے۔

**مسٹر گپکول علی** جناب میں تو یہی چاہتا ہوں جو عبدالکریم نوشیروانی نے فرمایا ہے۔  
**عبدالکریم نوشیروانی (وزیر)** جناب والا اگر اس یونین کے وجود کو غیرم کر دیا تو بلوچستان کے مزدوروں کا استھان ہے۔ (مداخلتی)

**جناب امیر** میرے خیال میں صرف یہ دیکھا جائے یعنی اس کو motion treat adgournment ہم اس پر بحث کریں۔ یا نہیں کریں آپ حضرات اس حد تک رہیں۔

**ڈاکٹر کلیم اللہ خان (وزیر)** جناب والا جہاں تک اس کیس کا تعلق ہے تو میرے خیال میں یہ ہمارے دائیں اختیار سے باہر ہے کیونکہ امیر شریل کو رٹ نے اس کے متعلق فیصلہ کیا ہے۔

جہاں تک ان کے حقوق کی بات ہے باقی بلوچستان کے لیبرز کو تحفظ نہیں ملے گا۔ اس میں میرے خیال میں ہم اسمبلی کی طرف سے سفارش کر سکتے ہیں اس کو رٹ کو یا اپیل کر سکتے ہیں یا اس سے اوپر کی کو رٹ کو اپیل کر سکتے ہیں۔ اجتماعی طور پر ہم بلوچستان اسمبلی کے ممبر بلوچستان کے ان مزدور کے حقوق کے لئے کوئی طریقہ اختیار کر کے سفارش کرتے ہیں۔ ہم اس بات کی تائید کرتے ہیں کہ ان کی سفارش کی جائے اور ان کے حقوق کا تحفظ کیا جائے۔

ہم وہ طریقہ کا اختیار کرنا چاہتے ہیں کہ اسے کسی موثر طریقہ سے کیا جائے۔

**مشریاز محمد خان کھیران** جناب والا اگر اجازت دیں تو میں اس بارے میں تھوڑا سا بولوں۔ اس کا طریقہ کار کے متعلق میں کہوں گا کہ واقعی اس طریقہ کار کا تعلق بلوجستان سے نہیں ہوتا ہے یہ سی۔ بی۔ اے کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں اور سی بی یو میں من Merge نہ ہو، پسلے اس کو این آئی آر سی یو میں ایک اسے order Stay آؤ دیا تھا پھر بلوجستان ہائی کورٹ نے اس اسے آؤ کو توڑ کر اس سی۔ بی۔ اے کو کام کرنے کی ہدایات کروی تھیں کیونکہ ان کا دعویٰ ہے کہ بلوجستان کے جتنے بھی ملازمین کا تحفظ ہم اپنے لیوں پر کر سکتے ہیں اگر ہم نہیں کرتے ہیں تو یا پھر سے لوگ یہاں پر بھرتی ہوتے ہیں۔ اب جیسے ہی این آئی آر سی نے یہ فیصلہ دیا اس فیصلے کے ایک دن میں یہاں پر بلوجستان کے ایک سو بیس لوگوں کو نو کریوں سے نکال دیا گیا ہے یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر سی بی بی اے نہ رہی تو یہ تمام لوگ نو کریوں سے بھی نکال دیئے جائیں گے اور اکثر لوگ باہر سے بھرتی ہوں گے اس بارے میں میں سمجھتا ہوں کہ بجائے ایڈ جرمنٹ موشن کے اسے ایک ریزو لیوشن کی صورت میں لا کرفیڈرل گورنمنٹ کو ایک سفارش کی جائے کہ یہ یونین بلوجستان کے مزدوروں کا تحفظ کرتی ہے اسے اس طرح رہنے دیا جائے اور کام کرنے دیا جائے میری یہ تجویز ہے۔

**جناب اسٹیکر** مولانا صاحب آپ کچھ کہہ تو نہیں رہے؟

**مولانا امیر زمان** جناب والا ہم اس کی تائید کرتے ہیں میرے خیال میں تحریک التوا سے کچھ نہیں ہوتا ہے۔ جیسا کہ کھیران صاحب نے کہا تھا کہ اسے ہم قرارداد کی شکل میں پاس کریں اور مرکزی حکومت سے ہم یہ سفارش کریں کہ ان کے حقوق نہ چھیننے جائیں، اور ہماری لیبر کے اپنے حقوق دیئے جائیں تو ہم اس کی تائید کرتے ہیں۔

**جناب اسٹیکر** جماں تک تحریک التوا کا تعلق ہے جیسا کہ تحریک میں کہا گیا ہے کہ این آئی آر سی کے ممبر نے یہ فیصلہ دیا ہے جو جو ڈیشل پرو سینڈنگ کا ہے۔ اس وجہ سے تحریک التوا، خلاف ضابطہ قراردادی جاتی ہے۔ اور اس سے متعلق جو بھی ممبر ریزو لیوشن لے آئے اور اس پر ہاؤس جو بھی فیصلہ کرے اس کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

**مشریشی محمد** جناب والا! بلوجستان کا جو بھی مسئلہ ہوتا ہے وہ خلاف ضابطہ ہو جاتا ہے، ہمیں یہی موقع تھی اس کی سارے ممبران اسیلی حمایت بھی کرتے ہیں اس لئے اس کی سفارش کرتے ہیں۔

**جناب اسپیکر** میں نے آپ کو راستہ تاریا ہے کہ سفارش کس طرح کی جاتی ہے آپ قرار دو لا کیں جو لیکن پروپریٹ گنگ ہے جب یہ تحریک التواء بنتی نہیں ہے تو کیا کیا جائے؟ میرے خیال میں اب سے تم بجے تک وتنہ کلیں اور اگلی جو پروپریٹ گنگ ہے اسے تم بجے شروع کریں، کوئی شرکے لئے دمکنہ کا نام رکھ لیتے ہیں اور باقی وقت دوسری کاروائی کے لئے یا اجلاس جاری رکھیں؟

**جناب اسپیکر** چیزیں مجلس قائدہ برائے جنگ ایڈ مسٹریشن بلوچستان میں امن و امان کو برقرار رکھنے کے لئے ترمیم مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۲ء اور دیگر امور کی بابت مجلس قائدہ کی روپرث پیش کریں۔ مسٹر جعفر خان مندو خیل (وزیر) جناب اسپیکر آپ کی اجازت سے میں چیزیں مجلس قائدہ برائے جنگ ایڈ مسٹریشن بلوچستان میں امن و امان برقرار رکھنے کے لئے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۲ء اور دیگر امور کی بابت مجلس قائدہ کی روپرث ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

**جناب اسپیکر** مجلس قائدہ برائے جنگ ایڈ مسٹریشن کی روپرث پیش ہوئی وزیر داخلہ مسودہ قانون نمبر کی بابت تحریک پیش کریں۔

**مسٹر زوالفقار علی مگسی (وزیر داخلہ)** جناب والا میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان امن و امان کو برقرار رکھنے کے لئے ترمیم میں ۱۹۹۲ء کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

**جناب اسپیکر** تحریک یہ ہے کہ بلوچستان امن امان کو برقرار رکھنے کی ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۲ء کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**وزیر داخلہ** جناب اسپیکر آپ کی اجازت سے ہی تحریک پیش کرتا ہوں کہ اگلی تحریک کہ بلوچستان امن و امان کو برقرار رکھنے کے لئے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۲ء ممنظور کیا جائے۔

**جناب اسپیکر** تحریک یہ ہے کہ۔

بلوچستان امن امان کو برقرار رکھنے کے لئے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۲ء کو ممنظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

**جناب اسکر** جمال تک اس بات کا تعلق ہے درست بھشناز بلوچستان ہائی کورٹ میں ہیں لیکن ہائی کورٹ نے اچھی تجویز بھی طلب کی ہیں کوئی شہر کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے غالباً "کوئی" کے حکام سے ثبت تجویز مانگی ہیں اور جنگیں کا تمام رایا گیا تھا کہ آپ لوگوں کے نزدیک ہیں کوئی کو کس طرح فحیک کیا جائے اس کو بہتر نہانے کے لیے تو اس کے متعلق میں سمجھتا ہوں کہ کوئی بھی اچھی تجویز کورٹ کے سامنے اگر چلی جاتی ہیں، بھر حال کورٹ نے اس حد تک Allow کیا ہے۔ اس میں کوئی خلافت نہیں ہے۔ می مولانا صاحب آپ اپنی رائے کا اظہار فرمائیں۔ جاری۔ آپ کوئی کو بہتر نہانے کے لیے آپ کی کیا تجویز ہیں اس پر بحث کریں اور اپنی رائے کا اظہار خیال فرمائیں۔

**مولانا نیاز محمد و تانی** بسم اللہ الرحمن الرحيم۔ جناب والا سب کو کوئی کاپتا ہے کوئی زیوں حالی سب پر عیاں اور پتا ہے یہاں جو بھی ممبران پڑھتے ہیں ان کو معلوم ہے کوئی بلوچستان کا دارالخلافہ ہے اور سیاحوں کے لیے اس کا بست اوپر مقام ہے لیکن ان تمام کے باوجود سارے کوئی شہر اور گلیاں کھنڈرات میں تبدیل ہو گئے ہیں حالات اس حد تک پہنچے ہیں کہ جب کوئی شہری کوئی کی ایک جانب سے سیہلاٹ ناؤں سے قدحاری بازار پہنچتا ہے تو شاید وہ ایک کمپنی میں نہ پہنچ سکے گا تو روز جو ہیں بازار ہیں کاڑیاں کھڑی کر دی جاتی ہیں اگر کوئی گاڑی لے جاتا ہے تو نہیں لے جاسکتا ہے اور اگر گاڑی باہر نکالنا چاہے تو نہیں نکال سکتا ہے پیدل کا کوئی راست نہیں ہے کیونکہ یہ بڑا شہر ہے اور دس لاکھ کی آبادی ہے سارے شہر میں بڑی بڑی مارکیٹیں ہیں اور نہ کوئی بازار ہے نہ کوئی پارک ہے یا سیر کے لیے دیگر جگہیں ہیں یہاں تک کہ شہر میں کوئی مسجد ہو اور اس کی یہ ورنی دیوار کے حصہ کو کھنڈرات نیا کر کچھہ ڈالا جاتا ہے اور اس کچھہ کو اٹھانے کا کوئی انتظام نہیں ہے سارے شہر میں کچھہ پڑا ہوا ہے اور یہاں پر گلیاں بھی خراب ہو گئی ہیں اور ان گلیوں میں کچھہ بھی پڑا ہوا ہے اور نالیاں بھی بند ہیں پرانی اسی طرح کا اسی طرح کھڑا ہوا ہے کوئی کے جو میں کچھہ تجویز پیش کروں۔ ان تجویز کے سلسلے میں اگر آپ خور کریں گے تو اس کی مناسب منصوبہ بندی ہو جائے گی اور یہ درست ہو جائے گا میں اس وقت مختصرًا "دس تجویز" پیش کروں گا اگر اسکلی کے ممبران مناسب سمجھیں تو اس کو منظور کر لیں اور اس کی صحیح منصوبہ بندی کریں۔

**میر تاج محمد خان جمالی (قاائد ایوان)** آپ نے خود نہائی ہیں یا کسی نے لکھ کر دی ہیں۔

**جناب اسکر** جمال صاحب آپ ایوان کے ذیکر مکالمہ اس کا خیال رکھیں اس کا خیال رکھنا ہر ایک کا فرض

بہ

**مولانا نیاز محمد دو تانی** جناب والا شر میں سڑکیں نکالی جائیں شر کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک سڑکیں نکالی جائیں مثلاً "شرقی جانب کے بائی پاس سے روڈ نکال کر آگے سیٹل اجیت ناؤں سے روڈ نکال کر مری آباد تک لے جائیں۔ اس کے لئے بڑا پورا روڈ بنایا جائے وہاں سے جوڑیف کا سلسلہ ہے نکلا جائے گا۔ گازیاں ایک روڈ پر جمع نہ ہو جائیں یعنی شر کی طرف جو ۲۳ روڈ آتے ہیں پھر ایک جگہ بند ہو جاتے ہیں۔

**مشریع عبد الحمید خان اچھری (وزیر)** (پرانگ آف آرڈر) جناب والا مولانا صاحب یہ تباہیں کہ وہ اپنے پرانگ پر ایک ایک پر بحث کرنا چاہتے ہیں یا صرف دس پرانگ پیش کر کے بحث کریں گے۔

**مولانا نیاز محمد دو تانی** جناب والا میں تجویز پیش کروں گا اور اگر ضرورت ہوئی تو اس پر بحث بھی کروں گا۔

۱۔ شر میں سڑکیں نکالی جائیں۔

۲۔ شر کے اطراف میں مارکیٹیں بنائی جائیں۔

۳۔ شر کے مختلف مقامات پر پارکنگ بنائی جائیں۔

۴۔ شر کے اندر کچھ داں بنائے جائیں۔

۵۔ شر سے کچھ اٹھانے کا بندوبست کیا جائے۔

۶۔ نالیوں کی صفائی عملہ مقرر کیا جائے۔

۷۔ غیر قانونی تجویزات دور کیا جائے۔

۸۔ پانی بکلی اور گیس کا انتظام درست کیا جائے۔

۹۔ ریڑھیوں کے لئے مخصوص مقامات مقرر کیے جائیں۔

۱۰۔ صفائی کا انتظام اور صحیح بندوبست کیا جائے۔ صفائی کا انتظام صحیح کی نماز سے پہلے کیا جائے اس پر کارندے مقرر کیے جائیں۔ جناب والا یہ میری دس تجویز ہیں اور اگر ضرورت ہے تو میں اس کی تفصیل بھی پیش کروں گا۔

شر کی جو بند سڑکیں ہیں ان کو کھولا جائے یہ ایک جگہ پر بند نہ ہوں ان کو کھولا جائے اس کا طریقہ یہ ہے کہ مشرقی جانب جو بائی پاس روڈ ہے سیٹل اجیت ناؤں کی طرف سے نکال کر مری آباد تک پہنچایا جائے اس طرح جو روڈ سرے روڈ ہیں سیدھے سیدھے نکالے جائیں اس سے جوڑیف کو تکلیف ہے وہ دور ہو جائے گی اور سارے شر کے

اطراف میں مارکیشیں بنانے کی ضرورت ہے اب سارے شرکے درمیان میں قندھاری بازار اور لیاقت بازار اور پونس روڈ پر تین چار بڑی سڑکیں ہیں اور سال بازاریں ہیں اس لئے یہاں لوگ جمع ہو جاتے ہیں اس کے لئے سارے اطراف سے لوگ آتے ہیں اور اتنا رش ہو جاتا ہے کہ لوگ سماں میں سکتے ہیں تو بھری ہے کہ شرکے اطراف میں مارکیشیں بنائی جائیں تاکہ یہ مشکل دور ہو جائے لوگ اپنی ضروریات کی چیزیں وہاں سے خرید لیں اور تجویز کی وضاحت یہ ہے کہ شرکے مختلف مقامات پر پارکنگ بنائی جائے یہ ظاہر ہات ہے اور آج کے حالات بھی ایسے ہیں کہ گازیاں چوری بھی ہو جاتی ہیں کوئی جگہ نہیں ہے کہ آدمی گازی کھڑی کر سکے اور اپنی دکان کے سامنے کے طلاوہ گازی کھڑی کر سکے۔ کسی اور جگہ گازی کھڑی کی جائے تو محفوظ نہیں ہوتی ہے اور پھر دکاندار اپنی گازی کو اپنی دکان کے سامنے کھڑی کرتا ہے۔ جس سے روڈ بند ہو جاتا ہے اگر کوئی جائے تو اس کے لئے راستہ نہیں ہے تو بھری ہے کہ ان کے لئے پارکنگ بنائی جائے مثلاً "ہماری جو لیاقت بازار ہے اس کے لئے کوئی جگہ فارغ کیا جائے اور اس پاٹی ماندہ پر پارکنگ بنائی جائے تاکہ گازیاں کھڑی ہو جائیں۔ اس طرح سے روڈ بھی بازار بھی فارغ ہو جائیں گے اور لوگوں کو تکلیف نہ ہوگی اس پر ہاتھ دہنے کا اور پارکیشیں بنائیں۔ آپ رہائش کے لئے جگہ بنائیں گے اپنے یا پارکنگ ہو اور اپر رہائش ہو اس طرح جناح روڈ کے قریب مغربی جانب وہاں بھی پارکنگ بنائی جائے اس کی صحیح منصوبہ بندی کی جائے تاکہ لوگوں کو آسانی ہو۔ یعنی سے پارکنگ ہو اور اپر سے رہائش کے لئے مکان بنایا جائے اس طرح جناح روڈ کے قریب یعنی جناح روڈ کے قریب مغربی جانب پارکنگ مناسب منصوبہ بندی سے بنائی جائے تین چار منزلیں رہائش کے لئے بنائی جائیں تاکہ لوگوں کو مشکلات نہ ہوں یہ کچرو دان جو ہیں میرے خیال میں کوئی شریں ہے ہی نہیں۔ اگر ہے تو اس پر لوگوں نے مالکانہ حقوق حاصل کر کے بخنزے کئے ہوئے ہیں اور اس پر دکان و غیرہ بناتے ہیں کسی جگہ کچرو دان نہیں ہے یہ مسئلہ سہیلاشت ناؤن میں بھی ہے جو صاف ستمرا علاقہ سمجھا جاتا تھا وہاں سے کچرو اٹھانے والا کوئی نہیں ہے انہیں اٹھانے کے لئے ہاتھ دہنے ملے مقرر کیا جائے تاکہ شرکی صفائی ممکن ہو سکے سہیلاشت ناؤن میں نالیوں کا بھی نظام درست کیا جائے اور ناجائز تجاوزات جہاں کمیں بھی ہیں انہیں ہٹایا جائے پانی، گیس اور بجلی کا نظام شریں بست ہا۔ قصہ ہے یہ ایک اہم مسئلہ ہے اس پر توجہ دی جائے اور ان مسئللوں کو جلد حل کیا جائے شریں ریڈھیوں کی وجہ سے ٹرک کا نظام خراب ہو گیا ہے اس کی طرف بھی توجہ دی جائے صحیح صادرق سے پہلے شرکی صفائی کروائی جائے جس طرح عرب امارات میں ہوتا ہے وہاں تو کچرو بہت کم ہوتا ہے وہ صرف کانٹزانٹ اٹھا کر لے جاتے ہیں اگر کوئی

کی صفائی سے متعلق اس طرح کیا جائے تو مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

**میر عبدالکریم نو شیروالی (وزیر)** جناب والا اس وقت کوئی کی جو حالت ہے وہ ہمیں درشی میں لی ہے ۱۹۸۸ء میں جناب مولوی نور محمد صاحب لوکل گورنمنٹ کا وزیر تھا اس نے میرے خیال میں ایک لاکھ گدھوں کا پرم اشوکیا کہ ابھی تک وہی پرم چل رہے ہیں یہ جتنے گدھے اسی وقت کے ہیں کوئی شرچھوٹا لندن ہوا کرتا تھا اس وقت لماری بنا ہوا ہے جہاں تک مولوی صاحب نے فرمایا مجی سہل لائٹ ناؤن یہ کیوڑی اے کامسلے ہے کیوڑی اے اس مسئلے پر دن رات لگا ہوا ہے اور رہا اس وقت ٹرینک کامسلے نواسے درست کیا جانا چاہئے پہلے ناجائز تجاویزت غیرمکمل کیا جائے اس کے بعد گدھے کا زیاد اور بسوں کو ایک مخصوص علاقے تک محدود کیا جائے اور مزکیں بھائی جائیں۔ یہ جتنے گدھے کا زیاد اور رکشہ ہیں کیا ان کے پاس پرم کافیات ہیں؟ یہ سارے ہمیں ۱۹۸۸ء میں درشی میں مولوی نور محمد صاحب نے اپنے دوست کے لئے سب کو بھرپول کر کے کوئی میں جمع کرایا ہے جس کو ہاتھ لگاتے ہیں مولوی صاحبان اس کی خلافت کرتے ہیں کوئی شرسب کا ہے نہ کسی مولوی کا ہے ہو سب کا شر ہے گدھوں اور ریڈی والوں کا ایک علاقہ تک محدود کریں اس کے ساتھ بسوں اور گھوڑا گاڑی والوں کو بھی محدود کیا جائے اور ٹرینکوں اور ٹرکوں کو بھی رات گیارہ بجے کے بعد شریمن چھوڑیں لوکل بن والے ردہ کے درمیان کا بس کھدا کرتے ہیں انہیں روکنے والا کوئی نہیں ہے۔ ہم اس قرارداد کی حمایت کرتے ہیں مگر ساتھ ساتھ یہ کیوڑی اے کے ڈی جی اس سلسلے میں کام کر رہا ہے اب ہم اور آپ ڈی جی کو کہیں گے کہ "اس نظام کو آپ درست کریں۔" یہ مسئلہ کیوڑی اے اور کارپوریشن کا ہے دنوں اس کے ذمے دار ہیں۔

**جناب اسٹیکر ڈی جعفر صاحب فرمائیں۔**

**مسٹر جعفر خان مندو خیل (وزیر)** جناب اسٹیکر مولانا صاحب کی اس قرارداد کی میں حمایت کرتا ہوں کیونکہ کوئی شر ہم سب کا ہے ہم یہاں پیدا ہوئے اور ہمیں رہتے ہیں لیکن جو یہاں پہلے مارشل لاء کے دور میں یا اس کے بعد جو سول حکومت تھی اس دور میں کسی نے غالباً "صحیح منصوبہ بندی" نہیں کی اور نہ صحیح توجہ دی ہے اور نہ اس کی ترقی کے لیے کسی نے سوچا ہے اب ایسی حالت ہو گئی ہے کہ کسی کی سمجھ میں نہیں آرہی ہے کہ اسے کنٹرول کس طرح کیا جائے اس کا تدارک کس طرح کیا جائے گا میں خدا یاد اور وہ پر رہتا ہوں سیکرٹریٹ تک وہاں سے راستہ پندرہ منٹ کا ہے لیکن کبھی میں پونے گھنٹے میں پہنچتا ہوں اور کبھی ایک گھنٹہ میں پہنچتا ہوں یہ حالت ہے ٹرینک کا ہم صرف تجاویز کی حد تک ہی محدود رہ سکتے ہیں میں بھی چند تجاویز پیش کروں گا اور بھیشت وزیر

منصوبہ بندی اور نمائندگانہ اس حکومت کا خود بھی اس کو پورا کرنے کے لیے حصہ لوں گا ایک پر اپر بلڈنگ کنسٹرول جو اتفاقی ہے اس کو صحیح انکلیویٹ (Activate) کیا جائے یہاں تو ایسا لگتا ہے کہ کوئی بلڈنگ کنسٹرول اتفاقی نہیں ہے کوئی ستم نہیں ہے رات دن پلازوں کی تعداد بڑھ رہی ہے اس پر پابندی لگتی چاہیے جیسے اسلام آباد، کراچی اور دوسرے بڑے شرکوں میں ہیں وہاں پر اس سلسلے میں انکلیو (Active) ہیں اب سوال ہی پیدا نہیں ہوتا آپ کو کسی رہائشی بلڈنگ پر کرشل پلازو نہائیں گے تو اس کے لیے آپ کو دس سال Approval لینے کے لیے لگتیں گے وہ آپ کو اپرول نہیں دیں گے اور اس کی اتنی زیادہ انسوں نے فیسز رکھے ہیں کہ کمر ہلازیشن کی طرف کوئی جائی نہیں رہا ہے مجھے تو ایسا نظر آ رہا ہے کہ شرکیں کوئی رہے گا یہ نہیں صرف پلازو ہی پلازو یہاں نظر آئے گا اس کو ایکٹو کیا جائے یہ شاید ہائی کورٹ کی چیف جسٹس کی سربراہی میں بناتے ہیں یا کسی اور کسی سربراہی میں بناتے ہیں اس کو صحیح طور پر ایکٹو کیا جائے تاکہ پلازو بننے دن بدن نئے ملٹی اسٹوری بلڈنگ بننے اس پر کوئی پابندی لگائی جائے اس کا کوئی ڈسپلن بحال ہوا الائمنس تکمیل بند کردی جائے کوئی کہتا ہے کہ پارک کی الائمنٹ ہو گئی ہے کور دوسرے ہوئے ہیں کوئی شرکی زمین پارک اور فلامی کاموں کے لیے لا یا جائے اور ان کے اوپر کوئی نئے پلازو وغیرہ بنایا جائے ابھی سننے میں یہ آیا ہے کہ کواری روڈ پر جو پرانا ٹھنگ ہے یا بکرا پڑی ہے اس کو کوئی پلازو وغیرہ کے لیے منصوبہ بنایا جا رہا ہے یہ جو گوشت مار کیتھے ہے اس کو ختم کر کے اس کے اوپر بھی پلازو وغیرہ بنائے جا رہے ہیں اس عمل کی تدارک کی جائے جو بھی جھنے انوالو (Involve) ہیں کیونکہ اس میں مختلف محکمے کیوڑی اے ہیں میو ٹھنگی ہے دوسری واسائی ہے ایجنسیاں ہیں آپس میں کو آرڈی نیشن کر کے ایک ٹاپ کمپنی بنائی جائے پارکس بنائے جائیں جماں بھی حکومت کی زمین ہیں سرہ غرہ گئی میں ہیں آپ کے سریاب روڈ پر دو تین جگہوں پر میا ہیں تھنڈلی ہے ان جگہوں پر سوسوسا ایکٹ کے پارکس بنائے جائیں جیسا کہ کراچی، لاہور میں بننے ہیں اسکوں کی حالت شرکوں میں خراب ہیں جب میں وزیر تعلیم تھا اس وقت میں نے پرانٹ آٹ کیا اس پر توجہ دی تھی۔ جماں بھی گورنمنٹ کی زمین دستیاب ہو سرہ غرہ گئی، سریاب، تھنڈلی وغیرہ ”دو سو گز کے پارک بنایا جائے جس طرح لاہور میں بننے ہیں کوئی شرکی اسکوں کی حالت انتہائی خراب ہے جس وقت میں مشرکوں کیش تھا۔ اس وقت بھی میں نے پرانٹ آٹ کی۔ کہ صوبے کے دوسرے علاقوں کی نسبت کوئی شرکے اسکوں پر زیادہ پریشر ہیں۔ کیونکہ کسی بناء میں اس کی پلانگ ہوئی تھی ایک لاکھ کے آبادی کے لیے جب کہ آج کوئی کسی آبادی تقریباً دس لاکھ ہے۔ اسی تابع سے اسکوں میں بچوں کی تعداد زیادہ اور اکثر اسکوں میں بچے گیوں میں بیٹھے ہوتے

ہیں۔ یہ تجھی حکومتوں کا کام تھا کہ ساتھ ساتھ اس کی پلانگ کرتے اس سلسلے میں کچھ تباہیز پیش کرتا ہوں اسکو لوں میں ڈبل ہیفت، نئے انٹینیوشن کھولیں جائے اسپورٹس گراؤنڈ بنائے جائیں۔ کیونکہ کوئی شرمند اسپورٹس گراؤنڈ کے لیے زمین نہیں تھیں لیکن اس کے آس پاس کے اطراف میں زمین ہیں۔ اس کے لیے ہم انشاء اللہ فتنہ بھی میا کریں گے۔ سراب، ہملی نواکلی سائیڈ پر اسپورٹس گراؤنڈ تعمیر کیے جائیں گے۔ ایک یہ ڈائزین (Proper vet) بنتے ہیں ڈولپمنٹ کے لیے جہاں یہ نالیاں بن رہی ہے۔ سراب روڈ اس ڈیزائن کو پر اپر دست کیا جائے۔ میرے خیال میں ہمارے ڈیپارٹمنٹ والے ہر ڈیپارٹمنٹ والوں کو کنسٹٹیਊشن ڈیزائن کر کے دیتے ہیں اور ڈیپارٹمنٹ والے ویٹ کرتے ہیں لیکن مجھے شاید ہی نظر نہ آئے کہ کوئی ڈیزائن ویٹ کیا ہوا ہو۔ اس کی میں آپ کو ایک دو مٹالیں دیتا ہوں۔ لثن روڈ، امداد سینما سے لے کر سراب پھانک تک جو روڈ بن رہا ہے۔ اس کے لیے رائٹ سائیڈ پر رلوے کی زمین ایکواڑکی گئی لیکن روڈ کو میرا خیال پانچ فٹ چوڑا کیا گیا ہے۔ اس کو اگر پر اپر ڈیزائن کرتے تو تقریباً "میں تجھیں فٹ روڈ چوڑا ہوتا اور کوئی شر سے نبُو کوئی ٹریفک کی رش میں خاصی کی ہوئی۔ دوسری کوئی شر میں ڈرنیج (Drainage) ہو رہے ہیں۔ اس میں انسوں نے پائپ لگادیا لیکن اس کے اوپر بیک فل وہی کچی مٹی بھرو دیا ہے میں آپ حضرات کو بتاتا ہوں کہ سالوں تک اس کی ستمانست ہوتی رہے گی۔ جاہیز ہوئے کے بنے ہوتے ہیں ان کو کہ ہر رکھ دیا جاتا ہے اس کا ایک پر اپر (Porper) سٹم ہوتا ہے۔ کہ ٹرک اٹھا کر ان کو لفٹ کر دیتے ہیں اور خالی کر دیا جاتا رکھ دیتے ہیں تو اس سے گندگی کم ہوتی ہے لہذا اگر کوئی میو چل کار پوریشن اس طرح کے سٹم کو (Introduce) کریں میرے خیال میں بہتر ہو گا۔ ٹریفک کا سٹم نئے پولیس آئی جی صاحب کے آنے سے کافی بہتر ہوئے یا ہماری گورنمنٹ کے Initiative سے ہیوی ویکل پر کوئی شر میں دن کے نامہ واخ्तے پر پابندی لگائی ہیں لیکن اس کے ساتھ دوسرے ٹریفک کو بھی سنبھالنا ہے۔ جیسے کہ کم نوشیروانی صاحب نے کہا کہ گدھا گازی والے اپنی مرضی چلا رہے اور رہیزی والے اپنی مرضی چلاتے ہیں۔ روڈ کے کنارے پر لوگوں نے درکشاپ بنا لیا ہے اور کاشیاں مرمت ہو رہی ہیں۔ ٹریفک کے نظام کو درست کرنے کے لیے ان چیزوں کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے۔ رکشہ بغیر پر مٹ کے چل رہے جہاں ایک رکشے کی ضرورت ہے وہاں دس رکشے کھڑے ہوتے ہیں جس سے ٹریفک جام رہتی ہے۔ میں آپ حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ

آپ لوگوں نے مجھے سن۔

**مولوی امیر زمان** بسم اللہ الرحمن الرحيم۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ کونکہ شرکی صفائی کے نظام کو درست کرنا ہے میرے خیال میں یہ سب حضرات کو بخوبی معلوم ہے کہ چند دن پہلے، ہمارے ڈاکٹر صاحب ان لئے پریس کانفرنس کی اور انہوں نے خدا شہ ظاہر کیا کہ کونکہ شر میں رہنا خود کشی کے مترادف ہے۔  
**ڈاکٹر کلیم اللہ (وزیر)** جتاب اپنے میرے خیال میں اگر ہر معزز رکن تقریر کرنے کی بجائے اچھی اچھی تجاویز دے دیں تو بتہ ہو گا کیونکہ بحث و مباحثے سے وقت ضائع ہوتا ہے۔

**مولوی امیر زمان** جتاب ایک وہ دور قا کوئے ایشیا کا سب سے خوب صورت ترین شر قبالیکن آج صفائی کے لحاظ سے بدترین شر ہوا ہوا ہے۔ اس وقت کونکہ شر میں پچاس سے ایک لاکھ آبادی کے حساب سے منصوبہ بندی کی جگہ تھی لیکن آج کونکہ شر کی آبادی پانچ لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے۔ صفائی کے جو پچھرو داں یا عوام کی سولت کے لیے لیٹریں وغیرہ موجود تھے۔ اب تو وہ چیل اسٹور بن گئے ہیں۔ اس سلسلے میں چند تجاویز پیش کرتا ہوں۔ نمبرا۔ شر میں گاڑیوں کے لیے کوئی پارک ہونا چاہیے۔ چھوٹے چھوٹے گلیوں میں دن دے ٹریک ہونا چاہیے۔ ریزی والوں کے بارے میں کریم نوشروانی صاحب نے کہا کہ ان کو مولوی تور محمد نے روٹ پر مٹ دی ہے۔ یہ تحقیقت ہے کہ اسلام میں کسی روزگار پر پابندی نہیں اگر کوئی شخص ریزی چلانا چاہتا ہے اس کو بھی پرمٹ مل سکتا ہے۔ اب تور ریزی والے بھی کافی پریشان ہے کیونکہ حکومت نے ان کو کونکہ شر خالی کرنے کا ایک پہنچنے کی نوش دیا ہے تو ان بے چاروں کارروز گار کا مسئلہ ہیں یہ کما جائیں۔ اللہ اس میلادت ناؤں میں ایک کاریز ہے اس کو ان ریزی والوں کو دیا جائے تاکہ سیلہلاٹ ناؤں کے جتنے بھی ریزی وہ وہاں پر اپنی ریزی کھڑی کریں اور کونکہ شر کے ریزی والوں کے لیے جیب نالے کے اوپر جگہ بنا لیا جائے۔ وہ اس پر راضی ہے۔ اس کے علاوہ میرے ذہن میں ایک یہ بھی تجویز ہے کہ جو باہی پاس ہنا ہے اس باہی پاس کی شر کے لیے کوئی افادت نہیں۔

اور شر کے باہر جو سریاب کی طرف ایک منصوبہ شروع ہے نیا اڈہ جو بن رہا ہے اس کا کام تقریباً "میرے خیال میں اس وقت جو ہم حکومت میں تھے تو بی ڈی اے والوں نے ہم کو کہا ہے کہ جون تک یہ کام ہم کمل کر لیں گے لیکن اب دو سرا جوں آئے والا ہے وہ کام ابھی تک کمل نہیں ہے تو میرا مقصد یہ ہے کہ اس کام کو ذرا تیز کیا جائے اور شر میں جو گاڑیاں یا بسی یا بسی وغیرہ جو کچھ ہے وہ وہاں شفت ہو جائے شر میں سولت ہو گی اور وہاں جو سبزی منڈی بن رہی ہے وہاں اس وقت مری لوگ آباد ہیں۔ وہاں جو کام ہو رہا ہے اس کام کو ذرا تیز کیا جائے تو پھر یہ شر کے

لے سولت ہوگی اور فہریں لیٹرین پلے تو انگریزوں کے وقت میں موجود تھے اب مسلمانوں نے قبضہ کر لیا اللہ اکابر میں لیٹرین کا بندوبست کیا جائے کیونکہ باہر سے کوئی آدمی شر کو نہیں آ سکتا اگر وہ سوچ لے کہ میں نے جانا ہے مگر کے لئے کچھ لانا ہے اور پھر دل میں سوچتا ہے کہ میں نے پیش اس کتاب کیا ہے یہ تو قبضی میں نے مسافر خانے میں کرا لیٹرین ہے اور اس پر چارے کے ساتھ پانچ روپے ہیں وہ مسافر خانہ کو دے یا کیا کرے؟ اللہ اکابر کے اندر باقاعدہ لیٹرین کا بندوبست کیا جائے اور اسی طرح یہ کچھ دان شر کے اندر جو بڑے بڑے چوک ہیں ان پر ایک ایک بڑا کچھ دان رکھیں اور اس کی باقاعدہ گھرانی ہو کہ جو دو کانڈا اور یا کسی کے سامنے جو کچھ ہو وہ اخفاک کے اس کچھ دان میں ڈال دیں تو پھر جیسا کہ جعفر خان صاحب نے کہا گاڑی اس کو لے جائے گی تو کچھ دان کے متعلق میں یہ تجویز ہے کہ گلیوں میں ایک ایک کچھ دان ہو تاکہ یہ شر کے لئے صفائی کا بندوبست ہو سکیں اور یہ جو میں نے آٹھ تجاذبیں پیش کیں ان تجاذبیں کے اوپر میری ایک تجویز ہے کہ چونکہ یہ کوئی کام سلسلہ ہے اور کوئی کوئی مسئلہ درپیش ہے اللہ اکابر شائزج اور ایک کوئی کاشٹر ایک پی ایڈڈی کا آدمی ان تینوں پر مختل ایک کمیٹی بنا لی جائے اور یہ ساری تجاذبیں ان کے سامنے رکھ دیں اور وہ اس پر غور کرے اور یہ تجاذبیں گورنمنٹ کو پیش کرے اور گورنمنٹ اس پر عمل درآمد کرے یہ میری تجاذبیں ہیں۔ آپ کا شکریہ و آخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين۔

**مسٹر عبدالحمید خان اچھنی (وزیر)** جناب اسٹاکر صاحب و معزز ارائیں مولوی صاحب کی جو تحریک الطواء ہے وہ قابل تعریف ہے اور قابل حمایت ہے ہم سب اس کی حمایت بھی کرتے ہیں بڑے اچھی تجاذبی لائے ہیں کوئی شر کی حالت ابھر ہے ایپریو منٹ کی کافی گنجائش ہے مگر یہاں کوشش یہ ہوئی جا بھیے جب ہم اس پر بحث کر دے ہیں تو میں Repetition (نہ ہو گواہ) یہاں کے بہت ساری باتیں ہوئیں لیکن سید حسین احمدی ہات یہ ہے مولا ناصاحب کی آخری تجویز بڑی محتقل ہے کہ معقول کمیٹی بنا دی جائے اس کے سامنے یہ ساری باتیں رکھ دی جائے کہ کوئی میں کیا چیزیں ہوئے والی ہیں ہم کیا تہذیبیاں کوئی میں لانا جائے ہیں تو قرارداد قابل حمایت ہے اور کوئی فہریں ایپریو منٹ کی فوری ضرورت ہے میں فقط ایک دو ہاتوں کی نشاندہی کروں گا میرے خیال میں کوئی کے لئے جتنی بھی مخلکات ہیں خواہ وہ صفائی ہے صحیت کا مسئلہ ہے ٹریک کا مسئلہ ہے دوسرے دو کانڈا روں کے مسائل ہیں جتنے بھی مسائل ہے سب سے ضروری اور اہم مسئلہ کوئی کے پانی کا ہے جس تیزی سے یہاں آبادی ہو رہی ہے لوگ باہر سے آ رہے ہیں یہاں آباد ہو رہے ہیں کوئی شر کی آبادی روز افرودی بڑی تیزی سے گویا ہو رہی ہے اس کو ہم روک تو سکتے نہیں سارے بلوچستان کا بنیادی مرکز ہے یہاں دفتر گورنمنٹ،

سب بزرگ کاروبار ہوتا بھی ہے سب کوئی مرکزی شر ہونے کے ناطے ہر ایک یہاں آتا ہے اس کی آبادی کو بھینا۔“  
اہم گھنٹا نہیں سکتے اب اتنی آبادی کے لیے پانی کامیاب ہوتا میرے خیال میں کوئی شر کا سب سے بیشادی مسئلہ ہے اس  
کے پانی کا ہے اور مجھے حیرت ہوتی ہے کہ لوگ جب کوئی کی صفائی کی بات کرتے ہیں پانی خواہ پینے کے لئے ہو  
ضوریات زندگی کے لیے ہو یا صفائی کے لیے ہو پانی کی اشد ضرورت ہے مگر یہاں کوئی کا جتنا پانی ہے اب ہم نہیں  
(Depend) کر رہے ہیں نہ بدلیں اب یہاں نہیں کہ اس کا تینکنیکل سروے کس نے کیا ہے کوئی نہیں یا نہیں کہ  
کوئی کے زیر زمین کتنا پانی موجود ہے اور یہ کب تک چلے گا ایسا نہ ہو کہ چار پانچ سال کے بعد یادس سال کے بعد  
ایک صحیح آپ اٹھیں تو آپ دیکھیں گے کہ کوئی میں ایک قطرو پانی پینے کے لئے نہیں ہے میں جو پوزیشن دیکھ رہا  
ہوں وہ یہ صورت بنتی جا رہی ہے کہ دس یا بیس سال کے بعد یہاں پینے کے لئے پانی نہیں ہو گا اور جس طرح سے  
منصوبہ بندی کر رہے ہیں یا جو ہماری استطاعت منصوبہ بندی کی ناقص ہے جو ہمارا طریقہ کارہے میں تو اس سے  
ذلتی طور پر مطمئن نہیں ہوں۔ سب سے پہلے پانی کے متعلق سوچنا چاہیے کہ جو زیر زمین پانی ہے اور جو پورا ہے میں  
فڈ کے سلامانہ حساب سے مجھے جا رہا ہے واڑ نہیں، کب تک اس کے پیچے ہم جاتے رہیں گے اور کب تک یہ ہو گا  
اور جب یہ پانی کا اسٹاک ختم ہو گا تو یہ کوئی دشمن نہیں کرنا پڑے گا میں تو یہ صورت حال  
دیکھ رہا ہوں تو کوئی شر کے متعلق مہماں فرمائی فرمائی کر سارے حضرات اس بات پر زیادہ لمحہ دیں اور اگر آپ زر غون کی  
طرف سے پانی لاسکتے ہیں یا چلن کی طرف سے پانی لاسکتے ہیں پانی کے لانے کے لیے پر گرام ہونا چاہیے نہ ہے کوئی  
کی جو واڑ نہیں ہے اس کو ری چارج کرنے کے لئے اور اس کو پر جانے کے لئے ہم کیا اقدامات کر رہے ہیں جو  
اقدامات اس وقت کوئی کے اردو گروہم پانی کی ری چارج کرنے کے لئے ہیں وہ تو نہ ہوئے کے برابر ہے اب اس  
سلسلے میں سب سے پہلے پانی کے مسئلے کو سوچا جائے کہ کب تک اور بھر تینکنیکل روپرث وصول کیا جائے باقاعدہ  
تینکنیکل آدمی کو لگایا جائے تاکہ جو زیر زمین پانی ہے وہ کب تک ہماری ضوریات کو پورا کر سکتا ہے اور اگر نہیں  
کر سکتا اور آٹھو دس سال کے بعد ہم پریشان ہوں گے اس بات کو اہمیت دی جائے تینکنیکل سروے کیا جائے اور  
اس پانی کو ری چان کے لیے باقاعدہ منصوبہ بنایا جائے کہ کوئی کے اردو گرد پانی کماں سے لایا جاسکتا ہے نمبر ۳ اور  
کوئی شر کی جو صفائی ہے اور سڑکوں کی جو توڑ پوڑ ہے ٹریک کا جو نظام ہے اس میں جو خرابیاں ہے مجھے جو نظر آتی  
ہے میں تو یہ کہوں گا کہ ہمارے جتنے بھی یہاں پے مختلف ڈیپارٹمنٹس ہے خواہ وہ بھل کے ہے خواہ وہ ٹیلی فون کے  
ہے خواہ وہ کسی سے تعلق رکھتے ہوں ان کے درمیان قطعاً ”کوارڈ نیشن نہیں ہے ایک سڑک بناتا ہے اور دوسرا

اس کو توڑتا ہے ایک اس سڑک کو میلی فون کے لئے توڑتا ہے تو دسرائیں کے لئے۔

**جناب اپنیکر ڈاکٹر صاحب کا نمبر ہے ڈاکٹر ٹائم اللہ صاحب۔**

**ڈاکٹر ٹائم اللہ (وزیر)** جناب اپنیکر صاحب میرے خیال میں اس پر جتنی بھی بحث کی جائے کم ہے ہر آدمی کو مسائل کا پڑا ہے اور آج تک یہ مسائل کیوں بننے کس نے بنائے میرے خیال میں اس کو چھیڑا جائے اب ہمارے سامنے مسائل کا پڑا ہے اور اس کو کس طرح حل کرنا ہے ہر آدمی اپنا مشتبہ پوائنٹ دے گا جس طرح اپنیکر صاحب آپ کو پڑا ہے کہ ہائی کورٹ نے اس کے لئے کمیٹی بنائی جس کی میئنگ کل پر سوں منعقد ہوئی اور اس میں متعلقہ ایم پی اے حضرات جس میں آپ بھی شامل تھے اور متعلقہ محکموں کے ہیڈز تمام شاہل تھے اور اس پر میرے خیال میں انہوں نے کافی اچھے خوب صورت تجویز پیش کی ہیں پوائنٹ کے متعلق اس میں اگر ہماری طرف سے یہ تحریک بطور قرارداد اچھی پوائنٹ اور بھی ہائی کورٹ کے ان سفارشات میں شامل کی جائے جو پلے سے موجود ہیں میرے خیال میں کچھ استفادہ اس سے کر سکیں پوائنٹ وہی پوائنٹ ہیں کہ سڑکیں ہیں یہ ہیں وہ ہیں میرے خیال میں کوئی کے لیعنی میں اگر ایک یا دو پوائنٹ اضافہ کرنا چاہوں کوئی میوپل کار پوریشن کے ساتھ ایک متوازی ادارہ جس طرح کہ کوئی ایکشن کمیٹی اس کو سریاب سے لے کر کوئی کی نئی حدود لیعنی بدلی تک ایکشن کمیٹی جس میں مختلف طبقات کے لوگ ہیں اس کو بھی اس کی زمے داری سونپ دی جائے تاکہ وہ مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کے لئے تجویز پیش کریں اور کوئی میوپل کار پوریشن کی کارکردگی پر ایک قسم کا چیک ہو کیونکہ ہم دیکھتے ہیں بد بختنی سے ہم ہیں ہمارے ساتھی ہیں آپ ہیں جو بھی ہیں کوئی نہیں پوچھتا اس کے لئے بلڈنگ اتحاری بخنی چاہیے کوئی میں الائمنٹ ہوتی ہے چاہے اس میں لیٹرین ہو چاہے اس میں زین ہو چاہے اس میں کوئی بھی ہو اس کوئی ایکشن کمیٹی کی رائے کے بغیر کوئی بھی جگہ الائمنٹ کی جائے لیعنی ایکشن کمیٹی کوئی کے جس معززین شر سریاب سے لے کر بدلی تک ایک کمیٹی جو کہ متوازی طور پر میوپل کمیٹی کے ساتھ کام کرتی رہے اور اس کے ساتھ ہی اپنی تجویز و قضا "فوقا" پیش کرتے رہے جس میں خاص کر میں اس لئے کوئی میں نئی مارکیٹ بن رہی ہیں کوئی کسی سے نہیں پوچھتا ہے کہ مکا کا مسئلہ کبھی کبھی بھار ہو جاتا ہے تمام گلیاں جو رہنے کی جگہ تھی وہ اب مارکیٹ بن گئے ہیں اس لئے رش زیادہ ہو گیا ہے کوئی میں جتنی بھی خالی جگہیں ہیں اس میں کوئی کنسٹریکشن (Constriction) نہ ہوں پارک بنائے جائیں اور کوئی کی جو بھی الائمنٹ ہو اور خاص کر میں آپ کی توجہ یہ جو کپلیکس بن گیا ہے کوئی کا کوئی کے اندر جو کپلیکس بن گیا ہے پارک کی چونکہ پلے

ے جگہ بہت ہی کم ہے شنید میں آتا ہے کہ اس سکپیکس کا اندر گرا وہ الٹ ہو چکا ہے وہ کالوں کے لئے جو کہ ہمارے لئے بہت بد نتیٰ کی بات ہو گی کہ اگر یہ دکان بن گئے ہیں مجھے اس کے کہ اس کو پارکنگ کی جگہ بنائیں اور کوئی میں رش کم ہو جائے اسی طرح گوشت مارکیٹ کاٹا ہے کہ اس میں بھی سکپیکس بنائیں گے مولانی فرمائ کریم تجاویز بیچ دیا جائے کہ اگر گوشت مارکیٹ کو یہاں سے اخانا ہے تو ایک بڑا پارک بنایا جائے اور بھی جہاں پر جگہیں غالی ہیں اب سب کو پارکوں میں تبدیل کی جائے اور کوئی میں کوئی بھی سکپیکش کوئی بھی مارکیٹ کوئی بھی الامٹ اس کوئی ایکشن کیفیت کے رائے کے بغیر نہیں بننا چاہیے تو باقی جو تجاویز ساتھی آپ کو دے رہے ہیں وہ اپنی جگہ بہت اچھی تجاویز ہیں کہ ریڈیوں کو کیا کرنا ہے سڑکوں کو کیا کرنا ہے صفائی کا کیا کرنا ہے صفائی کی یہ حالت ہے کہ بقول ایڈیٹر فشریٹر کے روازہ پانچ لاکھ پاؤنڈ ہمارا کچھ بنتا ہے اور اس میں صرف ہم دولاکھ پاؤنڈ ہاہر لے جاسکتے ہیں تین لاکھ پاؤنڈ کوئی میں رہ جاتی ہے کوئی کے ساتھ حلقوں میں ہر ایک حلقة کو ایک گازی رینی چاہیے کم از کم فی الحال اخوارہ گازیاں ہے۔ ساتھ گازیاں ہونی چاہیے ہر ایک گازی کو اپنے حلقة کے لیے الٹ کی جائے تاکہ اس کی صفائی رکھ کے تو باقی تھنوں کے تعاون پانی کا بندوبست کچھ دالوں کا زیادہ کرنا یہ سب اپنی جگہ تھیک ہے میری خاص کرتجاویز جو ایک بیرونی (Prallal) کیشی بن جائے تاکہ وہ میوپل کار پریشن کی ہر ہر کام پر وہ چک رکھیں۔ بہت شکریہ۔

**جناب اپنیکر** جناب جان محمد جمال صاحب آپ سے پہلے ہیں اس کے بعد پھر آپ کا نمبر ہے۔  
**میر جان محمد جمال (وزیر)** جناب اپنیکر صاحب بہت ہی محقررات کروں گا کیونکہ وہ رانے کی بات ہو گی کوئی پر جناب اپنیکر پر شراس لے آہوی کا بڑھتا کر ہے بلوجستان کے لوگوں کا کہ کوئی بلوجستان کا دل ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ہر قسم کی سولت جس لیول کی بھی ہیں وہ کوئی شرمنی ملتی ہیں ہمارے بلوجستانی عوام کو میری گزارش ہے دوسرے مسئلے تو نیکل (Takcle) ہوتے ہیں موقع بھی فراہم بھی ہے اگر آپ نے صحیح معنوں میں جان چھڑانی ہے کوئی شرکی تو آپ کی چھڑویں ہیڈ کوارٹر ہیں چوبیں اضلاع ڈسٹرکس ہیڈ کوارٹر ہیں میں اپنے پیچے کو کوئی اس لے لاتا ہوں کہ ایجوکیشن بتر ہے ہامہ میں اپنے کسی عزیز کو آکر ایڈمٹ کرتا ہوں کہ الیت لیلسٹر یہاں مل رہی ہے سب ہم کوئی کی طرف دوڑتے ہیں سرکاری کام ہوتے رہتے ہیں صحیح کو آتے ہیں شام کو چلے جاتے ہیں تھوڑا کرمان والوں کو وقت ہوتی ہے دو دراز علاقے ہیں میری گزارش ہے کہ آپ سے پہلے وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی ڈویٹل ہیڈ کوارٹر کو کوڈ آف ہاؤنسیز ڈیپلمٹ (development)

کلائنٹ کا نام دے دیں جہاں ایکسلینٹ (Accalent) اہمیت فیصلی میں  
بلوچستان کے عوام کو ایکسلینٹ ایجوکیشن لیسٹنگ (Accalent Education Facility) میں  
ایکسلینٹ کیوں کیش لیسٹنگ (Accalent Communication facility) میں پھر بلوچستانی عوام  
یادہ لوگ کوئی کی طرف راغب نہیں ہوں گے ادھر جب ان کو وہی سولیاں ملیں گی، بت دفعہ جن ہاؤسنگ کے روڑ  
پر بیکھاہے ٹوب نبر کی ڈائنس پیک اپ ہے تیچھے مریضہ کو بخالیا ہوا ہے رضاخان ڈال کر اور تیزی سے حل  
باصیل کی طرف بھاٹاتا ہے کوئی وجہ ہے اگر یہ فیصلی ان شری کو ٹوب میں مل جاتی تو وہ کیوں اپنی مریضہ کو کیوں  
اتنی دور تک لےئے آتے میرے کہنے کا مقصد ہے کہ وہ فیصلی نہ آپ ادھری دیے دیں رول ناؤنیز میں کھتا ہوں  
کیونکہ ہم ابھی تک رول کھنکھتے ہیں بلوچستان میں آئندہ مشکل سی پریشر کم ہو جائے گا کوئی شریر فیصلی کی وجہ  
سے لوگ بھاگتے ہیں کسی گورنمنٹ سروینٹ کو یہاں نکالے پوٹ آؤٹ کر لیں ماتم شروع ہو جاتا ہے خدا غواست  
محروم ہو گیا ہے وہ نہ سچا ہتا کیونکہ اس کا ایجوکیشن لیسٹنگ کا مسئلہ ہے جی میرا بہذ پریشر ہے میرے پیچے کا یہ الہم  
ہے ہاث کا میں نہیں جاسکتا یہ فیصلی نہ دیں آپ ہید کوارٹر میں فست اسٹچ میں اس کو پہان کرنا پڑے گا سینکڑ  
اسٹچ میں آپ کو یہ فیصلی دشکنی ہید کوارٹر میں دینا پڑے گی پھر جا کر بیٹس ہو گا آپ کی ڈوپٹمنٹ بھوک کو  
کوئی کا علاج نظر نہیں آ رہا ہی لوگوں کا پریشر ہو گا اسکیمیں بنتی رہیں گی ہم کنٹول کریں گے کہ پہٹ آفیسرز اور کچھ  
فلڈ تم کے لوگ یہی الٹنیش کرتے رہیں گے اسی طرح جنہیں ہوتی رہیں گے پانی کا مسئلہ آپ کے سامنے ہے ایسا  
نہ ہو کہ آدمی استھا اور ضویں ٹک کرتا رہے یہ نوبت نہ آجائے شرپر میری یہ گزارشات تھی پارکوں کے سلسلے میں  
مولانا صاحب نے کہا کہ وہ ریڈی والوں کو الٹ کریں مولانا صاحب سے میری گزارش ہے ریڈی والوں کو اگر  
لیاقت پارک الٹ کریں گے تو آپ کے شری کمال جائیں گے گھروں میں بیٹھے رہیں گے کچھ سیو تفریح کریں  
گھروں میں بیٹھے کر اور کچھ نہیں وہ جو بوڑھا ہے اپنی بوڑھی یہودی سے لڑنا شروع کرے ان صحبتوں سے لکھنا  
پڑے گا آپ لوگوں کو اگر ڈھلب کرنا ہے تو یہ دیز اور بچوں کے لئے پارک علیحدہ بنائیں شیزیں کے لئے ملیجہ  
بنائیں اور ہم سیاستدانوں کو تقاریر کا شوق ہے شعلہ بیان بھی مقرر ہے جو شیلے در کر بھی ہیں ہیئت پارک بھی بنادیں شر  
میں کچھ یہ گزارشات تھیں بت شکریہ۔

جناب اسٹیکر ڈاکٹر عبد المالک صاحب

**ڈاکٹر عبد المالک** سڑا اسیکر صاحب دوستوں نے بہت اچھی تجاذبی رکھیں لیکن میں سمجھتا ہوں ہم حق کو تسلیم کیے بغیر ان مسائل کی حل تک جانے کی کوشش کر رہے ہیں جو میں سمجھتا ہوں بنیادی طور پر ناممکن ہے وہ اس طرح کہ محمد پارکس مدد مذکین مددہ باستلا اس وقت بن سکتے ہیں کہ سب سے پہلے آپ ایماندار ہوں اگر کوئی کو ہم وہ کیسیں لوگوں کے پر بلوچستان کے بھائیا حصے میں ذوقِ نزدیکیں ان میں سب سے زیادہ حصہ جوائے ڈی پی کا ہے وہ پر خرچ ہو رہا ہے لیکن اس کا کیا نتیجہ ہے جس طرح دوستوں نے کما کہ جی یہاں گندگی ہے کیونکہ کوئی نہ میں ایک اندازے کے مطابق چھ سو پچاس (۶۵۰) کلو میٹر کے نالے ہیں اور ان پر صرف (۳۰۰) لوگ کام کر رہے ہیں اور تو وہ کلو میٹر ایک کے ذمے پڑ رہا ہے کیا یہ ممکن ہے چیزیں ڈاکٹر صاحب نے کما کہ اس وقت سڑہ (سکا) گاڑیاں خالکوں کی کام کر رہی ہیں اور کوئی اوسٹا "نیپا" کے سروے کے مطابق کل پانچ سو (۵۰۰) میٹر کن گندگی جمع ہو رہی ہے اور ان میں سے صرف میسے نیٹی یا بلدیہ عظیٰ ذیروں سوچن وہ نکال رہا ہے۔

**ڈاکٹر عبد المالک** ان میں سے صرف میسے نیٹی یا بلدیہ عظیٰ ذیروں شن نکال رہا ہے اور ساری ہے تین سو شن کے قریب ان روڑوں اور گیوں میں بینہ رہا ہے میں سمجھتا ہوں اسیکر صاحب کہ بنیادی مسئلہ جو بلوچستان کو اس وقت چاہت رہا ہے وہ یہاں رشتہ اور کرشمہ ہے کیونکہ یہ وزیر بھی ہیں اور نیکیدار بھی ہیں ہم اسیلی کے ممبرز بھی ہیں اور وہ سرے وہنے بھی کر رہے ہیں تو یہ بنیادی طور پر اس وقت بلوچستان میں ساختہ نیمود کے قریب رشتہ لی جا رہی ہے یہاں آپ دنیا کی کسی اسیم کو بھی کاٹنے کا بھاپ نہیں کر سکتے ہیں جب تک گورنمنٹ اس مسئلے پر نہ سوچے کہ کم ترقیاتی فنڈز پر ساختہ پرستی ہے اس کو آپ کس طرح ریڈیوس (Reduce) کر سکتے ہیں یہ ایک حقیقت ہے اور وہ سری ہات میں سمجھتا ہوں کہ ہماری سیاسی کمہرومانائز (Compromises) یہیں آج کوئی نہیں ہو کی گی آہماں ہیں جن کی تعداد پہنچنے ہے اور ان میں نے سات کی آہماں لیکی ہیں جو سوال سے پرانی ہیں اور وہاں بنیادی حقیقتیں میں سمجھتا ہوں ہم جو گاؤں میں جاتے ہیں وہ بعتریں اگر آج آپ پہنچوں آہاد، مری آہاد، شالدہ، کلی عالموں میں جاتیں ہیں بالکل آپ یہ صورت بھی نہیں کر سکتے ہیں کہ یہاں پر میں کوئی نہیں ہوں اس کی بنیادی وجہ اگر ہم یہ سمجھیں کہ آپ کو کوئی کوڈولپ کرنا ہے تو ہمیں کچھ کمہرومانائز (Compromises) سے اپنا ہاتھ کھینچتا ہو گا اب یہی پر مسئلہ یہ ہے کہ یہاں پر صفائی نہیں ہے صفائی اس وقت ہو سکتی ہے کہ آپ بلدیہ کو آر گناائز کریں بلدیہ کو تو آپ آر گناائز نہیں کر سکتے کیونکہ بلدیہ کی لیئرین کو بھی آپ الاث کر رہے ہیں آپ پارکس (Parks) کو بھی الاث کر رہے ہیں غریب کو تو کہیں بھی کچھ نہیں مل رہا ہے ایک دیال پانچ تھا وہ کبھی کس کو الاث

ہوا وہ چیف مفسر کے مشیر کو الٹ ہوا یہاں بلوچستان میں کوئی میں جتنے پار کس ہیں جتنے فٹ پا تھے ہیں جتنے کمروں ان  
ہیں جتنے لیکن تھے وہ حکومت پاکستان نے لوگوں کو الٹ کر رہی ہے اور اس کی آبادی وجہ یہ ہے کہ کوئی ان اس حد  
تک جا پہلی ہے اور پہنچکل کمہرو ماائزز (Political Compromises) ہیں وہ اس طرح کہ بلدیہ کی میں  
سورس (Mian Source) اس کی آکڑائے (Octroi) ہے اور ہم نے اس کو لے دے کر میں اس کی ایک  
میں آپ کو دنیا ہوں ایک کمہروں دنیا ہوں کہ انہیں سوچالیں میں کوئی کے ہر شخص پر جس کی آبادی چھیں  
ہزار تھی اس وقت فوراً روپے خرچ ہو رہے تھے اور آج میں سمجھتا ہوں ہمارے اس شرکی آبادی دس لاکھ ہے  
ہماری بلدیہ ہر شرکی پر ایک سو روپے خرچ کر رہی ہے جب وہ ایک سورپہی خرچ کرتی ہے تو اس کا رجمن  
Retrun) یہی ہو گا۔ اس کی میں سورس آکڑائے تھی اس پر ہم نے کمہرو ماائزز کیے ہم نے کسی نے کماڈھانی  
کروڈ کا ذیل ہوا کسی نے کماڈ کروڈ کا ذیل (Deal) ہوا اور اس کی میں سورس کو ہم نے گھٹایا بجائے اس کے کہ ہم  
کہتے ہیں کہ کمہرو ماائزز نہ کریں ہم کہتے ہیں ٹینک کا مسئلہ ہے ٹینک کا مسئلہ تو ہو گا اس لیے کہ پولیس کی  
کارکردگی کیا ہے۔ چند رہ چند رہ سال سے ایسی ایج او کامیاب کام کر رہے ہیں وہ بھی ایک تھانے سے لکل کر اس میں  
اور کبھی ایک تھانے سے دوسرے تھانے میں جاتے ہیں ان کی موٹاپی ہے یہاں پر وہ کنشوں کریں ٹینک کو اور  
بد نعمتی سے ہمارے ہاں ٹینک قانون کو توڑتا ایک ولیو (Value) ہے کہتے ہیں صاحب کتنا بڑا آدمی ہے اس نے  
ٹینک کے سامنے نہیں روکا۔ جس کے کندھے پر کلاش کوف ہے یہ کس نے روایت قائم کی ہے ہم نے قائم کی  
ہے اب اگر آپ کہتے ہیں کوئی کو بہتر بنانا ہے جس طرح بعض دوستوں نے کہا ایک کمیٹی بنانے کا ان تمام خالق کی  
رد شنی میں یہ پھرستہ ہو کہ جیسے سراپا روڈ کو ایک سال کمہلٹ (Complete) کرنا ہے تین سال ہوئے اب  
تک کمہلٹ (Complete) نہیں ہوا کیوں نہ ہوا؟ اور ایسا کہ ایم ڈی کو کوئی پوچھنے والا نہیں اس لیے نہیں کہ  
وہ پرستیج دے کر اپنی سیٹ پر بیٹھا ہوا ہے اس سے کوئی پوچھہ کچھ نہیں ہے بلوچستان کے حوالہ کی مال و دولت تو  
ہمیں درستی میں ملی ہے اس کو لوٹوں میں چیف مفسر سے ریکوئیٹ کرتا ہوں آپ جب تک ان مسائل کو ختم کرنے  
کے لیے حقیقت پرندی سے کام نہیں لیں گے یہ ہمارے تحریک اتحاقان یہ تمام مفت اور فضول ہیں کیونکہ میں کسی  
افسر کو زانفر نہیں کر سکتا ہوں چاہے وہ ایک منسوبے کو دس سال بعد ایمپلیمیٹ (Implement) کرے اس  
لیے کہ اس کے پاس میرے ویک پوانچس (Weak Points) ہیں میں اس کے ساتھ ملا ہوا ہوں تو یہ "محضرا"  
میں نے جو تجاویز رکھی ہیں اگر کچھ تلخ تھیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ہاتھی دوستوں نے بھی اپنی تجاویز اپنے انہنکلے

کے مطابق رکھے تھے میں نے اپنے انگلز (Angle) پر رکھے ہیں اس میں اگر یہاں عوامی نمائندوں پر مشتمل یہاں کے جو یادو سرے لوگ ہیں ان پر مشتمل ایک کمیٹی بنائے کارس کو آپ بہتر کریں تو میں اس کی تائید کروں گا۔ شکریہ۔

**مسٹر سعید احمد ہاشمی (وزیر معدنیات و قدرتی وسائل)** جناب اسٹیکر میں مولانا صاحب کا بے حد مذکور ہوں وہ اس مسئلہ کو ایوان میں تحریک التوا کی صورت میں لائے اور آج یہاں ہمیں موقع دیا کہ اس پر ہم بحث کریں بعض دوستوں نے پیش ترپو انسنس کو کور کیا میں بھی اپنی گزارشات میں ان پوائنٹس کو جو باقی رہ گئے ہیں یہاں پیش کروں گا اور کوشش کروں گا کہ جلد ہی اپنی باتیں سمیٹ لوں۔ جناب اسٹیکر آپ جانتے ہیں اس وقت کوئی آبادی اندازا "دس لاکھ" کے قریب ہے اور یہ کمیٹی میں ڈاکٹر کلیم اللہ صاحب نے ذکر کیا اس میں آپ موجود تھے اس کی رپورٹ بھی میں نے دیکھی ہے اس میں بھی دس لاکھ یعنی دون طین کی فکر (Figure) آتی ہے اس کا مقصد یہ ہوا بلوچستان کی آج کی آبادی کا کم از کم پیش پرستی کوئی میں آباد ہے لیکن افسوس کی یہ بات ہے پچھلے چار برس سے جب سے میں حکومت میں شامل ہوں اور بحث ایلوکیشن کو ہر بار دیکھا ہے یہاں میں آپ کے توسط سے ڈاکٹر الک صاحب کی اس بات کی وضاحت کرتا ہوں کہ کاش کوئی کو اس کی آبادی کا کم از کم پیش پرستی جو کوئی میں آباد ہے کبھی مل جائے لیکن افسوس کی یہ بات ہے کہ پچھلے چار برس سے جب سے میں حکومت میں شامل ہوں اور میں نے بحث ایلوکیشن کو ہر بار دیکھا ہے یہاں میں آپ کے توسط سے ڈاکٹر الک صاحب کی اس بات کی وضاحت کرتا ہوں کہ کاش کوئی کو اس کی آبادی کے ناساب سے نہ زمٹتے تو کوئی کا حشر یہ نہ ہوتا جو آج ہے جو بھی تقسیم فنڈز کی ہوتی ہے وہ محکمانہ ضرورت کے مطابق ہوتا ہے یا ڈسٹرکٹ وائز پر ضلع کو ہوتی ہے اور کوئی کو ایک ضلع تصور ہوتا۔ اس کی تعداد اس بات سے ہوتی ہے ایک دو برس پلے میں پانچ ہزاری نے ارائیں اسیلی کو لکھا تھا کہ اپنے اپنے حلقة میں جو بھی سرکاری کام ہو رہا ہے اس کو جا کر دیکھیں اور اس کے پر اگریں کے ہارے میں حکومت کو مطلع کریں تو جب میں نے بحث ڈاکٹر مہمنس کو اخایا اور مختلف سیکیوریٹی کو دیکھا تو پی بی ٹھری کوئی تحری میں جو کوئی کا ایک حصہ ہے گورنمنٹ کی اسکیملات جو چل رہی تھیں ان میں ایک اسکیم تھی سکریٹریٹ میں توسعی کی ایک سول ہسپتال کی تھی اور غالباً "کوئی جائش روڑ پر کس مرمت کا کام ہو رہا تھا تین اسکیمیں تھیں۔ میرے حلقات میں اگر اس ناساب سے میرے حلقة کو لیا جائے میں سمجھتا ہوں دس یا چارہ اسکیمیں مختلف حکوموں کی کوئی میں چلتی ہیں جو سب سے بڑا ظلم ہے کوئی کے ساتھ اس ضمن میں اپنے طور پر بھی میں

کامپنی کی میشنگز میں اپنی گزارشات پیش کرتا رہا ہوں کہ کوئی کو آہادی کے نتال سے فلاح سے جائیں ہمارے دوست چھپرخان مندو خیل صاحب نے بھی یہ ذکر کیا کہ ہمارے اسکولوں کی حالت ویکھی جائے اور اسکولوں کی تعداد ویکھی جائے تو مطلب لایا جاتا ہے کہ بلوچستان کے اسٹوڈنٹس کی جانب پرستی تعداد کوئی کے اسکولوں اور کالجوں میں ہے لیکن جب ہائی اسکولوں کو بننا ہوتا ہے تو بھی ہر طبق کو ایک ہے اور کوئی سُنگھر کو بھی ایک ہے آپ ویکھیں گے لیکن ایک ہے اور پھر ان دور دراز علاقوں سے پورے کوئی سے دہاں آتی ہیں تو میں سمجھتا کہ اگر اپنے کمپنی کے معاملے کو تجیک کرنا ہے تو ہمارے ساتھیوں کو ہماری کوئی لیکر (Colleagues) کو جو مختلف علاقوں سے بلوچستان سے آتے ہیں انہیں فراغتی کا مظاہرہ کرنا ہو گا اور کوئی کو ہر سیکڑ میں اور خاص طور پر اپنے کمپنی کی بات ہوئی میں کچھ پیسے دینے ہوں گے۔ جناب اپنے کردار کو دوڑوڑ اور ٹریک کے سلسلے میں ساتھیوں نے ذکر کیا ہائی پاس کی بات ہوئی میں اس بات کی تائید کرتا ہوں کہ جو ایمیڈن اور ناردرن ہائی پاس سوچا گیا تھا اس پر دوبارہ کام شروع کیا جائے اور اگر وہ بن جاتے ہیں تو وہ ایمیڈن ہائی پاس کی طرح کافی سلسلہ حل ہو سکتا ہے ٹریک کا ایک اور معاملہ وہ وے ٹریک کی روڑوڑ کو کرنا ہے کوئی کی ایک خوب صورتی یہ ہے کہ کوئی جب پلان ہوا تھا تو بے شمار روڑوڑ پرالل (Parallel) بننے گئے تھے یعنی ایک وہ سرے کے متوازی ہنانے گئے تھے بڑی آسانی سے میں سمجھتا ہوں کہ کوئی کی ٹریک کوون دے کیا جاسکتا ہے نجایے کیون جب یہ بات ہوئی ہے اس پر بات ہوتی ہے کہ اس پر ایک سارا زہری ہے حالانکہ یہ کام دوڑوں میں تحریک ہو سکتا ہے اور کوئی کے روڑوڑوں وے کیے جاسکتے ہیں جناب اپنے ٹریک بلڈنگ کنشول ایکٹ کے سلسلے میں..... جناب والا السوس کی بات ہے کہ اس پر عمل در آمد نہ ہو اور یہ بلڈنگ اور پلاؤزہ بن گئے ہیں اور اس کے لئے ہماری اس نے دو ٹرینسٹ کی لسٹری میں بھی کام ہوا ہے اور اس کے لئے تجویز ہے کہ اس کے لئے کمرفل اور رہائشی ملاٹے تھے جائیں اور پھر ان پر حقیقی سے عمل در آمد کیا جائے۔ یہاں جناب اپنے کمرک ہارک یہاں کے سلسلے میں کوئی کی ترقی کے سلسلے میں اور کوئی کو خوب صورت ہنانے کے سلسلے میں ہے ٹارمینلینگس ہوئی ہیں اور جب میں بھی تھب ہوا لامہری بھی یہ خواہیں حقیقی کہ میں کوئی کو خوب صورت سے خوب صورت کر دیں۔

**جناب اپنے ایک اداں ہو جائے۔**

**مسٹر سعید احمد یا شگی (دزیر) (اداں کے بعد)** جناب اپنے گزارش کر رہا تھا اور نیمی یہ خواہیں حقیقی کہ جب میں تھب ہوا کر آؤں تو کوئی کو خوب صورت کروں اور یہ مجھے یاد پڑتا ہے کہ مجھی مغلبوں میں

بھی کئی دفعہ بڑی باتیں کی تھیں کہ اگر موقعہ طا اور اللہ تعالیٰ نے موقع دیا تو انشاء اللہ کوئی کو خوب صورت  
نہائیں گے اور کوئی کوئی نہائیں گے تو میں ایک شعرِ اکٹھا لک صاحب کی نظر کرتا ہوں۔ ایک شعرياد آ رہا ہے۔

شاید کوئی خواہش ہوتی رہتی ہے

میرے اندر بارش ہوتی رہتی ہے

تو آج تک یہ خواہش اندر ہوتی رہتی ہے کوشش میں نے کابینہ میں بھی کی ہے اور ہر جگہ کی ہے کہ ساتھ دوں  
اور کوئی جو مرکزی حیثیت ہے اس کو بحال کریں اور اس کے لئے فنڈز دیں تو آج تک تو میں اس کے لئے ناکام  
رہا ہوں آج مجھے ایک امید کی کرن نظر آتی ہے اور اس پر اس پر اسی میں بھی بحث ہو رہی ہے اور آج ہمارے  
ختب نما سکھرے اس کے لئے سوچ رہے ہیں۔ بے قل وہ مکران سے آئے ہیں یا ڈوب سے آئے ہوں یا گلستان  
سے وہ اس بات کی تائید کریں گے۔ جانب اٹکر کا ایک مسئلہ جس کا اکٹھا لک صاحب نے بھی ذکر کیا ہے غالباً  
خان صاحب نے بھی کیا ہے اور دسرے ساتھیوں نے بھی اس کے لئے کہا ہے وہ کچھہ کا ہے اور اس کے لئے کوئی  
متعلق ہمارے سامنے احمد ادو شاربھی آئے ہیں جو کچھہ ڈسٹ بن (Dust Bin) میں یا سڑکوں پر پڑا ہوا ہے  
اس کی مثالی کا اور اس کو اٹھانے کا میہم پیل کارپوریشن کے پاس مناسب انتظام نہیں ہے۔ اس میں گزارش  
کروں گا کہ کل میں جب جو اونٹ روڈ کے علاقے میں گیا اور وہاں میں اپنی ترقیتی اسکیمیں دیکھنے سے گیا تھا اس  
علاقے میں جانشہ روڈ کے دونوں جانب دائیں جانب کالونی ہے اس علاقے میں میں نے ہے لاکھ روپے  
کی اسکیمیت دی ہیں یہ گلیوں اور نالیوں کے لئے ہے لیکن جب میں وہاں گوم رہا تھا اور دیکھ رہا تھا تو مجھے دیکھ کر  
یہ بہت افسوس ہوا کہ اگرچہ نالیاں تو پکی ہو گئی ہیں اور گلیاں بن گئی ہیں لیکن اس تمام علاقے میں اتنا کچھہ پڑا ہوا  
ہے اس کے لئے ہم نے جو کام بھی کیا تھا وہ بھی رائناگاں ہو گیا ہے تو میری گزارش یہ ہے اور وزیر اعلیٰ صاحب سے  
بھی گزارش ہے کہ اس کے لئے وہ فوری طور پر اقدام کریں۔ اس کے لئے میہم پیل کارپوریشن کو مزید گاڑیاں  
دے دی جائیں اور ان کو کچھہ اٹھانے کے لئے ایک کوڑ روپے فوراً "اوایکے جائیں تاکہ وہ ٹھیکہ سے اٹھائیں یا  
ٹھیکہ سے اٹھائیں جیسے بھی اٹھائیں اس کے لئے ایک بار کوئی شہر کی صفائی ہو سکے۔

جانب اٹکر یہاں ہمارے دوست جان جملی صاحب نے ذکر کیا ہے انہوں نے ڈسٹرکٹ اور ڈویژن ہیڈ کوارٹر  
کا ڈکر کیا ہے کہ اگر ہم اپنے باقی شہروں میں بھی یہ سولیاں دے دیں تو شاید کوئی شہر پر اس کا دباو کم ہو جائے۔

تو یہ تجویز میری بھی رہی ہے جو ہمارے ڈویژن ہیڈ کوارٹر زیاد یا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر زیاد ہے اس سرکار کا لونیاں

بنا کیں اچھے اچھے تعیینی ادارے بنائیں اور جو ہمارے خاص طور پر ہسپتال ہیں ان کو ہم اس قابل ضرور کریں کہ وہاں بھی بڑے سے بڑا آپریشن ہو سکے۔ تب ہی ممکن ہے کہ کوئی کسی سول ہسپتال پر بھی دباؤ کم ہو۔

**جناب اسٹیکر** باقی بھی کافی دوستوں نے کئی نکات پر روشنی ڈالی ہے تو میں ان کو پاس کرتے ہوئے یہ گزارش کروں گا اور آخری تجویز دوں گا کوئی میں اس کے حالات اتنے بگڑ رہے ہیں جس کا ذکر خاص طور پر جناب حیدر خان اچکنی صاحب نے بھی کیا ہے وہاں کا مسئلہ ہے یہ خطرناک حد تک میں سمجھتا ہوں آگے بڑھ چکا ہے ان سارے معاملات کو سنجھانے کے لیے میری تجویز ہو گی کہ اسٹینڈنگ کمیٹی بنائی جائے اور اس کی سربراہی چیف منٹر صاحب خود کریں اور اس کمیٹی میں ہر ملکہ کے افراد ہوں جو کوئی کمی کی ترقی سے وابستہ ہیں ان سب کی نمائندگی ہو جیسے واپڈا ہے سوئی گیس کا ملکہ ہے پولیس ہے اور میڈیل کار پوریشن ہے۔ کتو نمائش بورڈ ہے ان کے نمائندہ ہوں اے اسی ایس ہو ان سب کی ایک اسٹینڈنگ کمیٹی بننے اور اس کی ممینہ میں ضرور ایک وفعہ میٹنگ ہو تاکہ فوراً "فیصلے ہوں اور ان پر عمل در آمد کیا جاسکے۔ شکریہ۔

**ملک سکندر خان ایڈووکیٹ (جناب اسٹیکر)** شکریہ آپ حضرات کا۔ چونکہ میرا حلقة بھی کوئی ہے اور آپ حضرات نے اس کے لیے بڑی اچھی آرادی ہیں آپ حضرات کی آرا کے ساتھ میں بھی چند گزارشات کروں گا میری گزارش یہ ہے کہ پہلے تو کوئی کوڈیفائیشن کیا جائے کہ کوئی کے حدود کماں تک ہے اس کے لیے کیا کرنا ہے اور کیسے کرنا ہے یا کوئی کے تین چار بازار ہیں جو کوئی کہلاتے ہیں اور تمام آبادی کا پریشر بھی ان تین چار روڈوں پر ہے تو اگر اس طرح کیا جائے کہ کوئی دیلی کو یکساں طور پر ترقی دی جائے تو میں سمجھتا ہوں اس کے جو بنیادی سائل ہیں وہ حل ہو جائیں گے۔ اب اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ کوئی سے قریب تصل علاقے سراب، کلی کرانی، نواں کلی، کلی عمر اور کوتاں کے علاقے ہیں۔ ان میں گیس نہیں پہنچی۔ کوئی شر میں ۱۹۸۲ء سے گیس ہے یہ کافی عرصہ سے گرائب بھی یہ علاقے گیس جیسی بنیادی ضرورت سے محروم ہیں۔ پچھلے سال سوئی گیس کے ملکے نے کرم فرمائی کی تھی کافی علاقوں کو گیس دی تھی اور اس سال اور زیادہ مہربانی کی ہے اور اس سال سازھے دس کروڑ روپے کے اخراجات سے کوئی کے یہ روول ایریا ہے جیسے سراب، کیرانی، نواں کلی خروٹ آباد و غیرہ شامل ہے گیس دے دی ہے۔ میری عرض یہ ہے کہ کوئی کو یکساں ترقی دی جائے۔ ایک چیک پوسٹ سے دو سری چیک پوسٹ تک یکساں ترقی دی جائے اور مختلف علاقوں میں اور مختلف سکیلوں پر بنیادی ضروریات میا کی جائیں تاکہ شرپریشنا ہو اور میں گزارش یہ ہے کہ اکاؤنٹ بلٹی Accountability ضروری

ہے اس پر اگر توجہ نہیں دیں گے تو دس سال بعد بھی یہی ہو گا یہ دس سال بعد ضروری ہو گی میں سال کے بعد ضروری ہو گی تو پھر میں سال کے بعد بھی پسمندہ رہیں گے تو چاہیے یہ کہ آج سے ہی اس کا اخساب کر لیا جائے اور باقی توڑپھوڑ کر ساتھ کوئی کو سیاسی توڑپھوڑ کا اکھاڑہ نہ بنایا جائے بلکہ کوئی میں جو کچھ ہو اس شرکی ترقی کے لئے کیا جائے اور صوبے کے جو ڈویٹل ہیڈ کوارٹرز ہیں ان کی ترقی بھی یقیناً "ضروری ہے آپ دوسرے پر اونہنہ (Province) کو دیکھیں گے علاقوں کو دیکھیں گے تو ان کے ڈویٹل ہیڈ کوارٹرز نے یہاں ترقی کی ہے کوئی شرکو بھی ایک خاص طریقے سے وسعت دی جائے پھر اس کے بعد دیگر مصلحتیں ہیں اقتصادی ہیں ان چیزوں سے اجتناب کیا جائے تو میں سمجھتا ہوں پھر ہم کوئی کو صحیح ترقی دے سکیں گے۔ بڑی مریانی۔

**مولانا نiaz محمد وatanی** جناب والا چونکہ قائد ایوان موجود ہیں وہ صوبے کے وزیر اعلیٰ ہیں وہ بھی اس کے لیے کچھ فرمائیں۔

**میر تاج محمد خان جمالی (قائد ایوان)** کوئی ۱۹۳۶ء میں بچاں ہزار کی مردم شماری کے لئے بنا تھا۔ اس میں اب دس لاکھ کی مردم شماری ہو گئی ہے۔ ایک تو یہ مردم شماری کا مسئلہ ہے مردم شماری دس لاکھ ہونے کی وجہ سے وہاں اسپتالوں میں گنجائش کم ہے ایک ہسپتال جو ۱۹۳۶ء میں بنا تھا ابھی تک وہ ہسپتال چلا آ رہا ہے۔ ہسپتال کی جو حالات ہے جہاں تک پرائزی اسکول اور دوسری اسکولوں کی جو حالات ہے سو رہنمائی کے گزرو اسکول کچھ بہتر ہیں بہتر اسکول کی بڑی بری حالات ہے کالجز و نسخہ شی بولان میٹیکل کالج اس کے بارے میں آپ کو پتہ ہے اس کے بڑے دکھ کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ مکھلے سال کافی عرصہ بند بھی رہے اس کی وجہ طالب علموں کی سیاست کی وجہ تھی ان کالجز میں خاطر خواہ ترقی وغیرہ اس وجہ نہ ہو سکتی۔ ٹرینک کی یہ پوزیشن ہے پہلے ہم جب چھوڑتے تھے اور کوئی میں آیا کرتے تھے جناح روڈ پر آیا جایا کرتے تھے یا سائیکل پر مجھے تو خیر سائیکل چلاتا نہیں آتی۔ سائیکل پر ہم لوگ آتے جاتے تھے اور گاڑیاں یہاں پر دس بارہ نظر آتی تھیں اور اب مجھے جو رپورٹ ملی ہے کہ کوئی میں شرپوں کے پاس ہیں اس صورت میں کوئی میں ٹرینک کی بڑی بری حالت ہو گئی ہے پھر یہاں ریڈ ھیل اتی آتی ہیں تالے بڑھ گئے ہیں رکشاوں کا تقریباً کا تقریباً "کوئی چار ہزار کے قریب پر مٹ ہے اور یہاں دس ہزار رکشا مل رہے ہیں بس کو اگر آپ اجازت دیں تو وہ روڈ پر کھڑی رہتی ہیں ورکشاپ کو آپ کہیں کہ آپ انہیں اندر کریں تو وہ گاڑیوں کی روڈ پر مرمت کر رہے ہوتے ہیں۔ سریاب روڈ پر جو بڑی مشکل سے

بنا ہے اس روڈ کے فٹ پاٹھ پر آپ جائیں تو آپ دیکھیں گے کہ حمام پریں ہیں گرم حمام کے تلبے لگے ہوئے ہیں  
حمام خالی پڑے ہوئے ہیں ریڈیا کھڑی ہو گئی ہیں پانی کا مسئلہ حمید خان صاحب نے قابو ہے کہ پانی کس رفلار کے  
ساتھ یچے جا رہا ہے اور لیوں اس کا کتنا ڈاؤن چلا جا رہا ہے ویسٹرن پانی پاس روڈ ہمارا کامیاب ہوا ہے ہماری نیت یہ  
ہے کہ ویسٹرن پانی پاس پر بس کا اڈہہ ٹرکوں کا اڈہہ اور سبزی منڈی بکرا ہیڑی ہم وہاں لے جائیں۔ اب وہاں کے لوگوں  
نے کیس دفیو کرنے شروع کر دیے کہ جیسا یہ زمین ہماری ہے ہم انہیں معاوضہ دینے کے لئے تیار ہیں تو جناب والا  
کوئی کے بارے میں ایک ہی تجویز اچھی ہے ایک توہین کوئی مردم شماری کی بندار پر اے ڈی پی فنڈز دفیو دینے  
پریں گے دوسری تجویز یہ ہے کہ ہم ایم پی اے فنڈز میں سے دس لاکھ روپے کوئی کی ترقی کے لئے دیں۔ یہ  
کوئی کامسلہ یقیناً "مولانا صاحب....."

**مولانا امیر زمان** جناب والا جب تک ستر لاکھ نہیں ہو گا اس وقت تک یہ نہیں ہو سکتا مگر اس لاکھ میں

تو یہ نہیں ہو گا۔

### میر تاج محمد خان جمالی (قاائد ایوان)

جناب والا جناب والا مقدمہ میرا یہ ہے کہ جس حساب سے مردم شماری بڑھ رہی ہے۔ جس لحاظ سے پانی  
کی قلت ہو رہی ہے میں نے کوئی میں ایک گمر لیا اور میں یہ سوق رہا ہوں کہ دس سال کے بعد اگر وہاں پانی نہ ہو تو  
وہاں رہنا مشکل ہو گا۔ وہاں شر سے گزر کر جانا بھی ایک مسئلہ ہے اور جب وہاں پہنچیں گے تو وہاں پانی نہیں ہو گا  
اور بکلی کی صورت حال تو آپ سب لوگوں کو پتہ ہے ساری میں تو مالک نہیں ہوں گی میں چاہتا ہوں اور میں اپنی  
سر بر اہنی میں ایک کمیٹی تکمیل رہتا ہوں اس میں ہر پارٹی کے ایک دو ایم پی اے حضرات کو لے کر ایک کمیٹی بناتا  
ہوں کچھ رے کے بارے میں نے آؤر کیا ہے کہ کوئی کاچھ و نیلام کر دیں۔ وہاں وہ گاڑاں لے آئیں مگر تمام چیزوں  
کے لئے پیسوں کی ضرورت ہے بقول ڈاکٹر مالک کے ساتھ فیصلہ چیزہ کھایا جا رہا ہے اگر یہ صورت حال ہے اگر  
میں یہ حکم دے دوں کہ ساتھ نیمود نہ کھایا جائے اسے کم کریں آپ کیا سمجھتے ہیں کے لوگ اسے مانیں گے میں  
نہیں سمجھتا ڈاکٹر مالک آپ کے سوا کوئی اور ماننے تو اس صورت حال میں میں بالکل مایوس ہوں کوئی کی ترقی کے  
بارے میں کوئی کی دیوبھنث کے بارے میں ہماری ہی حکومت کے دور میں یہ سواب روڈ اور یہ ایئر پورٹ بنانا اور  
ہماری حکومت کے وقت میں یہ پانی پاس نہ ناگویہ کام پہلی کی حکومت نے شروع کیتے تھے لیکن بننے اب میں نے  
صرف اتنا کیا ہے کوئی کے چوکوں پر فوک لائشوں کے لئے میں لاکھ روپے دیے ہیں فوک لائش لکائیں جائیں کہ کم

از کم رات کو یلو لائٹ (yellow light) کی روشنی ہو لوگ پورچاری سے بچ جائیں کوئے شر کے اس نام کے مسئلے بھی گئے ہیں کہ کسی بھی سکھی کے بس کی ہات نہیں ہے اگر آپ کہیں تو میں ڈاکٹر ماں کو نہادوں تو یہ ان کے بس کی ہات نہیں ہے اگر آپ کہتے ہیں کہ حید خان کو نہادوں تو ممکن نہیں بلکہ ہم سب کو سارے عوام کو اپنی داد داری کا ہدایت رہنا ہو گا۔ عوام جب تک خود نہیں چاہئے گی عوام جب تک اپنا کو نسل مفت نہیں کرے گی اس وقت تک کچھ نہیں ہو سکتا اور اس وقت ہم لوگ جو کچھ بھی کریں گے تو ان تمام چیزوں کے لئے کوشش ہو گی۔ اگر رائیگاں نہیں جائے گی تو جو استفادہ اس سے ہونا چاہیے وہ اس سے نہیں مل سکے گا۔ اب جیسا کہ ہمارے مولانہ نور الدین صاحب جن کے ہارے میں میں نے سنائے یہ بھجو سے پہلے کی ہات ہے کہ وہ گدھ سے گاڑیوں کے ساتھ خود قابل چلے گئے کہ مجھے گرفتار کریں مگر گدھ سے گاڑیوں کو بندہ کریں اب گدھ سے گاڑی کی پوزیشن یہ ہے کہ گدھا گاڑی زیادہ تر افغانیوں کی تھی افغانستان کے لوگ بھی کافی چلے گئے ہیں لیکن گدھا گاڑی یہاں رہ گئی ہے کیونکہ ان کے پاس روز گار مہیا ہے وہ لوگ ادھر کے اچھے بھلے روز گار کو چھوڑ کر واپس نہیں جانا چاہتے ہیں جہاں تک ڈاکٹر ز کا سوال ہے ان کو آپ ٹرانسفر کریں ترتیب اُنہیں بخار چڑھ جائے گا۔ ان کو اگر آپ ذریہ مراد سمجھیں تو وہ کہیں گے میں تو نہیں جا سکتا مجھے اسٹریچر لے جاؤں یہ ناممکن ہے یہ اس نام کے سائل ہماری حکومت کے دور میں آگر بھر گئے ہیں اُنہیں حل کرنے کی کوشش ہمارا فرض ہے اس متعلقہ اس ایوان کا فرض ہے اس ہاؤس کا فرض ہے لیکن ان تمام کو شہوں میں ہماری عوام کا ساتھ بھی لازمی ہے پارکوں کے متعلق نہ ہے کہ کوئی میں تقریباً چندہ پارک ہوتے ہے اب ایک دو رہ گئے ہیں اس میں بھی تقریباً "کوئی آدمی نہیں بیٹھا۔ سوائے میو ہل کار پارکیوں والوں کے چھپے پہلے آدمی کما کرتے تھے کہ یہاں ساپو ہے تھوڑی درجے کے لئے میں یہاں بیٹھ جائیں اب ہر نام کی ہائی فلم ہو گئیں ہیں۔ کوئی کے لئے میرے ڈین میں یہ نہیں ہے اس تجویز پر کتنا دقت لگتا ہے کتنا نام لگتا ہے اور ولاقے کئے ہیے گھس کے وصول کر سکتے ہیں ہو تو آپ اور مسئلہ ہے چلتی ہمارے کیسے ہے اپک بھی سڑک آئے پہنچوں اپنیا کا ہو سیب ہے وہ ہائے گا بہاں سے ہائے گا بہاں سے وہ کراس کر کے نہ آئے۔ پہنچوں سے مرا ہمارے کیسے ہے ایک اگھی بھلی سڑک آئے جو پھر جا کر بدلی سے ملے۔ کیونکہ مری آہاد کے بعد فوجوں کی قاتر رہنے ہے وہ کہتے ہیں ہم لا کوئی سڑک یہاں سے گزر لے ہی نہیں دیں گے کیونکہ وہ کہتے ہیں ہم نے تو پختہ ہلا نہا ہو گا اس تو پختہ کے بیچھے ہل نہیں سکتی۔ اس صورت میں یہ ہوشی بائی پاس کو لے جائے اس کی کوئی ضرورت نہیں پڑتی اس ہارے میں تو یہ بات ہے جہاں تک اسکو لوں کے ہارے میں اس سلسلے میں

محکموں کو ہم نے کہہ دیا ہے کہ "آپ پلاش کے لیں آپ اسکول بنائیں" پلاش کے لئے یہ چکر ہے کہ جب تک ڈپنی کمشنز ریشن نہ دیں وہ ایک اور بھی کمائی ہے جس میں ہمارے ایم پی ایئر فیل ہو گئے کہ وہ پلاش اپنے پیسوں پر اسکولوں کے لئے نہیں لے سکتے ہیں میری نیت ہے کہ پرانگی اسکولز یا حکومت کی جتنے بھی اسکولز ہیں کم از کم بچے ہاتھ کھول کر بیٹھیں ہاں ایسے کئے ہوئے بیٹھے ہوتے ہیں۔ وہ لکھ بھی نہیں سکتے اور پڑھ بھی نہیں سکتے وہ کیا تعلیم حاصل کر رہے ہوئے؟ کچھ بھی نہیں وفاقی حکومت نے اب آرڈر زیکے ہیں کہ جی آپ ڈبل شفت کریں کا جز میں اسکولوں میں یہ اب ایک تجویز ہے کہ ہم ڈبل شفت کو ہم نے کہا ہے کہ سروے کریں اگلے سال مارچ کے بعد کچھ بچے صحیح کو پڑھیں گے اور کچھ شام کو پڑھیں گے لیکن جس طرح ہم مل رہے ہیں بڑھ رہے ہیں جس طرح بچے پیدا ہو رہے ہیں جیسا کہ ڈاکٹر الک صاحب نے کہا کہ ہنجدگور میں ۶۰ فیصد بچے پیدا ہو رہے ہیں اس طرح ہمارے ہم ترقی کر سکتے ہیں؟ میں نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ کوئی شرم و خود رو بن جائے گا خدا انخواست ہماری نالائقی کی وجہ سے بن جائے گا اس میں یہاں اسیلی کے مبرز کی مدد کی ہمیں اشد ضرورت ہے کہ وہاں اپنے پیسے ہم دیتے ہیں لیکن وہ کھلایا جاتا ہے جیسا کہ ہم ڈاکٹر عبد المالک نے فرمایا میں اس سے انکار نہیں کرتا۔ ۶۰ فیصد بڑی رقم ہے لیکن بچیں تینیں جناب کیسی نہ کہیں تو ایماندرا لوگ موجود ہیں جو بچے جاتا ہے لیکن ایک بچہ بھی ضائع ہو جاتا ہے لیکن اور ہر سے ہمارے مسائل دن بدن بڑھتے جا رہے ہیں بچے ہم زیادہ پیدا کرتے جا رہے ہیں اب کوئی میں ہر سال ۵۰۰ اپر امری اسکول کماں سے لا کیں اس کے لئے ہزار اسکول ٹھپڑے ہیں اسکول ٹھپڑے پر اترمی اسکول کماں سے لا کیں اس کے لئے ہزار اسکول ٹھپڑے ہیں اسکول ٹھپڑے میٹر کپس میں ان آپ کہیں کہ پاکستان میں دریاؤں کا نام تھا میں تو وہ نہیں تا سکتے۔ اور ہلچنان کے ڈوبنے ہیڈ کو راڑز کے نام آپ ان سے پوچھیں تو وہ آپ کو نہیں تا سکتے اس قسم کی تعلیم کوئی تعلیم نہیں بھر حال کوئی بھی حکومت ان مسائل کو حل کرنے کے لئے کوشش کر سکتی ہے کامیابیاں پانی کا ہے اگر پانی کے مسائل کے لئے آپ سب ایم۔ پی۔ ایز راضی ہوتے ہیں تو لوگ چیک ڈینڈا کر ان پہاڑوں میں ہم بندھا کر پانی کے مسئلہ کو حل کریں اس کے بعد ڈیک کا مسئلہ ہے پھر اس کے بعد اپنال کا مسئلہ ہے اس کے ساتھ اسکولوں کا مسئلہ ہے اور ہوام کی صورتحال یہ ہے کہ پلازو پر پلازو ہنائی جا رہی ہیں کسی سے پوچھنے کو وہ تباہ نہیں ہیں جب ہم اپنے لیے خود کڑا کھو دیں ہیں ہماروں کو تو اس کی ضرورت ہی نہیں ہے ہماری ترقی کے لئے اگر ہم اسلام آپ پر الزام ڈالیں ان کا ان چیزوں سے کیا واسطہ ہے ہمارا اپنا قصور ہے میں ایک کمیٹی اپنی سربراہی

میں تکمیل دیتا ہوں۔ اور میں اس میں ہر سیاسی پارٹی کے ایک ایم پی اے اور آئی کے اور شری ایم پی اے ان کی میں ایک پارٹی بناتا ہوں جو ہنڈگ کنٹول کرتے ہیں لیکن کنٹول کرتے ہیں اور ٹرکوں کو بھی کنٹول کرتے ہیں آگہ وہ دن کو فرمیں نہ آئیں رات کو آئیں اور اس طرح دوسرے پارکوں اور اسکلوں کے لئے جو پلاٹس کی ضرورت ہو گی اور اب ایک مردہ کارپیز ہے اس پر جھڑا ہو رہا ہے بہر حال جی اس کے لئے ہم کمیٹی بناتے ہیں۔

**جناب اسٹیکر** جی اب اسبلی کی کارروائی ۲۷ نومبر ۱۹۹۲ء صبح سازی سے دس بجے تک کے لیے ناقوی کی جاتی ہے۔

(اسبلی کا اجلاس دوپر دوچ کر دس منٹ پر مورخہ ۲۶ نومبر ۱۹۹۲ء (یو ز۔ ہند چنینہ) کی صبح سازی سے دس بجے تک ناقوی ہو گیا)